ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

نیتن یاہو نے قیدیوں کی واپسی کی سیکورٹی تجاویز مسترد کردیں، خفیہ دستاویزات لیک ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۰)، بروز بدھ، ۶/اگست، ۲۰۲۵ء، ۱۱/صفر المظفر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

Volume No.03, Issue No.30 , Wedensday 06 August, 2025, 8 Pages

جبری قحط کے شکار غزہ میں صہیونی فوج کے وحشیانہ حملوں میں مزید 74 شہید

امداد کے منتظر فلسطینیوں پر غزہ پر اسرائیلی فوج کی درندگی میں مزید 36 فلسطینی جاں بحق، غزہ کی پٹی میں ہر طرف نظر آرہا فاقہ کشی کا دلدوز منظر

غزہ، (ایجنسیاں): غزہ میں انسانوں کو نگلتی بھوک کے سائے میں وحشیانہ صہیونی حملے بدستور جاری ہیں، اور صبح سے اب تک اسرائیلی حملوں میں کم از کم 67 افراد شہید ہو چکے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے طبی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی حملوں میں آج صبح سے اب تک شہید ہونے والے نہتے فلسطینیوں کی تعداد 74 ہو گئی۔ طبی ذرائع کے مطابق شہید ہونے والوں میں امداد کے منتظر 34 افراد بھی شامل ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پیر کے روز غزہ میں اسرائیلی فوج نے امدادی سامان کے لیے قطار میں کھڑے کمزور اور فاقہ زدہ شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ کی، جب کہ متعدد پناہ گزین کیمپوں کو بھی فضائی حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ اقوام متحدہ نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں جاری بمباری اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث روزانہ اوسطاً 28 بچے جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔

ادھر فلسطینی تنظیم حماس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر اسرائیل تمام شہریوں تک امداد کی رسائی ممکن بنائے اور انسانی راہداریوں کو کھول دے تو وہ بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی (آئی سی آر سی) کو غزہ میں موجود اسرائیلی قیدیوں تک امداد پہنچانے کی اجازت دینے کے لیے تیار ہے۔ الجزیرہ کی نمائندہ ہند خضری نے رپورٹ کیا کہ غزہ کے وسطی علاقے نیٹزارم اور جنوبی غزہ کے جنوبی حصے رفح میں متنازع جی ایچ ایف گروپ کے دو امدادی مراکز کے قریب آج اب تک کم از کم 20 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ فلسطینی ان مقامات پر جانے پر مجبور ہیں، جنہیں 'موت کے جال' کہا جا رہا ہے، کیونکہ یہ خوراک کا واحد ذریعہ ہے جو وہ حاصل کر سکتے ہیں، مگر ان میں سے بہت سے کبھی واپس نہیں آتے، یا زخمی حالت میں لوٹتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زخمیوں کی جان بچانا ایک ناممکن مشن ہے کیونکہ نہ تو طبی سامان ہے، نہ ادویات اور نہ ہی بستر۔ فلسطینی تباہ حال اور بھوکے ہیں، ہر روز، ہم والدین، ماؤں اور یہاں تک کہ بچوں کی شہادتیں سن رہے ہیں۔ یہاں الاقصیٰ اسپتال میں بچوں کو خالی برتن اٹھائے دیکھ رہی ہوں، جو کسی ایسے شخص کی تلاش میں ہیں جو انہیں کچھ سامان دے سکے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ غزہ کی پٹی کے ہر ایک کونے میں فاقہ کشی کتنی گہری پھیل چکی ہے۔

ادھر اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) نے غزہ میں بچوں کی شہادتوں کی تعداد کی مذمت کی ہے، جس کے مطابق اوسطاً روزانہ 28 بچے شہید کیے جا رہے ہیں،' جو ایک کلاس روم کے سائز کے برابر ہے۔ اقوام متحدہ کی اس ایجنسی نے کہا کہ 'غزہ کے بچوں کو خوراک، پانی، دوا اور تحفظ کی ضرورت ہے، سب سے بڑھ کر، انہیں فوری جنگ بندی کی ضرورت ہے۔'

اسرائیلی افواج نے غزہ میں امداد کے منتظر فلسطینیوں کو شہید کیا، ہلال احمر

عالمی ادارے ہلال احمر کا کہنا ہے کہ اسرائیلی افواج غزہ میں امداد کے منتظر فلسطینیوں کو شہید کر رہی ہیں۔ فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی (پی آر سی ایس) کے پیرامیڈیکس کا کہنا ہے کہ انہوں نے غزہ کے وسطی علاقے میں امداد کا انتظار کرنے والے شہریوں کے ایک گروپ کو اسرائیلی افواج کی جانب سے نشانہ بنائے جانے کے بعد 2 شہید فلسطینیوں کی لاشیں برآمد کیں اور 11 زخمیوں کا علاج کیا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں پی آر سی ایس نے کہا کہ یہ شہادتیں نیٹزارم کوریڈور میں ہوئیں، جو کہ غزہ کے وسط میں ایک علاقہ ہے جسے اسرائیلی افواج نے ایک فوجی زون میں تبدیل کر دیا ہے۔

غزہ میں امدادی سامان گرانے کے دوران میل نرس شہید

الجزیرہ کو ایک طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ غزہ کے وسطی شہر دیر البلح میں ہوائی جہاز سے گرایا گیا ایک امدادی باکس گرنے سے ایک فلسطینی شہری شہید ہو گیا۔ متاثرہ شخص کی شناخت عدی القرآن کے نام سے ہوئی ہے، جو دیر البلح کے الاقصیٰ شہداء اسپتال میں نرس تھے۔ انسانی ہمدردی کی تنظیمیں طویل عرصے سے خبردار کر رہی ہیں کہ امدادی سامان کو اس طرح ہوائی جہاز سے گرانا خطرناک ہے۔ اقوام متحدہ کی ریلیف اور ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) کے سربراہ فلپ لازارینی نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ اس طرح سامان گرانا جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے علاوہ ایک 'توجہ ہٹانے' اور فریب دینے کا عمل ہے۔ انہوں نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ اور اس کے شراکت داروں کو 'بغیر کسی دفتری یا سیاسی رکاوٹ کے' بڑے پیمانے پر کام کرنے کی اجازت دے۔

سیکڑوں ریٹائرڈ اسرائیلی سیکیورٹی افسران کا ٹرمپ سے غزہ میں جنگ بندی کیلئے نیتن یاہو پر دباؤ ڈالنے کا مطالبہ

اسرائیل کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سابق سربراہان سمیت سیکڑوں ریٹائرڈ سیکیورٹی افسران نے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خط لکھ کر ان سے غزہ میں فوری طور پر جنگ ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق لگ بھگ 600 ریٹائرڈ سیکیورٹی افسران نے ٹرمپ کے نام اپنے خط میں کہا کہ 'ہمارا پیشہ ورانہ فیصلہ یہ ہے کہ حماس اب اسرائیل کے لیے کوئی اسٹریٹجک خطرہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اسرائیلیوں کی ایک بڑی اکثریت کے ساتھ آپ کی ساکھ آپ کو وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کی حکومت کو صحیح سمت میں لے جانے کی صلاحیت دیتی ہے کہ جنگ ختم کریں، یرغمالیوں کو واپس لائیں، اور مصائب کو روکیں۔ یہ اپیل ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اطلاعات کے مطابق نیتن یاہو غزہ میں فوجی کارروائیوں کو وسعت دینے پر زور دے رہے ہیں جبکہ حماس کے ساتھ بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔

سوشل میڈیا پر شائع یا شیئر کی گئی ہر بات کا جواب روز قیامت اللہ کے حضور دینا ہوگا: امام کعبہ

مکہ مکرمہ، (ایجنسیاں): مسجد الحرام کے امام و خطیب شیخ یاسر الدوسری نے اپنے خطبہ جمعہ میں سوشل میڈیا کے غلط استعمال پر شدید

تنبیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلمان کسی بھی خبر کو شیئر کرنے سے قبل اس کی تصدیق کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جھوٹے یا خریدے گئے اکاؤنٹس کے ذریعے جعلی فتوے اور من گھڑت بیانات معاشرے میں فساد اور علماء کی بدنامی کا سبب بن رہے ہیں۔ شیخ الدوسری نے کہا کہ سوشل میڈیا پر شائع یا شیئر کی گئی ہر بات کا جواب روز قیامت اللہ کے حضور دینا ہوگا۔ انہوں نے ایسے اکاؤنٹس کو خطرناک قرار دیا جو دانستہ طور پر جھوٹ پھیلا کر معاشرتی انتشار پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا اسمارٹ فونز کا غلط استعمال اب لوگوں کو قریب لانے کے بجائے تنہائی، حسد اور ناشکری کو فروغ دے رہا ہے۔ سوشل میڈیا جعلی زندگیوں اور بے جا تقابل کا ذریعہ بن چکا ہے جو روحانی و معاشرتی بیماریوں کو جنم دے رہا ہے۔ امام کعبہ نے جعلی فتوے اور علما کیخلاف جھوٹے پروپگنڈے کو اسلام دشمن مہم کا حصہ قرار دیا اور مسلمانوں کو محتاط رہنے کی تلقین کی۔

سعودی عرب کی معیشت نے دھچکوں کے سامنے مزاحمت کی صلاحیت ثابت کردی: آئی ایم ایف

ریاض، (ایجنسی): بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے اپنی اقتصادی سرگرمیوں میں تنوع پیدا کرنے کی وجہ سے بیرونی صدمات کے سامنے مضبوطی سے مزاحمت

کرنے کی اپنی صلاحیت ثابت کی ہے۔ آئی ایم ایف نے ایگزیکٹو بورڈ کے چوتھے آرٹیکل کی مشاورت مکمل ہونے کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ سعودی عرب میں 2024 میں غیر تیل کی جی ڈی پی میں 4.5 فیصد اضافہ ہوا۔ اس اضافے کی وجہ ریٹیل، مہمان نوازی اور تعمیراتی شعبے تھے۔ آئی ایم ایف نے کہا کہ اسی دوران اوپیک پلس معاہدے کے تحت پیداوار میں کمی کی وجہ سے تیل کی پیداوار 9 ملین بیرل یومیہ پر برقرار رہی جسکے نتیجے میں تیل جی ڈی پی میں 4.4 فیصد کمی آئی اور مجموعی شرح نمو 2 فیصد تک گر گئی۔ فنڈ نے بتایا کہ افراط زر کو قابو میں رکھا گیا۔ مکانات کے کرایوں میں اضافہ سست ہوتا رہا اور سعودی شہریوں میں بے روزگاری کی شرح ریکارڈ کم سطح پر گر گئی۔ فنڈ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ نوجوانوں اور خواتین میں بے روزگاری کی شرح 4 سال کی مدت میں آدھی ہوگئی۔ کرنٹ اکاؤنٹ 2023 میں 2.9 فیصد جی ڈی پی کے سرپلس سے 0.5 فیصد جی ڈی پی کے خسارے میں تبدیل ہوگیا۔

نیتن یاہو کا فوجی آپریشن کو مزید وسعت دینے اور غزہ پٹی پر مکمل قبضے کا منصوبہ

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نیتن یاہو نے غزہ میں فوجی آپریشن کو مزید وسعت دینے اور مکمل غزہ پٹی پر قبضے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق نیتن یاہو ان علاقوں میں بھی فوجی کارروائی کا منصوبہ بنا رہے ہیں جہاں یرغمالیوں کی موجودگی کا شبہ ہے۔ اسرائیل کے معروف چینل 12 کے مطابق نیتن یاہو کی زیر قیادت حکومت غزہ کے تمام علاقوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے پر غور کر رہی ہے۔ اس حوالے سے حتمی فیصلہ منگل کو کابینہ کے اجلاس میں متوقع ہے۔ 29 جولائی کو اسرائیلی اخبار 'ہارٹز' نے رپورٹ کیا تھا کہ نیتن یاہو نے امریکی حمایت یافتہ منصوبہ کابینہ کو پیش کیا، جس کے تحت غزہ کے مخصوص حصوں پر دوبارہ قبضہ کیا جائے گا۔ غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک 60,839 فلسطینی شہید اور 149,588 زخمی ہو چکے ہیں۔ ترک میڈیا کا کہنا ہے کہ غزہ میں ہر لمحہ ایک اور بچہ موت کا شکار ہو رہا ہے۔ شہید ہونے والے بچوں کی تعداد 18,592 ہو گئی ہے، جو کہ کل ہلاکتوں کا 31 فیصد بنتی ہے۔

اسرائیل کے خلاف مشترکہ مؤقف اپنایا جائے: ترک صدر

انقرہ: ترک صدر طیب اردوان اور برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کے درمان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے، طیب اردوان نے ان کو فلسطین سے متعلق بیان پر مبارکباد دی۔ اردوان اور کیئر اسٹارمر کے درمیان ٹیلیفونک رابطے کے موقع پر دوطرفہ تعلقات اور عالمی امور پر گفتگو کی گئی۔

قرآنی ہدایت اور رہبر انقلاب اسلامی کے حکم کے مطابق فوجی تیاری کررہا ایران

سپاہ پاسداران کی عسکری کامیابیاں نہایت اطمینان بخش ہیں اور ان کامیابیوں کا تسلسل مستقبل میں جاری رہے گا: جنرل فدوی

تہران، (ایجنسیاں): سپاہ پاسداران کے نائب سربراہ نے دوٹوک الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ قرآنی ہدایت اور رہبر انقلاب اسلامی کے حکم کے مطابق عسکری آمادگی کا عمل پوری قوت سے جاری ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے نائب کمانڈر بریگیڈیئر جنرل علی فدوی نے کہا کہ سپاہ پاسداران کی دفاعی تیاری صرف ایک عسکری عمل نہیں بلکہ ایک مقدس فریضہ ہے، جو کسی بھی صورت میں روکا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے یہ بات تہران میں شہید جنرل غلام علی رشید کی یاد میں منعقدہ ایک پروگرام کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جنرل فدوی نے

واضح کیا کہ دفاعی آمادگی کا عمل قرآن کریم کی تعلیمات کا تقاضا اور رہبر انقلاب اسلامی کا صریح حکم ہے۔ یہ مشن جاری تھا، جاری ہے اور ان شاء اللہ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپاہ پاسداران نے مختصر وقت میں جو عسکری کامیابیاں حاصل کی ہیں وہ نہایت اطمینان بخش ہیں اور ان کامیابیوں کا تسلسل مستقبل میں جاری رہے گا۔ جنرل فدوی نے کہا کہ ایران کی سلامتی اور خودمختاری کی ضمانت دفاعی تیاریوں سے ہی ممکن ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

عین جنگ کی حالت میں 4 لاکھ سپاہی یوکرینی فوج کو چھوڑ کر گئے، پارلیمنٹ میں انکشاف

کیف، (یو این آئی) یوکرین کی پارلیمنٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ غیر انسانی سلوک سے شاکی لاکھوں سپاہی بغیر اجازت فوج کو چھوڑ کر گئے۔ تفصیلات کے مطابق یوکرینی رکن پارلیمنٹ نے انکشاف کیا ہے کہ 4 لاکھ سپاہی یوکرینی فوج کو بغیر اجازت چھوڑ چکے ہیں، کئی رضا کار فوج میں غیر انسانی سلوک کی وجہ سے واپس نہیں آئیں گے۔ رکن پارلیمنٹ آنا سکوروخود نے کہا کہ 3 سال سے لڑنے والوں کو جانوروں کی طرح برتاؤ برداشت نہیں ہے، فوجیوں کو گھر جانے کی اجازت نہ دینا، اور انھیں بیوی بچوں سے دور رکھنا ظلم ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے اجلاس کو بتایا کہ 2025 میں 1 لاکھ 7 ہزار سے زائد ڈیسرشن کیسز درج ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین میں جبری بھرتی مہم کے خلاف کئی شہروں میں عوامی مظاہرے بھی ہوئے ہیں، جب کہ 18 سے 60 سال کے مردوں پر بیرون ملک سفر پر پابندی بھی عائد ہے۔ یوکرینی میڈیا کا کہنا ہے کہ آنا سکوروخود نے اس سلسلے میں 3 اگست کو یوکرین کے یوٹیوب چینل پولیٹیکا آن لائن کو ایک انٹرویو میں بھی اس بارے میں بات کی، اور بتایا کہ اب تک چار لاکھ فوجی رضا کارانہ طور پر یونٹس چھوڑ

چکے ہیں، وہ اپنے ہتھیار اور پوسٹس اسی طرح خالی چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ یوکرینی فوج کے ایک قیدی فوجی نے 26 جولائی کو بتایا کہ کپیانسک کے قریب کمانڈ کو چھوڑ کر جانے والے سپاہیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی، ایسے میں حکام نے بارڈر گارڈ سروس کے اہلکاروں کو یوکرین کی مسلح افواج کی اگلی پوزیشنوں پر بھیجنا شروع کر دیا، جب سے اسکواڈ کمانڈر کی تبدیلی عمل میں آئی ہے تب سے یہ سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔

قابض صہیونیوں کی مذہبی اشتعال انگیزی جاری، سیکڑوں شرپسندوں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی فوج کی سرپرستی میں درجنوں صہیونی آبادکاروں نے منگل کی صبح ایک بار پھر مسجد اقصیٰ پر دھاوا بول کر اس کے تقدس کو پامال کیا۔ یہ صہیونی گروہ تلمودی رسومات ادا کرتے ہوئے قبلہ اول کے صحن میں داخل ہوئے، جو نہ صرف مذہبی اشتعال انگیزی ہے بلکہ مسجد اقصیٰ کی مسلم حیثیت کو چیلنج کرنے کی مذموم سازش کا تسلسل ہے۔

مقامی ذرائع نے مرکز اطلاعات فلسطین کو بتایا کہ ان گروہوں نے منظم انداز میں مسجد کے مشرقی حصے میں تلمودی رسومات ادا کیں۔ ان کی پشت پر قابض اسرائیلی فوجی موجود تھے جو مسجد کے دروازوں پر سکیورٹی سخت کر کے عام فلسطینی شہریوں اور نمازیوں کو زدوکوب کرتے رہے اور انہیں مسجد میں داخل ہونے سے روکتے رہے۔

یہ سلسلہ اتوار کو اپنے عروج پر پہنچا، جب ایک دن میں چار ہزار سے زائد صہیونی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کے صحن میں گھس کر نہ صرف تلمودی رسومات ادا کیں بلکہ یہ سب کچھ بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کے وزرا اور کنیسٹ کے ارکان کی سرپرستی میں انجام دیا گیا۔ صبح کے وقت 3023 آبادکار مسجد میں داخل ہوئے۔ اس شرانگیز اقدام کا جواز یہ گھڑا گیا کہ وہ اپنے خودساختہ مذہبی تہوار "خراب ہی※ل" کی یاد منا رہے تھے۔

ان اشتعال انگیز کارروائیوں کے دوران صہیونی آبادکاروں نے باقاعدہ طور پر "شال الطالیت" اپنے کاندھوں پر رکھے اور "تفلین" نامی مذہبی علامتوں کو مسجد میں داخل کیا۔ یہ وہ علامتیں ہیں جو عام طور پر یہودی عبادت گاہوں میں رکھی جاتی ہیں، لیکن قابض فوج کی اجازت سے مسجد اقصیٰ میں لائی گئیں، جو مسجد کے مکمل یہودیانے کی خطرناک سازش کا آغاز ہوسکتا ہے۔

ان واقعات کو صہیونیوں نے "تاریخی کامیابی" قرار دیا، جب کہ حقیقت میں یہ اسلام کے مقدس ترین مقامات میں سے ایک کی بے حرمتی ہے، جو مسلمانوں کے دلوں کو چیرنے والا منظر ہے۔ یہ سلسلہ یہیں ختم نہیں ہوا۔ مسجد کے صحن میں اجتماعی طور پر "مخطوطہ مراثی" کی تلاوت کی گئی، قابض اسرائیلی پرچم لہرا کر تصاویر بنوائی گئیں اور مسجد کے اندر گانے، تالیاں، اور فرش پر لیٹنے جیسی تلمودی حرکات کی گئیں۔ "خواتین برائے ہی※ل" نامی صہیونی گروہ کی خواتین نے بھی مسجد کے اندر علانیہ عبادات کیں۔

یہ تمام اقدامات، مقدس مقام کی حرمت کو پامال کرنے کے مترادف ہیں، اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو شدید ٹھیس پہنچاتے ہیں۔ اس صورتحال پر القدس کے علماء اور حریت پسندوں نے فوری ردعمل میں اہل القدس، مقبوضہ فلسطین کے باسیوں اور تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ میں جمع ہوکر اس کے تحفظ کے لیے پہرہ دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مسجد اقصیٰ کو ان صہیونی سازشوں سے بچانے کے لیے ہر ممکن مزاحمت کرنا ہماری دینی اور قومی ذمہ داری ہے۔

تیل کی قیمتیں کم ہوجائیں تو پوتن لوگوں کو ہلاک کرنا بند کردیں گے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی میڈیا سے ٹیلیفون پر بات

کرتے ہوئے یوکرین تنازع کے سوال پر کہا ہے کہ ایندھن کی قیمتیں کم ہوجائیں تو روسی صدر پوتن لوگوں کو ہلاک کرنا بند کردیں گے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر ایندھن کی قیمتیں مزید 10 ڈالر فی بیرل کم کردی جائیں تو صدر پوتن کے پاس کوئی اور راستہ نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کیونکہ ایندھن کی قیمتیں کم ہونے سے روس کی معیشت ڈوبے گی تو پوتن کو ہلاکتیں روکنا پڑیں گی۔ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ سیمی کنڈکٹرز اور چپس پر ٹیرف کا اعلان اگلے ہفتے کرسکتا ہوں، فارما انڈسٹری پر ابتدا میں کم ٹیرف لگا رہے ہیں۔ ایک سے ڈیڑھ سال میں فارما پر ٹیرف 150 سے 250 فیصد تک ہوجائے گا۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں فارماسیوٹیکل مصنوعات امریکہ میں ہی بنائی جائیں۔

دنیا بھر کے 100 جنگی صحافیوں کا غزہ میں فوری داخلے کا مطالبہ، حماس کا خیر مقدم

دوحہ: دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے 100 سے زائد معروف صحافیوں، جنگی فوٹوگرافرز اور نامور نامہ نگاروں نے ایک مشترکہ عرضداشت پر دستخط کیے ہیں جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ غزہ کی جنگ کی آزاد، شفاف اور غیر جانبدار کوریج کے لیے غیر ملکی صحافیوں کو فوری اور بلا رکاوٹ رسائی دی جائے۔ یہ مطالبہ ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل نے سنہ 2023ء میں شروع ہونے والی جنگ کے بعد سے غزہ میں بین الاقوامی میڈیا کی رسائی پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے، جس کے نتیجے میں غزہ میں جاری قتل و غارت اور تباہی کی آزادانہ رپورٹنگ ناممکن بنادی گئی ہے۔

یہ عرضداشت "دی رائٹ ٹو کور" کے عنوان سے شروع کی گئی ایک بین الاقوامی صحافتی مہم کا حصہ ہے، جس کے بانی عالمی شہرت یافتہ جنگی فوٹوگرافر آندرے لیوہن ہیں۔ اس پر دستخط کرنے والوں میں اسکائی نیوز کی الیگز کراوفورڈ، امریکہ سے مہدی حسن، سی این این کی کرسچین امانپور اور کلاریسا وارڈ، اور معروف برطانوی جنگی فوٹوگرافر ڈان میکولن جیسے بڑے صحافی شامل ہیں۔

مذکورہ صحافیوں نے اپنی عرضداشت میں قابض اسرائیل اور حماس دونوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غیر ملکی صحافیوں کو غزہ میں آزادانہ طور پر داخل ہونے کی اجازت دیں تاکہ جنگ کے اصل حالات دنیا تک پہنچائے جاسکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی ذرائع ابلاغ کی اس جنگ سے مکمل بے دخلی عوام کے حق برائے سچائی کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

مہم کے بانیوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ صحافیوں کے انفرادی یا اجتماعی داخلے کی ہر ممکن قانونی راہ ہموار کریں گے، چاہے وہ انسانی حقوق کی تنظیموں یا سویلین اداروں کے تعاون سے ہو، یا دیگر جائز ذرائع سے۔ عرضداشت میں واضح طور پر لکھا گیا: "غزہ میں غیر ملکی صحافیوں کی آزادانہ رسائی ناگزیر بن چکی ہے۔ یہ صرف مظالم کے ثبوت جمع کرنے کے لیے نہیں، بلکہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ سچ محض ہتھیار اٹھانے والوں کی جاگیر نہ بن جائے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ "غزہ اس وقت آزادی صحافت کے لیے سب سے سنگین محاذ بن چکا ہے، مگر یہ درحقیقت ایک عالمی خطرے کی علامت ہے جو صحافت کی آزادی کو پوری دنیا میں متاثر کر رہا ہے۔ غزہ میں آزادی صحافت کا دفاع، پوری دنیا میں آزادی صحافت کے حق کا دفاع ہے۔"

دوسری جانب اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اس بین الاقوامی صحافتی اقدام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غیر ملکی صحافیوں پر غزہ کے دروازے بند کرنا آزادی صحافت پر کھلا حملہ ہے، جس کا مقصد اپنے مظالم اور جرائم کو دنیا سے چھپانا ہے۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
١١/صفر المظفر/١٤٤٧ھ
06-08-2025

U.K.
عالمِ صحافت
www.sahafat.in

سوڈان میں قحط نے بھوکے شہریوں کو گھاس چارہ کھانے پر مجبور کردیا

جنگ زدہ الفاشر شہر مکمل محصور ہونے کے سبب خوراک اور ادویات کی ترسیل تقریباً بند

خرطوم،(ایجنسیاں):سوڈان کے جنگ زدہ شہر الفاشر میں قحط شدت اختیار کرگیا خوراک کا ذخیرہ ختم ہونے کے قریب جبکہ شہری بھوک مٹانے کیلئے جانوروں کے چارے پر گزارا کرنے لگے۔ اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹ کے مطابق الفاشر میں قحط کی سنگین ترین سطح آئی پی سی فیز 5 تک پہنچ چکی ہے، جو کسی بھی بحران کی انتہائی تشویشناک حالت کو ظاہر کرتی ہے۔ شہر کا مکمل محاصرہ ہے، خوراک اور ادویات کی ترسیل تقریباً بند ہوچکی ہے۔ مقامی شہری عثمان انگارو نے میڈیا سے گفتگو میں دنیا سے مدد کی دہائی دیتے ہوئے کہا کہ ہم مر رہے ہیں، خدارا خوراک اور دوا فراہم کی جائے۔ الفاشر کے متعدد شہری مونگ پھلی کے چھلکوں سے

تیار کردہ چارہ 'امباز' کھانے پر مجبور ہیں جو در اصل جانوروں کی خوراک ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق شہری اتنے کمزور ہو چکے ہیں کہ معمولی بیماریاں جیسے ہیضہ بھی جان لیوا ثابت ہو رہی ہیں۔ شہر میں ادویات کی شدید قلت ہے جبکہ اسپتالوں میں سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ خبر ایجنسیوں کے مطابق ریپڈ سپورٹ فورسز نے امدادی قافلوں کو روک رکھا ہے جبکہ کئی بار خوراک کی ترسیل پر حملے بھی کیے گئے ہیں، جس سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کی جانے والی کوششیں شدید متاثر ہورہی ہیں۔ عالمی برادری سے فوری امداد کی اپیل کی گئی ہے تاکہ ہزاروں جانیں بچائی جاسکیں۔ اقوام متحدہ اور دیگر تنظیموں نے وارننگ دی ہے کہ اگر خوراک اور طبی امداد نہ پہنچی تو الفاشر میں انسانی المیہ مزید بھیانک شکل اختیار کرسکتا ہے۔

ہانگ کانگ میں شدید بارشوں کے باعث بلند ترین موسمی وارننگ جاری، اسکول، عدالتیں اور اسپتال بند

بیجنگ،(ایجنسیاں) ہانگ کانگ اور جنوبی چین کے جدید شہروں میں منگل کے روز شدید بارشوں اور آسمان پر سیاہ بادلوں نے نظام زندگی درہم برہم کردیا، ہسپتال، اسکول اور عدالتیں بند کر

دی گئیں جبکہ شہر کی سیڑھیاں تیز بہاؤ والے جھرنوں کا منظر پیش کرتی رہیں۔ ہانگ کانگ کے محکمہ موسمیات کے مطابق صبح 6 بجے سے 6 بج کر 59 منٹ تک آسمان پر تقریباً 10 ہزار بار بجلی چمکی اور بارش کی شدت 90 ملی میٹر فی گھنٹہ تک رہی، جو نہ صرف شہر بلکہ ہمسایہ صوبے گوانگ ڈونگ کو بھی متاثر کرتی رہی۔ ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پہاڑی علاقوں سے پانی کے تیز ریلے نیچے کی جانب آتے ہوئے سیڑھیوں کو سفید جھاگ والے جھرنے میں تبدیل کر رہے ہیں، ہانگ کانگ کی پیچیدہ اور کثیر المنزلہ شہری ساخت کے باعث پانی تیزی سے نیچے کی طرف بہتا رہا۔ انتہائی خطرناک صورتحال کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے 'بلیک' یعنی سب سے بلند سطح کی بارش کی وارننگ بڑھا دی۔

مزاحمتی قائد فلسطینی عباس السید پر قابض اسرائیلی جلادوں کا وحشیانہ تشدد

طولکرم: قابض اسرائیلی ریاست کی صہیونی جیل انتظامیہ نے فلسطینی مزاحمت کی علامت القسام بریگیڈز کے نامور رہنما اور اسیرانِ تحریک آزادی کے قائد انجینئر عباس السید پر دورانِ منتقلی بے رحمانہ تشدد کیا۔ یہ بہیمانہ حملہ اس وقت ہوا جب انہیں مجد جیل کے انفرادی قید خانے کی طرف منتقل کیا جارہا تھا۔

عباس السید جو برسوں سے صہیونی زندانوں میں اسیر ہیں ریمون جیل کی قید تنہائی سیل میں بدترین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کرتے آرہے ہیں۔ ان پر مسلسل جسمانی اذیتیں، طبی سہولیات سے محرومی، دانستہ بھوک کا نشانہ بنانا اور نفسیاتی تشدد جیسے مظالم ڈھائے جارہے ہیں جن کے باعث ان کی صحت انتہائی حد تک گر چکی ہے، جبکہ عالمی برادری بدستور خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے۔ 7 اکتوبر کے بعد جب سے انہیں ریمن جیل کی تنہا کوٹھری میں منتقل کیا گیا، ان کی حالتِ صحت مزید بگڑ گئی۔ ان کی آنکھوں میں شدید سوزش پیدا ہوچکی ہے اور علاج سے محرومی

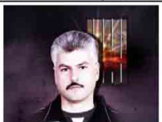

نے ان کی بینائی متاثر کر دی ہے۔ ان کے چہرے پر جلدی بیماریاں نمودار ہوئیں جنہیں نظرانداز کرتے ہوئے مزید بڑھنے دیا گیا، حتیٰ کہ سارا چہرہ سوزش سے متورم ہو چکا ہے۔ ان کا جسم اس قدر ناتواں ہو چکا ہے کہ وہ محض 55 کلوگرام وزن پر آچکے ہیں۔ انہیں جلدی مرض ''سکابیوس'' لاحق ہو چکا ہے، جبکہ وہ نمی، گندگی اور حفظانِ صحت سے محروم قید خانے میں تڑپنے پر مجبور ہیں۔ عباس السید کو جان بوجھ کر بھوکا رکھا جارہا ہے۔ انہیں ایسا ناقص اور ناکافی کھانا دیا جا رہا ہے جو انسانی صحت کے کسی بھی معیار پر پورا نہیں اترتا۔ اسی وجہ سے ان کا جسم انتہائی کمزور ہو چکا ہے اور ان پر نقاہت طاری ہے۔

قابض اسرائیلی جیل حکام نے متعدد بار ان کی کوٹھری پر دھاوا بول کر انہیں ہتھکڑیوں میں جکڑ کر بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا ہے، جو بین الاقوامی انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہیں وکیل سے ملاقات کی اجازت دی گئی نہ کسی طبی یا قانونی معائنے کا موقع۔

عباس السید کون ہیں؟

طولکرم شہر سے تعلق رکھنے والے عباس السید القسام بریگیڈز کے ان صفِ اوّل کے رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے غرب اردن میں فلسطینی مزاحمت کی قیادت کی۔ وہ تحریکِ اسیران کے روحِ رواں بھی ہیں اور قیدیوں کی ہڑتالوں کی قیادت و تنظیم سازی میں کلیدی کردار ادا کر چکے ہیں۔ عباس السید کے دو بچے ہیں اور وہ پچھلے 23 برس سے قابض اسرائیلی قید میں ہیں۔ انہیں 35 بار عمر قید اور مزید 200 برس کی سزا سنائی جا چکی ہے۔ ان کی گرفتاری سے قبل اسرائیلی فوج نے آٹھ ماہ تک ان کا پیچھا کیا اور ان پر کئی بار قاتلانہ حملے بھی کیے گئے، جن میں وہ معجزانہ طور پر بچ نکلے۔

امریکہ نے سیاحوں پر سخت ویزا شرط عائد کردی

واشنگٹن،(ایجنسیاں):امریکی محکمہ خارجہ نے سیاحتی اور کاروباری ویزوں پر امریکا آنے والے بعض ممالک کے شہریوں کے لیے نیا ویزا سیکیورٹی بانڈ پروگرام متعارف کرادیا، جس کے تحت مخصوص درخواست دہندگان کو 15 ہزار ڈالر تک کی رقم بطور ضمانت جمع کرانا ہوگی۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق نئی پالیسی کا نفاذ 20 اگست سے ہوگا، جو ابتدائی طور پر بی ون (کاروباری) اور بی ٹو (سیاحتی) ویزہ رکھنے والے افراد پر لاگو کی جائے گی۔ قطری میڈیا کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ یہ

پائلٹ پروگرام اُن ممالک کے شہریوں کی حوصلہ شکنی کے لیے تیار کیا گیا ہے جہاں سے تعلق رکھنے والے افراد میں ویزے کی مدت سے زائد قیام (اوور اسٹے) کا رجحان خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے امریکی حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد ویزہ قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانا اور غیر قانونی قیام کی شرح میں کمی لانا ہے۔ بانڈ کی رقم عارضی ہوگی اور قانونی مدت کے اندر واپس جانے والے افراد کو رقم واپس کردی جائے گی۔ محکمہ خارجہ نے امید ظاہر کی ہے کہ اس پالیسی کے تحت پہلے سال میں ہی حکومت کو 2 کروڑ ڈالر تک آمدنی متوقع ہے، جبکہ ساتھ ہی غیر ملکی حکومتوں کو بہتر جانچ اور شناختی عمل اپنانے پر آمادہ کرنے کی کوشش بھی کی جائے گی۔ یاد رہے کہ 2020 میں ٹرمپ انتظامیہ نے افریقی ممالک پر مشتمل اسی نوعیت کا منصوبہ متعارف کرایا تھا، جس کے تحت مخصوص ممالک کے لیے ویزا بانڈ کی شرط رکھی گئی تھی۔ خبر ایجنسی کے مطابق 2023 میں 5 لاکھ سے زائد افراد پر امریکا میں ویزا سے زیادہ قیام کا شبہ ظاہر کیا گیا تھا، جو امریکی امیگریشن پالیسی کے لیے ایک بڑا چیلنج قرار دیا جارہا ہے۔

روس کی الیکشن میں مداخلت سے متعلق اوباما انتظامیہ پر سنگین الزامات

اٹارنی جنرل پام بونڈی نے گرینڈ جیوری تحقیقات کا حکم دے دیا

واشنگٹن: ایک ڈرامائی اقدام میں جو جدید امریکی تاریخ کے حساس ترین سیاسی مقدمات میں سے ایک کو دوبارہ کھول سکتا ہے اٹارنی جنرل پام بونڈی نے ان الزامات کی ایک عظیم جیوری کی تحقیقات کا حکم دیا ہے کہ سابق صدر باراک اوباما کی انتظامیہ کے اہلکاروں نے 2016 کے انتخابات میں روسی مداخلت کے حوالے سے انٹیلی جنس معلومات خود سے گھڑلی تھیں۔ یہ پیشرفت نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر تلسی گبارڈ کی جانب سے ایک باضابطہ حوالہ کے بعد سامنے آئی ہے جس نے ایک مجرمانہ تحقیقات کا دروازہ کھولا ہے جس میں پچھلی انتظامیہ کی اہم شخصیات کو شامل کیا جا سکتا ہے اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی سالمیت اور قومی سلامتی کے معاملات میں سیاسی مداخلت کے بارے میں بحث کو دوبارہ شروع کیا جاسکتا ہے۔

اس معاملے سے واقف ذرائع کے مطابق اٹارنی جنرل نے وفاقی استغاثہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان الزامات کی ایک عظیم جیوری کے ذریعے تحقیقات شروع کریں کہ اوباما انتظامیہ کے ارکان نے 2016 کے انتخابات میں روسی مداخلت کے حوالے سے انٹیلی جنس معلومات از خود گھڑ کر بیان کی تھیں۔ گرینڈ جیوری ان نئے الزامات کی مجرمانہ تحقیقات کے حصے کے طور پر ذیلی نوٹس جاری کر سکے گی کہ ڈیموکریٹک عہدیداروں نے 2016 کی انتخابی مہم کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی اور یہ دعویٰ کیا کہ ٹرمپ کی انتخابی مہم روسی حکومت کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ اگر محکمہ انصاف کسی فوجداری مقدمے کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو یہ فردِ جرم پر بھی غور کرسکتا ہے۔

یہ اقدام نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر گبیارڈ کے ایک حوالہ کے بعد کیا گیا ہے جس نے جولائی میں اوباما انتظامیہ کے اس نتیجے کو نقصان پہنچانے والی دستاویزات کو ظاہر کیا کہ روس نے ہیلری کلنٹن کو شکست دینے میں ٹرمپ کی مدد کی تھی۔ گبارڈ نے محکمہ انصاف سے کہا کہ وہ اوباما اور ان کی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں سے مبینہ سازش کی تحقیقات کرے۔ گبیارڈ کے حوالہ کے بعد اٹارنی جنرل پام بونڈی نے اعلان کیا کہ محکمہ انصاف گبارڈ کے سامنے آنے والے شواہد کا جائزہ لینے کے لیے ایک سٹرائیک فورس قائم کر رہا ہے اور ڈی این آئی گبارڈ کے انکشافات سے پیدا ہونے والے ممکنہ اگلے قانونی اقدامات کی چھان بین کر رہا ہے۔ محکمہ انصاف کے ترجمان نے تحقیقاتی رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا لیکن کہا کہ بونڈی گبارڈ کے حوالے کو بہت سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ محکمہ انصاف کے ترجمان نے مزید کہا کہ بونڈی کا خیال ہے کہ یہ گہری تشویش کی واضح وجہ ہے اور اس پر اگلے اقدامات کی ضرورت ہے۔ وباما کے دفتر نے گزشتہ جولائی میں ایک بیان جاری کیا تھا جس میں ٹرمپ کے غداری کے الزامات کو غیر ملکی الزامات اور توجہ ہٹانے کی ایک کمزور کوشش کے طور پر بیان کیا گیا۔ ساتھ ہی اس ناقابل تردید حقیقت پر بھی زور دیا گیا کہ روس نے 2016 کے انتخابات پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی۔ اوباما کے دفتر نے اس وقت واضح کیا کہ جاری کردہ دستاویز میں کچھ بھی اس وسیع پیمانے پر قبول شدہ نتیجے کو کمزور نہیں کرتا کہ روس نے 2016 کے صدارتی انتخابات پر اثر انداز ہونے کے لیے کام کیا تھا۔ تاہم انہوں نے مزید کہا کہ یہ اثر و رسوخ کسی بھی طرح ووٹوں میں کامیاب ہیرا پھیری کے مترادف نہیں ہے۔

ترکیہ کی تاریخی آیا صوفیہ مسجد میں آگ لگانے کی کوشش ناکام بنادی گئی

استنبول (یواین آئی) ترکیہ کی تاریخی آیا صوفیہ مسجد کو آگ لگانے کی کوشش ناکام بنادی گئی اور

مسجد میں آگ لگانے کی کوشش کرنے والے شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترک میڈیا کے مطابق یہ واقعہ 11 جولائی کی رات پیش آیا جب عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں زائرین کی تعداد کم ہو چکی تھی۔ سکیورٹی کیمروں کی فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ مشتبہ شخص کسی بھی آتش گیر مواد کے بغیر مسجد میں داخل ہوا اور سکیورٹی اسکینرز سے بغیر کسی رکاوٹ کے گزر گیا، اس نے اپنی جیبوں میں کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بھی رکھے ہوئے تھے۔ مشتبہ شخص منبر کے بجائے مسجد کے ستونوں کے پیچھے چلا گیا، جہاں اس نے کاغذوں کو پھاڑ کر ان میں آگ لگادی اور مسجد سے باہر نکل گیا۔ آگ لگنے کے بعد مسجد میں موجود ایک خاتون نے دھواں دیکھ کر فوراً امام کو اطلاع دی جنہوں نے سکیورٹی بیریئر ہٹا کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی اور جلتا ہوا قالین فوراً ہٹا دیا گیا جس سے 1500 سال پرانی تاریخی مسجد کو بڑے نقصان سے بچالیا گیا۔ استنبول پولیس نے اعلان کیا کہ تحقیقات کے دوران مشتبہ شخص کو شناخت کر کے گرفتار کرلیا گیا ہے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے وادی اُردن میں بدو آبادی کے خلاف خاموش نسل کشی جاری

رام اللہ: فلسطینی انسانی حقوق کی ایک معروف تنظیم نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل وادی اُردن (الأغوار) میں بدو فلسطینی آبادی کے خلاف ایک خاموش مگر تباہ کن نسلی تطہیر میں مصروف ہے، جس کا مقصد فلسطینی وجود کو مٹانا اور زمین کو خالی کرنا ہے۔ تنظیم نے اقوام عالم سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر اس پر کارروائی کریں اور ان نہتے شہریوں کو بین الاقوامی تحفظ فراہم کیا جائے۔ ''البدیر'' تنظیم برائے دفاعِ حقوقِ بدو نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ وادی اُردن میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ایک سنگین اور مسلسل بڑھتا ہوا خطرہ ہے۔ قابض اسرائیلی فوج اور صہیونی آبادکاروں کی ملی بھگت سے فلسطینیوں کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے، وہ منظم درندگی کا تسلسل ہے، جس کا مقصد بدو کمیونٹی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔

تنظیم کے مطابق ان بدو آبادیوں پر جاری حملے کسی طرح کے انفرادی یا اتفاقی واقعات نہیں بلکہ ایک سوچے سمجھے اسرائیلی منصوبے کا حصہ ہیں، جس کا ہدف وادی اُردن میں فلسطینیوں کے سماجی اور معاشی ڈھانچے کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ وادی اُردن کا علاقہ شمال میں بیسان اور صفد سے لے کر جنوب میں عین جدی اور النقب تک پھیلا ہوا ہے، جب کہ مغرب میں یہ علاقہ دریائے اُردن کے وسط سے لے کر مغربی کنارے کے مشرقی دامن تک پھیلا ہوا ہے۔

فلسطینی قومی اطلاعاتی مرکز کے مطابق، وادی اُردن مغربی کنارے کا تقریباً 30 فیصد حصہ ہے، جس کا کل رقبہ 7 لاکھ 20 ہزار دونم پر مشتمل ہے۔ یہ علاقہ تین فلسطینی صوبوں یعنی طوباس، نابلس اور اریحا کی انتظامی حدود میں آتا ہے اور یہاں تقریباً 70 ہزار فلسطینی شہری آباد ہیں۔ ''البدیر'' تنظیم نے واضح کیا کہ وادی اُردن کا شمار مغربی کنارے کے اہم ترین زرعی و چراگاہی علاقوں میں ہوتا ہے، جو سینکڑوں خاندانوں کے روزگار کا بنیادی ذریعہ ہے۔ یہ خاندان بنیادی طور پر مال مویشی پالنے اور زراعت پر انحصار کرتے ہیں۔

تنظیم کے بیان میں کہا گیا کہ حالیہ آبادکاری کی کارروائیاں اس کوشش کا حصہ ہیں کہ فلسطینیوں کو ان کے قدرتی ماحول سے بے دخل کیا جائے۔ ان حملوں میں فلسطینیوں کی مویشیوں، چراگاہوں، پانی کے ذخائر اور زرعی زمینوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ تنظیم کے مطابق، صہیونی آبادکاروں کی جانب سے جانوروں کو زہر دے کر ہلاک کیا گیا، جب کہ قابض فوج نے فلسطینیوں کی زمینوں میں مویشی چھوڑ کر فصلوں کو تباہ کیا۔ ان مظالم میں گھروں کی مسماری، آبادیوں پر حملے، اور رہائشیوں کو زدوکوب کرنا بھی شامل ہے۔

انسانی حقوق کی تنظیم کے نگرانِ اعلیٰ حسن ملیحات نے خبر رساں ادارے اناطولیہ کو بتایا کہ اس وقت مغربی کنارے میں 212 بدو بستیاں ہیں، جن میں سے 64 کو پہلے ہی خالی کرایا جا چکا ہے۔ ان بے دخل شدہ افراد کی تعداد تقریباً 9 ہزار ہے۔ ملیحات نے مطالبہ کیا کہ وادی اُردن میں غیر جانبدار بین الاقوامی مبصرین مستقل تعینات کیے جائیں تاکہ فلسطینی شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے، اور صہیونی آبادکاروں کے جرائم کی عالمی سطح پر آزادانہ تحقیقات کی جائیں۔ ادھر فلسطینی ادارہ برائے مزاحمتِ دیوار و آبادکاری نے پیر کے روز ایک رپورٹ میں بتایا کہ جولائی سنہ 2025ء کے دوران قابض اسرائیلی فوج اور آبادکاروں نے مغربی کنارے اور مشرقی بیت المقدس میں مجموعی طور پر ایک ہزار آٹھ سو اکیس حملے کیے، جن میں چار فلسطینی شہید ہوئے۔ ان میں سے 466 حملے صہیونی آبادکاروں کی جانب سے کیے گئے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ صہیونی آبادکاروں نے مغربی کنارے میں 18 نئی غیر قانونی چوکیوں کے قیام کی کوشش کی، جب کہ اسرائیلی منصوبہ بندی کے اداروں نے بیت المقدس اور مغربی کنارے میں صہیونی بستیوں کے حق میں 39 نئے ڈھانچہ جاتی منصوبوں پر غور کیا۔

نیتن یاھو نے قیدیوں کی واپسی کی سکیورٹی تجاویز مسترد کردیں، خفیہ دستاویزات لیک

مقبوضہ بیت المقدس قابض اسرائیل کی اندرونی سازشوں اور جنگی جنون کو بے نقاب کرتے ہوئے ایک عبرانی ٹی وی چینل نے انکشاف کیا ہے کہ بنجمن نیتن یاھو نے غزہ میں جنگ بندی کے دوران اسرائیلی قیدیوں کی واپسی کے بدلے ایک جامع معاہدے کی پیشکش کو مسترد کر دیا تھا، جس سے نہ صرف جنگ کا خاتمہ ممکن تھا بلکہ تمام قیدیوں کی رہائی بھی یقینی ہوسکتی تھی۔ یہ انکشاف خفیہ اجلاسوں کے لیک شدہ دستاویزات کے ذریعے سامنے آیا ہے جو قابض ریاست کی سیاسی اور سکیورٹی قیادت نے آخری جنگ بندی معاہدے کے وقت منعقد کیے تھے۔

عبرانی چینل 13 نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ان اجلاسوں کے منٹس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ قابض اسرائیل کے سکیورٹی اداروں کا ماننا تھا کہ اُس وقت ایک مکمل معاہدہ ممکن تھا، جس کے بعد اگر ضرورت پڑتی تو جنگ دوبارہ شروع کی جاسکتی تھی، لیکن نیتن یاھو نے اس راستے کو سختی سے مسترد کیا۔

چینل کے مطابق ''اسرائیلی قیادت نے یہ غلط اندازہ لگایا کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دباؤ ڈال کر حماس کو جھکایا جا سکتا ہے۔ تاہم پانچ ماہ گزرنے کے بعد یہ ثابت ہو چکا ہے کہ غزہ میں امداد کی فراہمی کے معاملے پر اسرائیلی حکومت کا رویہ نہ صرف عالمی سطح پر اس کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا چکا ہے بلکہ اس کا کوئی اثر حماس پر نہیں ہوا۔

دستاویزات کے مطابق پہلا خفیہ اجلاس یکم مارچ سنہ 2025ء کو اس وقت منعقد ہوا جب قابض اسرائیل نے قیدیوں کی لاشیں واپس کی تھیں، جن میں ایتسک ایلگرات، اوہاد یہلومی، زاحی عیدان اور شلومو منصور شامل تھے۔ اس موقع پر قابض ریاست میں تذبذب پایا جاتا تھا کہ آیا معاہدے کی دوسری مرحلے کی طرف بڑھا جائے، جس میں جنگ بندی اور باقی قیدیوں کی رہائی پر بات چیت شامل تھی، یا دوبارہ جنگ چھیڑ دی جائے۔

قابض اسرائیلی فوج میں قیدیوں اور لاپتہ افراد کے ذمہ دار، نیتسان آلون نے اجلاس میں واضح طور پر کہا: ''واحد موقع قیدیوں کی رہائی کا یہی ہے کہ ہم دوسرے مرحلے کے نکات پر بات کریں۔'' تاہم، اس کے جواب میں اس وقت کے مذاکراتی وفد کے سربراہ اور وزیر برائے اسٹریٹیجک امور، رون ڈیرمر نے کہا: ''ہم اس وقت تک جنگ ختم کرنے کو تیار نہیں جب تک حماس اقتدار میں ہے۔ ہم سمجھے تھے کہ جب ہم مذاکرات میں داخل ہوں گے تو صورت حال پھٹ پڑے گی، مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔'' بحث کے دوران، شاباک کے اس وقت کے سربراہ، رونین بار نے کہا: ''میری ترجیح یہی ہے کہ دوسرے مرحلے تک پہنچا جائے۔ ہم آسانی سے جنگ کی طرف واپس جا سکتے ہیں، پہلے سب قیدی واپس لیں پھر جنگ دوبارہ شروع کر دیں۔''

لیک شدہ پروٹوکولز کے مطابق، ایک سینئیر سکیورٹی عہدیدار نے چند دن بعد وزراء سے کہا: ''مزید قیدیوں کی رہائی ممکن ہے، مگر اس کے لیے دوسرے مرحلے پر بات کرنا ضروری ہے، یعنی جنگ بندی کے شرائط پر بات چیت۔''

تاہم، بنجمن نیتن یاھو کی زیرِ قیادت سیاسی قیادت نے اس تجویز کو مسترد کردیا۔ شاباک کے سربراہ نے تجویز دی تھی کہ پہلے قیدی واپس لیں، جنگ بند کریں اور اگر ضروری ہوا تو دوبارہ جنگ شروع کی جائے۔ قابض اسرائیل کے اندازے کے مطابق، اس وقت غزہ میں 50 اسرائیلی قیدی موجود ہیں جن میں سے صرف 20 زندہ ہیں۔ دوسری جانب قابض ریاست کی جیلوں میں دس ہزار آٹھ سو سے زائد فلسطینی قید ہیں، جنہیں بدترین تشدد، بھوک اور طبی غفلت کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ ان واقعات کی تصدیق فلسطینی اور اسرائیلی انسانی حقوق کے اداروں کی رپورٹوں میں کی گئی ہے۔

یاد رہے کہ مارچ سنہ 2025ء کے آغاز میں حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان ایک جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا ابتدائی مرحلہ مکمل ہوا تھا، جو مصر، قطر اور امریکہ کی ثالثی سے 19 جنوری کو نافذ ہوا تھا۔ فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس نے اس معاہدے کی مکمل پاسداری کی، تاہم بنجمن نیتن یاھو [جس کے خلاف فلسطینیوں پر جنگی جرائم کے الزامات میں عالمی سطح پر مقدمات چل رہے ہیں] نے دوسرے مرحلے سے انکار کردیا اور 18 مارچ کو غزہ میں فلسطینی نسل کشی کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا۔ گذشتہ ہفتے قابض اسرائیل نے دوحہ میں حماس سے جاری بالواسطہ مذاکرات سے بھی علیحدگی اختیار کرلی، جس کی بنیادی وجہ تل ابیب کا غزہ سے انخلا، جنگ کا خاتمہ، فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور انسانی امداد کی منصفانہ تقسیم پر ہٹ دھرمی تھی۔

یہ تمام حقائق نیتن یاھو اور اس کی قابض حکومت کے فلسطینیوں کے خلاف نسل کش عزائم، درندگی پر مبنی حکمت عملی اور عالمی انصاف کے اداروں کی بے بسی کو بے نقاب کرتے ہیں۔

قحط غزہ کے بچوں کو قحط نگل رہا ہے، دنیا سچائی کی طرف دیکھے: ڈائریکٹر الشفاء ہسپتال

غزہ: غزہ کے سب سے بڑے ہسپتال، الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابو سلمیہ نے آج منگل کے روز ایک انتہائی دل دہلا دینے والی اپیل جاری کی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری کو خبردار کیا ہے کہ مسلسل محاصرے اور امداد کی شدید قلت نے غزہ کو ایسی غذائی تباہی کی طرف دھکیل دیا ہے جس کے نتائج انسانی تاریخ کے سیاہ ترین ابواب میں لکھے جائیں گے۔ ڈاکٹر ابو سلمیہ نے اپنے بیان میں کہا، ''غزہ کے بچوں اور بزرگوں کے جسم ہڈیوں کے ڈھانچے میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ روزانہ بھوک اور غذائی قلت کے باعث اموات ہو رہی ہیں۔ ہم ہر دن موت کا رقص اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہے ہیں۔''

انہوں نے عالمی اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور دنیا بھر کے ضمیر سے اپیل کی کہ وہ آئیں اور غزہ کے ہسپتالوں، خیموں اور گھروں کا دورہ کریں، جہاں ایک ٹکڑا روٹی بھی ناپید ہوچکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''حالات الفاظ سے باہر ہیں، فوری اقدام ناگزیر ہے، ورنہ وقت ہاتھ سے نکل جائے گا۔''

ادھر غزہ کی وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ حالیہ دنوں میں بھوک اور غذائی قلت کے سبب مزید 5 بالغ افراد شہید ہوچکے ہیں۔ اس طرح قابض اسرائیل کی جانب سے نافذ بھوک کی پالیسی کے نتیجے میں شہداء کی مجموعی تعداد 180 ہوگئی ہے جن میں 93 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال، یونیسیف کے مطابق، غزہ میں روزانہ تقریباً 28 بچے شہید ہو رہے ہیں۔ یہ بچے یا تو اسرائیلی بمباری کا نشانہ بنتے ہیں یا پھر بھوک، غذائی قلت، ادویات کی کمی اور زندگی کی بنیادی سہولیات کے فقدان کا شکار ہو کر دم توڑ رہے ہیں۔ غزہ میں اب بچپن باقی نہیں رہا۔ یہاں کے بچے یا تو صہیونی بموں کی نذر ہو جاتے ہیں، یا فاقے کرتے کرتے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، یا پھر خوراک کی تلاش میں مٹی اور ملبے تلے بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ایک دل دہلا دینے والے منظر میں ایک کمسن فلسطینی بچہ گندم کے آٹے کی ایک معمولی تھیلی اپنے خاندان کی بھوک مٹانے کے لیے اٹھائے پھر رہا تھا۔

یونیسیف کا کہنا ہے کہ غزہ کے بچوں کو فوری خوراک، پانی، ادویات اور تحفظ کی ضرورت ہے، مگر اس سب سے بڑھ کر انہیں فی الفور جنگ بندی کی ضرورت ہے۔ ''ابھی اور اسی وقت''، یہی وہ پیغام ہے جو انسانیت کی بقا کے لیے ناگزیر ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان فرحان حق نے بھی صورتحال کی سنگینی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ غزہ میں داخل ہونے والی امداد، اس کی اصل ضروریات کے نصف سے بھی کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے تمام سرحدی گزرگاہوں پر کنٹرول اور کڑی تلاشی کے باعث امدادی کارروائیاں مشکل ترین ہوچکی ہیں۔

اسی دوران اقوام متحدہ نے پانی کی شدید قلت پر بھی انتباہ جاری کیا ہے۔ اس وقت تقریباً 90 فیصد غزہ کے باشندے پینے کے قابل پانی سے محروم ہیں۔ یہ حالت صرف ایک انسانی بحران نہیں، یہ ایک سوچے سمجھے نسل کشی کے منصوبے کا حصہ ہے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے دانستہ طور پر امداد کی ترسیل کو روکا گیا ہے۔ جب لوگ امداد لینے آتے ہیں تو ان پر فائرنگ کردی جاتی ہے۔ گزشتہ مئی سے اب تک قابض اسرائیل کی جارحیت کے باعث 1500 سے زائد فلسطینی اس وقت شہید ہوئے جب وہ امدادی مراکز پر خوراک لینے پہنچے۔

قابض اسرائیل اور امریکہ کے تعاون سے قائم کردہ نام نہاد ''فاؤنڈیشن فار ہیومینیٹرین ریلیف فار غزہ'' کے ذریعے ایک متنازعہ امدادی نظام چلایا جارہا ہے، جسے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں نے مسترد کردیا ہے۔ مگر اسی نام پر اسرائیلی فوج نے امداد کے متلاشی فلسطینیوں پر گولیوں کی بوچھاڑ جاری رکھی ہوئی ہے۔

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، 27 مئی سے اب تک اس مجرمانہ پالیسی کے نتیجے میں 1516 فلسطینی شہید جبکہ 10 ہزار سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔ یہ سب کچھ اس منظم نسل کشی کا حصہ ہے جس کا آغاز قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو کیا تھا۔ محاصرہ، قحط، بمباری، تباہی، جبری نقل مکانی، یہ سب وہ جرائم ہیں جو دنیا کی آنکھوں کے سامنے جاری ہیں، مگر عالمی ضمیر خاموش ہے۔

غزہ کی صورت حال مسئلہ فلسطین کی منظم نسل کشی ہے: مصری صدر

قاہرہ: مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے زور دیا ہے کہ ''غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ فلسطینی مسئلے کو ختم کرنے کے لیے منظم نسل کشی ہے۔'' انھوں نے یہ بات قاہرہ میں ویتنامی صدر لونگ کونگ کے ساتھ منگل کو ہونے والی مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ ''تاریخ بعض ممالک کا غزہ کے حوالے سے ان کے موقف پر احتساب کرے گی''۔

رفح کی گزرگاہ بند نہیں ہوئی: صدر السیسی نے کہا کہ ''رفح کی سرحدی گزرگاہ بند نہیں ہوئی، بلکہ اسے چار مرتبہ تباہ کیا گیا''۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ''مصر کی جانب سے اس گزرگاہ کی بحالی پر کام کیا گیا ہے۔'' مصری صدر نے واضح کیا کہ ''رفح کراسنگ کا وہ حصہ جہاں اسرائیل کا کنٹرول ہے، وہی امداد کی فراہمی میں رکاوٹ بنا ہوا ہے۔''

ان کا کہنا تھا ''گذشتہ مہینوں کے دوران غزہ کو بھیجی گئی مجموعی امداد کا 70 فی صد سے زائد حصہ مصر کی جانب سے فراہم کیا گیا۔ ''فلسطینیوں کی جبری ہجرت میں شریک نہیں ہوں گے'' صدر السیسی نے بتایا کہ ''غزہ میں داخلے کے لیے پانچ ہزار سے زائد امدادی ٹرک تیار کھڑے ہیں۔'' انھوں نے زور دے کر کہا کہ ''مصر نے کبھی بھی اپنا کردار ترک نہیں کیا اور نہ فلسطینی علاقے کے محاصرے میں شریک ہوا۔'' ان کا کہنا تھا ''ہم فلسطینی عوام کی جبری نقل مکانی میں ہرگز شریک نہیں ہوں گے۔'' السیسی نے توجہ دلائی کہ ''کچھ فریق ایسے بھی ہیں جو غزہ میں رونما ہونے والے حالات کی اصل ذمے داری سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں۔''

قحط کے دہانے پر: یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ، اسرائیلی افواج کی وسیع پیمانے پر جاری کارروائیوں کے نتیجے میں اپنی تاریخ کے بدترین انسانی بحران سے دوچار ہے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک دو لاکھ نو ہزار سے زائد افراد جاں بحق یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ 2023 سے محاصرے کا شکار یہ فلسطینی علاقہ جو تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، اس وقت قحط کے دہانے پر ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

چار کروڑ سے زائد ایل پی جی کنکشن غیر فعال کئے گئے

راجیہ سبھا میں پٹرولیم و قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری کا انکشاف

نئی دہلی: (یو این آئی) حکومت نے 10 برسوں میں چار کروڑ سے زیادہ ڈپلیکیٹ، فرضی یا طویل عرصے سے دوبارہ گیس نہ بھروانے والے ایل پی جی کنکشن کی شناخت اور انہیں بلاک، معطل یا غیر فعال کر دیا ہے۔ مرکزی پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے منگل کو

راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ جنوری 2015 میں شروع کی گئی 'پہل' اسکیم نے اس طرح کے کنکشن کی نشاندہی کرنے میں مدد کی ہے، اب تمام گھریلو ایل پی جی سلنڈر سبسڈی کے بغیر صارفین کو بازار کی قیمت پر دیئے جاتے ہیں اور سبسڈی کی رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں بھیجی جاتی ہے۔ اگر کسی وجہ سے اکاؤنٹ میں سبسڈی کی رقم بھیجنے میں کوئی مسئلہ ہوا تو ایس ایم ایس کے ذریعے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایل پی جی کی تقسیم اور سبسڈی کی منتقلی میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ 'پہل' کے آغاز سے لے کر، یکم جولائی 2025 تک، 4.08 کروڑ ڈپلیکیٹ، جعلی اور غیر فعال کنکشنز کی نشاندہی کر کے انہیں بلاک، معطل یا غیر فعال کر دیا گیا ہے۔ آدھار کی بنیاد پر تصدیق، بایومیٹرک تصدیق اور غیر قانونی اور ڈپلیکیٹ کنکشن کی روک تھام نے سبسڈی کی ٹارگٹڈ تقسیم کے نظام کو مضبوط کیا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ تعمیل کو یقینی بنانے اور غلط طریقوں کو روکنے کے لیے، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے فیلڈ افسران ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کا باقاعدہ اور اچانک معائنہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ علاقائی، زونل اور ڈویژنل دفاتر کے افسران اور انسداد ملاوٹ یونٹ، کوالٹی مانیٹرنگ یونٹ اور ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے افسران بھی ایل پی جی کے غیر قانونی استعمال کو روکنے کے لیے ڈسٹری بیوٹرز کے گوداموں، شوروم، ڈسٹری بیوشن پوائنٹس کا اچانک معائنہ کیا۔ مسٹر پوری نے بتایا کہ یکم جولائی 2025 تک، پردھان منتری اجولا یوجنا کے 67 فیصد استفادہ کنندگان کی بایومیٹرک آدھار تصدیق مکمل ہو چکی ہے اور ساتھ ہی ساتھ تمام نئی اجولا یوجنا کے مستفید ہونے والوں کے لیے تصدیق کا کام کیا جا رہا ہے۔ اجولا یوجنا کے 8.49 لاکھ استفادہ کنندگان کے کنکشن ڈپلیکیٹ کی وجہ سے منسوخ کر دیئے گئے ہیں، اس کے علاوہ اسکیم کے تحت کنکشن لینے کے بعد طویل عرصے سے ری فل نہ ہونے کی وجہ سے 12 ہزار کنکشن منسوخ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یکم جولائی 2025 تک 33.05 کروڑ فعال ایل پی جی صارفین میں سے 92.44 فیصد نے اپنے آدھار کو آئل مارکیٹنگ کمپنی کے ڈیٹا بیس سے جوڑ لیا ہے، براہ راست فائدہ کی منتقلی کے اہل 30.63 کروڑ صارفین میں سے 86.78 فیصد ان کے بینک اکاؤنٹس اور ایل پی جی کنکشن آدھار سے منسلک ہیں۔ مالی سال 25-2024 میں 194 کروڑ ایل پی جی سلنڈروں کو ری فل کیا گیا، جس میں سے صرف 0.08 فیصد کی شکایتیں موصول ہوئیں۔

قومی مفاد میں سوال پوچھنا ہر رکن پارلیمنٹ کا فرض ہے: سیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ کماری شیلجہ نے منگل کو کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وہی سوالات اٹھائے ہیں جو اس ملک کے باشعور لوگوں کے ذہنوں میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں عوام کی آواز اٹھانا عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے جرم نہیں۔ کماری شیلجہ نے میڈیا کو جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر چین بار بار ہندوستان کی سالمیت، اتحاد اور خودمختاری کو چیلنج کرتا ہے تو جمہوریت میں یہ ہمارا قومی فرض بنتا ہے کہ ہم ایوان کے اندر اور باہر حکومت سے سوالات کریں۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ جیسا کہ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے کہا تھا، اگر سڑکیں خاموش ہو جائیں گی تو پارلیمنٹ آوارہ ہو جائے گی۔ یہ بیان آج پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی کا یہ جرات مندانہ قدم ظاہر کرتا ہے کہ کانگریس پارٹی جمہوریت، قومی سلامتی اور عوامی خودمختاری کی بنیادی اقدار کے

لیے پوری طرح پابند ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ جمہوریت میں سوالات عوامی بیداری کی علامت ہوتے ہیں، حکومت سے احتساب کا مطالبہ قوم پرستی نہیں بلکہ قوم سے گہری وابستگی کی علامت ہے۔ محترمہ شیلجہ نے مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ وہ اپوزیشن کی آواز کو دبانے کے بجائے ان کی بات سنیں اور ملک کے مفاد میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنائیں۔ کماری شیلجہ نے کہا کہ ہریانہ کے مختلف اضلاع سے آنے والی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ریاست کے کئی سرکاری اسکولوں کی حالت انتہائی خستہ، غیر محفوظ اور تعلیم کے لیے سازگار نہیں ہے۔ یہ صورتحال ریاست کے تعلیمی نظام کی غفلت اور حکومت کی بے حسی کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ جن اسکولوں میں ہریانہ کے پہلے وزیر اعلیٰ بھگوت دیال شرما اور سابق وزیر اعلیٰ بھجن لال جیسے قابل احترام لیڈروں نے تعلیم حاصل کی تھی، آج سیلاب کی زد میں ہیں، چھتیں ٹپک رہی ہیں اور خستہ حال عمارتوں میں کلاسز ہو رہی ہیں۔

چمولی: وادیٔ نیتی میں گزشتہ پیر سے ہو رہی بارش کے سبب سلدھار میں ہائیوے کا تقریباً 20 میٹر حصہ دھنس گیا جس کے سبب آمد و رفت بند ہوگئی۔

پانچ اگست کے فیصلوں کے خلاف نیشنل کانفرنس کا احتجاج

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کے خاتمے کی چھٹی برسی کے موقع پر نیشنل کانفرنس کی جانب سے منگل کو سرینگر سمیت تمام اضلاع میں احتجاجی مظاہرے منعقد کیے گئے، تاہم پولیس نے مرکزی ریلی کو لال چوک کی طرف بڑھنے سے روک دیا۔ پارٹی ترجمان کے مطابق سرینگر میں نیشنل کانفرنس کی طرف سے لال چوک کی طرف نکالی جانے والی احتجاجی ریلی کو پولیس اور سیکورٹی فورسز نے طاقت کے بل پر روک دیا۔ مظاہرین جیسے ہی پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح سے نکلے، فورسز نے ان کی پیش قدمی کو ناکام بنایا۔ احتجاجی ریلی کی قیادت صدر صوبہ کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کی، جب کہ اس موقع پر سینئر پارٹی لیڈران اور سابق اراکینِ اسمبلی چودھری محمد رمضان، ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس (ایم ایل اے حبہ کدل)، احسان پردیسی (ایم ایل اے لالچوک)، ڈاکٹر سجاد شفیع (ایم ایل اے اوڑی)، سلمان علی ساگر (ایم ایل اے حضرت بل) اور پارٹی کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار بھی موجود تھے۔ پارٹی لیڈران نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پانچ اگست 2019 کو دفعہ 370 اور 35-A کی منسوخی ایک یکطرفہ، غیر جمہوری اور غیر آئینی فیصلہ تھا، جو جموں و کشمیر کے عوام سے دہلی سرکار کے وعدوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے متعدد فیصلوں

میں ان دفعات کو ناقابل تنسیخ قرار دیا ہے، لیکن بی جے پی حکومت نے پارلیمانی اکثریت کا غلط استعمال کر کے جموں و کشمیر کو اس کے آئینی حقوق سے محروم کیا۔ پارٹی قائدین نے کہا کہ پانچ اگست، ریاست جموں و کشمیر کی تاریخ میں ایک سیاہ دن ہے، جو عوام کی بے اختیاری، ناانصافی اور آئینی جارحیت کی علامت بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ سے لے کر لکھن پور تک عوام آج بھی ان فیصلوں کو مسترد کرتے ہیں اور اپنے حقوق کی فوری بحالی چاہتے ہیں۔ نیشنل کانفرنس لیڈران نے اعلان کیا کہ پارٹی آئندہ بھی جمہوری، قانونی اور پرامن طریقے سے ریاستی درجے اور خصوصی حیثیت کی بحالی کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ نظر بندیاں، گرفتاریاں اور سیاسی دباؤ ہماری آواز کو دبانے میں ناکام رہیں گے۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان نے الزام لگایا کہ آج کے روز بیشتر نیشنل کانفرنس لیڈران کو گھروں میں نظر بند رکھا گیا اور انہیں ہیڈ کوارٹر آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ تاہم کارکنوں کی بڑی تعداد نے نوائے صبح پارٹی دفتر کے باہر جمع ہو کر احتجاج درج کیا۔

کاکولی گھوش لوک سبھا میں ترنمول کانگریس کی چیف وہپ مقرر

کولکاتہ: (یو این آئی) ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر کاکولی گھوش دستیدار کو لوک سبھا میں پارٹی کا نیا چیف وہپ مقرر کیا گیا ہے۔ ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے منگل کے روز کہا کہ مسز دستیدار کو سینئر ارکان پارلیمنٹ کی مشاورت سے پارٹی ایم پی کلیان بنرجی کی جگہ چیف وہپ مقرر کیا گیا ہے۔ ترنمول کانگریس کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، مسٹر کلیان بنرجی نے پیر کے روز پارٹی صدر کو اپنا استعفیٰ پیش کیا تھا، جسے انہوں نے قبول کر لیا ہے۔ پارٹی نے اس عہدے پر رہتے ہوئے تعاون کے لیے مسٹر بنرجی کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر بنرجی نے استعفیٰ قبول کرنے پر پارٹی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کی رکن شتابدی رائے کو بھی فوری طور سے لوک سبھا میں پارٹی کا ڈپٹی لیڈر مقرر کیا گیا ہے۔

موہالی میں واٹر بھون بنایا جائے گا: منڈیا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) پنجاب کے واٹر سپلائی اور ویجیلنس کے وزیر ہردیپ سنگھ منڈیا نے کہا کہ محکمہ موہالی میں ایک واٹر بلڈنگ تعمیر کی جا رہی ہے جہاں لوگوں کو ایک ہی چھت کے نیچے تمام خدمات حاصل ہوں گی۔ پنجاب بھون میں اس عمارت کی تعمیر کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ میٹنگ کے بعد انہوں نے کہا کہ یہ عمارت دو سال کے اندر مکمل ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ واٹر سپلائی اینڈ سینی ٹیشن کی موہالی یا چندی گڑھ میں اپنی کوئی عمارت نہیں ہے جہاں محکمہ کے تمام ملازمین ایک ساتھ بیٹھ سکیں۔ اس مقصد کے لیے جدید ترین جل بھون بنانے کا فیصلہ کیا گیا جس میں محکمہ کے تمام دفاتر موجود ہوں گے۔ اس سے دفتر کے کام کاج میں بہتری آئے گی اور عام لوگوں کو بھی ایک ہی چھت کے نیچے تمام سہولیات میسر آئیں گی۔ نئے تعمیر شدہ جل بھون کی خصوصیات کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے مسٹر منڈیا نے کہا کہ اس عمارت میں ایک بڑا آڈیٹوریم، مختلف قسم کے کانفرنس ہال، ایک بڑا میٹنگ ہال، ایک ریسٹورنٹ، ایک ریسٹ ہاؤس وغیرہ جیسی سہولیات فراہم کی جائیں گی، تاکہ محکمہ سے متعلق کام کو صحیح طریقے سے مکمل کیا جا سکے۔ پرنسپل سکریٹری نیل کنٹھ اواڈ نے بتایا کہ محکمہ کے پاس سال 26-2025 کے لیے اس عمارت کی تعمیر کے لیے 10 کروڑ روپے کا بجٹ مختص ہے اور اگر یہ بجٹ محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے نومبر دسمبر تک خرچ کیا جاتا ہے تو مزید بجٹ فراہم کرنے کے لیے محکمہ خزانہ سے رجوع کیا جائے گا۔

نابالغ بیٹی کے قتل کے جرم میں ماں کو عمر قید کی سزا

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش کے ناہن میں ایک نچلی عدالت نے اپنی نابالغ بیٹی کے قتل کے الزام میں ماں کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج گورو مہاجن نے منگل کو ملزمہ ارونا چوہان کو تعزیرات ہند کی دفعہ 302 اور 182 کے تحت مجرم قرار دینے کے بعد یہ سزا سنائی۔ سرکاری وکیل رشمی شرما نے کہا کہ 2 نومبر 2020 کی رات کو ملزمہ نے پاونٹا صاحب میں واقع اپنے گھر کے باتھ روم میں اپنی بیٹی کو لوہے کی راڈ سے اتنی بے دردی سے مارا کہ وہ شدید زخمی ہو گئی۔

اس کے بعد ملزمہ نے اسے باتھ روم میں ہی بند کر دیا۔ اگلے دن ملزمہ جب اس بچی کو ہسپتال لے گئی تب تک لڑکی کی موت ہو چکی تھی۔ پوروالا پولس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا اور انسپکٹر وجے کمار نے اس کی جانچ کی۔ استغاثہ نے 26 گواہوں اور شواہد کی بنیاد پر الزام ثابت کیا۔ عدالتی فیصلے کے بعد ملزمہ ارونا چوہان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔

منوج سنہا نے ملی ٹنسی سے متاثرہ کنبوں کے لواحقین کو 250 تقرری نامے سونپے

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقدہ ایک تقریب میں ملی ٹنسی سے متاثرہ کنبوں کے اہل خانہ کو 250 سو تقرری نامے سونپے۔

حکام نے بتایا کہ اس کا مقصد ان خاندانوں کی سرکاری نوکریاں فراہم کر کے مدد کرنا تھا جنہوں نے دہشت گردی سے متعلقہ واقعات میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے شمالی، جنوبی اور وسطی کشمیر سے آئے ہوئے متاثرین کو یہ تقرری نامے خود اپنے ہاتھوں سے دئے۔ منوج سنہا نے متاثرین سے بات چیت بھی کی اور ان کی بہبودی و بازآبادکاری کے لئے سرکار کے عزم کا اعادہ کیا۔

ڈیجیٹل پولیسنگ میں ہریانہ کا ملک میں پھر اول مقام

چندی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ پولیس نے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی طرف سے جاری کردہ کرائم اینڈ کرمنل ٹریکنگ نیٹ ورک سسٹم (سی سی ٹی این ایس) کی ماہانہ درجہ بندی میں ایک بار پھر اپنا جھنڈا لہرایا ہے، گزشتہ 20 مہینوں میں 17 ویں مرتبہ ملک میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ اس شاندار کامیابی پر پولیس کے ڈائرکٹر جنرل شتروجیت کپور نے آج سی سی ٹی این ایس کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ کامیابی نئی سوچ، بہتر کام کرنے والے نظام اور ہریانہ پولیس کی جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کا نتیجہ ہے۔

مسٹر کپور نے کہا کہ یہ کامیابی ہریانہ پولیس کی نئی سوچ اور پیشہ ورانہ نقطہ نظر کا نتیجہ ہے، جس میں ٹیکنالوجی کو پولیسنگ کا لازمی حصہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ (سی سی ٹی این ایس) اور (این ای ایف آئی ایس) جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم نے مجرموں کی شناخت، تفتیش کی شفافیت اور عوام کو بروقت انصاف کی فراہمی کے عمل کو نئی تحریک دی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس لگن اور ٹیم ورک کی طاقت پر ہریانہ پولیس آنے والے اوقات میں ملک میں جدید اور اسمارٹ پولیسنگ کا بلند معیار قائم کرتی رہے گی۔ اسٹیٹ کرائم ریکارڈ بیورو (SCRB) (ایس سی آر بی) کے ڈائریکٹر شیواس کبیراج نے کہا کہ (CCTNS سی سی ٹی این ایس) کا بنیادی مقصد جرائم کی تفتیش، مجرموں کی گرفتاری اور کیس مینجمنٹ کے لیے ایک مربوط نظام تیار کرنا ہے، جو مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے۔

مودی اس ماہ مغربی بنگال کا دورہ کر سکتے ہیں

کولکاتہ: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اپنی سیاسی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی اگست کے تیسرے ہفتے میں کولکاتہ کے قریب دم دم کا دورہ کر سکتے ہیں۔ ریاستی بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم کے پروگرام کو حتمی شکل دینے کی تیاریاں جاری ہیں۔ بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے ایک سینئر رکن نے بتایا، "وزیر اعظم کے دفتر کے ساتھ تال میل جاری ہے۔ کولکاتہ کے قریب دم دم ہوائی اڈے کے نزدیک دو میدانوں کو ریلی کے لیے منتخب کیا گیا ہے اور ایک کو جلد ہی حتمی شکل دے دی جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ وزیر اعظم مجوزہ تاریخ پر دستیاب ہوں گے۔" چار مہینے میں مسٹر مودی کا مغربی بنگال کا یہ تیسرا دورہ ہوگا۔ اس سے پہلے مسٹر مودی نے 29 مئی کو شمالی بنگال کے علی پور دوار میں اور 18 جولائی کو درگاپور میں ایک ریلی سے خطاب کیا تھا۔ ایک اور سینئر بی جے پی لیڈر نے کہا، "ہم وزیر اعظم کو دم دم لانے کے خواہشمند ہیں۔ پی ایم او کے ساتھ تال میل جاری ہے اور ہمیں ابتدائی منظوری مل گئی ہے۔ اب سب کچھ ان کے حتمی پروگرام پر منحصر ہے۔"

پٹنہ: سابق ممبر اسمبلی شہزوراننت سنگھ کو عدالت سے ضمانت ملنے کے بعد ان کے حامیوں نے زبردست جشن منایا۔

خریف فصل بیمہ کیلئے خصوصی مہم: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا میں موجودہ خریف سیزن کے لیے زیادہ سے زیادہ کسانوں کے اندراج پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے لیے 16 سے 30 اگست تک ملک بھر میں ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔

مسٹر چوہان نے منگل کو کئی بینکوں اور مختلف ریاستی حکومتوں کے عہدیداروں کے ساتھ آن لائن میٹنگ میں یہ بات کہی۔ انہوں نے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن میں سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین ارکان کو مزید قرض دیں اور کہا کہ اس کے علاوہ انہیں ملک کے دور دراز اور ناقابل رسائی علاقوں پر بھی توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ مرکزی وزیر نے میٹنگ میں کہا کہ وزیر اعظم

نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ اس میں زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کا بہت اہم کردار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارہ جاتی قرض 14-2013 میں 7.3 لاکھ کروڑ روپے تھا جو 24-2023 میں بڑھ کر 25.49 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔

یہ ایک کامیابی ہے لیکن پھر بھی کچھ بینک اور ریاستیں کسانوں اور سیلف ہیلپ گروپ کو قرض دینے میں سست روی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، اس لیے جو ریاستیں پیچھے ہیں، انہیں مزید کوشش کرنی ہوگی۔ اس میٹنگ میں زراعت کے سکریٹری دیوش چترویدی اور دیہی ترقی کے سکریٹری شیلیش سنگھ بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں مختلف بینکوں اور ریاستوں کے سینئر افسران نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جھارکھنڈ کی آتما شیبو سورین کو بھارت رتن دیا جائے: عرفان انصاری

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ حکومت کے صحت، خوراک کی فراہمی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر عرفان انصاری نے آج حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ جھارکھنڈ تحریک کے عظیم ہیرو دیشوم گرو شیبو سورین کو "بھارت رتن" سے سرفراز کیا جائے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ شیبو سورین صرف ایک سیاست دان نہیں، بلکہ ایک جدوجہد کار، عوامی لیڈر اور کروڑوں قبائلیوں کے حقوق کی آواز رہے ہیں۔ ان کی زندگی پانی، جنگل اور زمین کی لڑائی کے لیے وقف رہی ہے۔

انہوں نے قبائلی سماج کو منظم کیا اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا اور ریاست جھارکھنڈ کی تشکیل میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ مسٹر سورین کے تعاون پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ جھارکھنڈ تحریک کے ستون گروجی نے برسوں تک جدوجہد کی اور

جھارکھنڈ ریاست کے مطالبے کو ملک گیر مسئلہ بنایا اور ایک علیحدہ ریاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے وسائل پر قبائلیوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی اور پانی۔ جنگل۔ زمین کے تحفظ کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے بانی کے طور پر انہوں نے سماجی انصاف، مساوات اور عزت نفس کی سیاست کو سمت دی۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ بھارت رتن صرف ایک اعزاز نہیں بلکہ یہ اس وراثت کا اندازہ ہے جس نے ملک کے ایک بڑے حصے کو اس کی شناخت اور حقوق دلائے۔ دیشوم گرو کی زندگی اور جدوجہد آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک ہے، اور ان کی عزت پورے جھارکھنڈ کی عزت سے جڑی ہوئی ہے۔ شیبو سورین (گروجی) کو بھارت رتن دینا نہ صرف جھارکھنڈ بلکہ پورے ملک کے قبائلی سماج کو حقیقی خراج تحسین ہوگا۔

کولگام کے اکھل جنگلی علاقے میں پانچویں روز بھی جھڑپ جاری

ہیلی کاپٹر اور پیرا کمانڈوز کی تعیناتی

سری نگر: (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے دیوسر علاقے میں واقع گھنے آکھل جنگلات میں سیکورٹی فورسز اور چھپے بیٹھے دہشت گردوں کے درمیان جاری تصادم منگل کو پانچویں روز میں داخل ہو گیا۔ اس دوران وقفے وقفے سے شدید فائرنگ اور دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں، جبکہ علاقے میں سیکورٹی فورسز نے محاصرہ مزید سخت کر دیا ہے۔ ذرائع بتایا کہ یہ کارروائی جمعے کی شام اس وقت شروع ہوئی جب سیکورٹی فورسز کو قابل اعتماد خفیہ اطلاع ملی کہ آکھل کے گھنے جنگلات میں کچھ دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیم نے علاقے کو گھیرنے کی کوشش کی، جس دوران دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کی، اور ایک طویل مڈبھیڑ کا آغاز ہوا۔ حکام کے مطابق اب تک کی کارروائی میں ایک دہشت گرد کو ہلاک کیا گیا ہے، جبکہ چار فوجی اہلکار زخمی ہوئے ہیں جنہیں فوری طور پر سری نگر میں قائم فوجی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ یہ جنوبی کشمیر کی حالیہ تاریخ کے طویل ترین انسداد دہشت گردی آپریشنز میں سے ایک ثابت ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گھنے جنگلات، پرخطر پہاڑی علاقہ اور خراب موسم کی وجہ سے سیکورٹی فورسز پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر وقفے وقفے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق فورسز نے پوری حکمت عملی اور تیاری کے ساتھ دہشت گردوں کو چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔

باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) اور فوج کی 15 کور کے اعلیٰ کمانڈران آپریشن کی لحہ بہ لحہ نگرانی کر رہے ہیں۔ فورسز نے دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے اور ان کا سراغ لگانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے لیس ڈرونز، ہیلی کاپٹرز، پیرا کمانڈوز، اور نگرانی کرنے والے آلات تعینات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک خاص مقام پر دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے لیے چھوٹے ہیگزا کاپٹر کے ذریعے گولہ بارود بھی گرایا گیا تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فورسز کو معاونت فراہم کی جا سکے۔ افسر نے بتایا کہ چونکہ دہشت گرد جنگل کے مختلف حصوں میں چھپ کر وقفے وقفے سے فائرنگ کر رہے ہیں، اس لیے پورے علاقے کو بڑے دائرے میں محاصرہ کر کے مزید کمک تعینات کر دی گئی ہے تاکہ دہشت گرد کسی بھی صورت فرار نہ ہونے پائیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ علاقے کا ہر سمت سے گھیراؤ سخت کر دیا گیا ہے۔

بھوپال: کوڑیلا حلقے میں گزشتہ شب ایک نوجوان راج کمار کشواہا کو دھاردار ہتھیار سے قتل کر دیا گیا، پولیس نے گھر سے لاش برآمد کی۔

روزنامہ
صحافت

امریکی ٹیرف کے فوائد اور نقصانات

امریکا کی جانب سے بھارت پر 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے اعلان کے بعد بھارتی برآمد کنندگان کی تشویش جائز ہے کیونکہ امریکی ٹیرف سے بھارت کی برآمدات متاثر ہوسکتی ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس فیصلے سے بھارت اور امریکا کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے کے حوالے سے بھی غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے نفع نقصان کا تخمینہ بھی لگانا شروع ہوگیا ہے۔ دراصل امریکہ کے اس فیصلے کے پیچھے بھارت پر دباؤ ڈالنے کی حکمت عملی بھی شامل ہے۔ غور طلب ہے کہ امریکی صدر بھارت کی طرف سے روس سے تیل خریدنے پر ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ لیکن اس امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا کہ اس کے اثرات خود امریکہ کو بھی اٹھانا پڑیں گے۔ اب سوال یہ ہے کہ بھارت اس صورتحال سے کیسے نمٹے گا۔ ہندوستانی برآمد کنندگان نے وزیر تجارت اور صنعت سے ملاقات میں حکومت سے مالی مدد اور سستے قرضوں کا مطالبہ کیا ہے۔ میٹنگ میں برآمد کنندگان نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان میں قرضوں پر سود کی شرح آٹھ سے بارہ فیصد یا اس سے بھی زیادہ ہے جب کہ مقابلہ کرنے والے ممالک میں شرح سود بہت کم ہے۔ مثال کے طور پر چین میں مرکزی بینک کی شرح سود 3.1 فیصد، ملائیشیا میں تین فیصد، تھائی لینڈ میں دو فیصد اور ویتنام میں یہ شرح 4.5 فیصد ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکی خریداروں نے اپنی مانگ کو منسوخ یا روکنا شروع کر دیا ہے۔ ایسے میں اگر آنے والے وقت میں ہندوستان کا برآمدی کاروبار بڑے پیمانے پر گرتا ہے تو اس سیکٹر میں روزگار کے مواقع کم ہو جائیں گے۔ تاہم حکومت نے امریکی محصولات سے پیدا ہونے والے ممکنہ مسائل سے نمٹنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ وزیر تجارت وصنعت سے برآمد کنندگان کی ملاقات ان تیاریوں کی ایک کڑی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حکومت نے صورتحال سے نمٹنے کے لیے برآمد کنندگان سے تجاویز طلب کی ہیں جن پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔ مرکزی حکومت برآمد کنندگان کی مدد کے لیے ریاستوں کے ساتھ بات چیت پر بھی غور کر رہی ہے۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ٹیکسٹائل، جواہرات اور زیورات، چمڑے اور جوتے، کیمیکلز اور الیکٹریکل اور مکینیکل مشینری کی صنعتوں پر امریکی محصولات کا سب سے زیادہ اثر پڑ سکتا ہے۔ ہندوستان کی چمڑے اور ملبوسات کی برآمدات میں امریکہ کا حصہ تین فیصد سے زیادہ ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر ٹیرف کی وجہ سے امریکہ میں ہندوستانی اشیاء کی مانگ کم ہوتی ہے تو برآمدی تاجروں کو برطانیہ اور جاپان کی طرح نئی منڈیاں تلاش کرنا ہوں گی۔ برطانیہ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ ہندوستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ دوسری طرف امریکی ٹیرف کے اثرات کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مجوزہ باہمی تجارتی معاہدے کے حوالے سے بھی غیر یقینی کی فضا پیدا ہوگئی ہے۔ اس معاہدے کے تحت امریکہ پہلے ہی ہندوستانی زرعی اور ڈیری منڈیاں کھولنے کے مطالبے پر بضد ہے جبکہ ہندوستان اس کے لیے تیار نہیں ہے۔ بھارت نے واضح کیا ہے کہ قومی مفاد کی قیمت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس پر مذاکرات کے پانچ دور ہو چکے ہیں اور یہ دیکھنا باقی ہے کہ بھارت میں ہونے والے مذاکرات کے ممکنہ چھٹے دور میں بھارت کا کیا موقف ہوگا۔ جہاں تک امریکی ٹیرف کا تعلق ہے، بھارت کے پاس بھی جوابی ٹیرف لگانے کا اختیار ہے۔

کربلا کا 'اربعین' ایک زندہ معجزہ ہے

فضل حسن

کربلا: ہر سال عراق کی خاک آلود مگر مقدس سرزمین پر انسانوں کا ایک سمندر ایک ہی نیت کے ساتھ حرکت میں آتا ہے، اور وہ ہے انسانیت کے سب سے عظیم شہید، امام حسین ابن علیؑ کو خراج عقیدت پیش کرنا۔ اس روحانی سیلاب کو اربعین کہا جاتا ہے، جو امام حسینؑ کی شہادت کے چالیسویں دن منایا جاتا ہے۔ نجف سے کربلا تک تقریباً 80 کلومیٹر پر مشتمل یہ پیدل سفر دنیا کی کسی اور مشق یا عبادت سے نہیں ملتا۔

یہ صرف غم کا سفر نہیں ہے، یہ 'سفر عشق' ہے۔ محبت، قربانی، صبر، اور مہمان نوازی کا وہ معجزہ جو ہر سال دنیا کو حیران کردیتا ہے۔

کروڑوں زائرین کا قافلہ

اس سال، عراقی حکام کے مطابق، 2 کروڑ 50 لاکھ سے زائد زائرین اربعین کے پیدل مارچ میں شرکت کریں گے جو دنیا کا سب سے بڑا پر امن انسانی اجتماع ہوتا ہے، حتیٰ کہ حج سے بھی بڑا۔ زائرین 60 سے زائد ممالک سے آتے ہیں، کچھ بصرہ سے (500 کلومیٹر)، کچھ ایران، لبنان، پاکستان، ہندوستان، افریقہ، اور یورپ سے پیدل سفر کرتے ہیں۔ دنیا کو جس چیز نے بار بار حیران کیا ہے وہ صرف تعداد نہیں بلکہ یہ کہ اس سارے انتظام کے پیچھے نہ کوئی عالمی فنڈنگ ہے، نہ حکومتی نظام۔ بس خلوصِ نیت اور عشقِ حسین علیہ السلام ہے۔

مواکب: سفر کے دل کی دھڑکن

پورے راستے پر ہزاروں کی تعداد میں مواکب (خدمت گاہیں) لگائی جاتی ہیں۔ یہ عراقی شہری، قبائل، مذہبی تنظیمیں، اور رضاکاروں کے ذریعے لگائے جاتے ہیں۔ یہ مواکب زائرین کو آرام گاہ، کھانا، دوا، لباس، حتیٰ کہ جوتوں کی مرمت تک کی خدمات، سب کچھ بالکل مفت فراہم کرتے ہیں۔

لوگ پانی، چائے، جوس، کھجور، پھل، مکمل کھانے، اور آرام کی سہولیات ہر وقت پیش کرتے ہیں۔ بعض مواکب میں زائرین کے پیر دھوئے جاتے ہیں، مساج کیا جاتا ہے، نئے کپڑے دیے جاتے ہیں۔ اکثر اوقات عراقی میزبان روتے ہوئے زائرین سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں خدمت کا موقع دیں۔ یہ خدمت ان کے نزدیک عبادت سے کم نہیں۔ خواتین زائرین کے لیے مخصوص رضاکار خواتین کی ٹیمیں موجود ہوتی ہیں جو رہنمائی، طبی امداد، اور تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ ان عراقیوں کا کہنا ہوتا ہے: آپ حسین علیہ السلام کے مہمان ہیں، اور ہم اپنے آقا کے مہمانوں کی خدمت کو اپنے لیے فخر سمجھتے ہیں۔

کربلا: ایک شہر، ایک معجزہ

کربلا کا رقبہ صرف 44.5 مربع کلومیٹر ہے، مگر اربعین کے دوران یہ شہر اپنے سینے میں 2 کروڑ 50 لاکھ زائرین کو سمو لیتا ہے۔ ہر گلی، ہر چھت، ہر صحن، ہر مسجد رہائش گاہ بن جاتی ہے۔ کوئی بھوکا نہیں سوتا، کوئی پیاسا نہیں رہتا۔

صفائی، ٹریفک، طبی خدمات، سیکورٹی، گمشدہ افراد کی تلاش، غیر ملکیوں کے لیے ترجمان۔ سب کچھ رضاکارانہ طور پر، بغیر کسی معاوضے کے، اعلیٰ نظم و ضبط کے ساتھ ہوتا ہے۔ دنیا حیران ہو جاتی ہے: یہ سب کیسے ممکن ہے؟ عراقیوں کا سادہ سا جواب ہوتا ہے: یہ کربلا ہے، یہاں ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے کیونکہ حسین علیہ السلام میزبان ہیں۔

ایسی مہمان نوازی کی مثال دنیا میں نہیں

یونیسکو، عالمی ادارے، اور مبصرین بارہا حیران رہ جاتے ہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ، اتنی سہولیات کے ساتھ، بغیر کسی تجارتی اشتہار یا حکومتی بجٹ کے، کیسے خدمت حاصل کرتے ہیں؟ یہاں کوئی پیسوں کا لین دین نہیں، کوئی دولت کی نمود نہیں۔ بس عشقِ حسین علیہ السلام اور خدمتِ زائرین کا جنون ہے۔ یہ سب عام عراقی عوام کرتے ہیں۔ جو سال بھر خود مشکلات میں رہتے ہیں، لیکن اربعین کے دنوں کے لیے پیسہ بچاتے ہیں تاکہ وہ اپنے امام کے زائرین کی خدمت کر سکیں۔

یہ کیوں چلتے ہیں؟

یہ صرف زیارت نہیں، یہ ایک پیغام کی تجدید ہے۔ ظلم کے خلاف حق، ذلت کے مقابلے میں عزت، اور خودغرضی کے خلاف قربانی۔ یہ حسین علیہ السلام کا پیغام ہے۔ یہ سفر بہتوں کے لیے روح کی شفا ہے، بہتوں کے لیے یادِ کربلا کا غم، اور کچھ کے لیے اعلانِ وفاداری کہ: 'لبیک یا حسینؑ! ہم حاضر ہیں!'

نتیجہ: ایک زندہ معجزہ

آج کی دنیا میں جہاں نفرت، جنگ، خودغرضی عام ہو چکی ہے، وہیں کربلا کا اربعین ایک زندہ معجزہ ہے۔ ایسی مہمان نوازی، ایسی قربانی، ایسی خدمت، بغیر کسی فائدے یا صلہ کی توقع کے۔ یہ صرف حسین علیہ السلام کے نام پر ممکن ہے۔

- اگر حج اسلام کا ستون ہے۔
- تو اربعین عشقِ حسینؑ کی دھڑکن ہے۔
- اگر مکہ مسلمانوں کو جمع کرتا ہے۔
- تو کربلا انسانیت کے ضمیر کو جگاتا ہے۔
- اگر دنیا کو معجزہ دیکھنا ہے۔
- تو کربلا کے اربعین سے بڑھ کر کوئی معجزہ نہیں۔

□□□

مالیگاؤں کا فیصلہ تفتیشی اداروں پر سوالیہ نشان؟

عرفان قادری

مالیگاؤں بم دھماکہ مقدمہ اب محض ایک عدالتی فیصلہ نہیں رہا، بلکہ ایک ایسا سوالیہ نشان بن چکا ہے جس نے پورے نظام انصاف، تفتیشی اداروں، حکومت، اور میڈیا کی ساکھ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ دو ہزار آٹھ کے اس ہولناک سانحے کے بعد جن چہروں کو عدالت کے کٹہرے میں لایا گیا، وہ برسوں تک دہشت گردی کی علامت بنا کر پیش کیے گئے۔ مگر 2025 میں آ کر جب اسپیشل NIA کورٹ نے تمام ملزمان کو ''ثبوتوں کی کمی'' کی بنیاد پر باعزت بری کر دیا، تو انصاف کی وہ بنیادیں لرز گئیں جن پر ملک کا عدالتی نظام قائم ہے۔

عدالت کا فیصلہ اپنی جگہ، لیکن کئی سنگین سوالات اپنی جگہ قائم ہیں۔ اگر تمام نامزد افراد بے قصور تھے، تو اصل مجرم کون ہیں؟ اگر سادھوی پرگیہ، کرنل پروہت اور دیگر ملزمان بے گناہ تھے، تو دھماکہ کس نے کیا؟ ان دھماکوں میں ہلاک ہونے والے 6 افراد کے خون کا حساب کون دے گا؟ ان درجنوں بے قصوروں کا جو زخمی ہوئے، نفسیاتی اور جسمانی صدمے جھیلے، ان کے درد کا مداوا کون کرے گا؟ یہ سوالات صرف اخلاقی نہیں بلکہ آئینی بھی ہیں، جن کا جواب حکومت، عدلیہ اور تفتیشی اداروں کو دینا ہوگا۔

مقدمے کی تفصیلات پر نظر ڈالیں تو معاملہ نہایت پیچیدہ اور متنازع نظر آتا ہے۔ دھماکہ 29 ستمبر 2008 کو ہوا۔ ابتدا میں اس کی تفتیش مہاراشٹر اے ٹی ایس کے سپرد تھی، بعد میں یہ NIA کو منتقل کر دی گئی۔ تفتیش کے دوران کئی اہم گرفتاریاں ہوئیں، جن میں کچھ نے ابتدائی طور پر اقبالیہ بیانات بھی دیے۔ ملزمان کے خلاف 5000 سے زائد صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی گئی، جس میں دہشت گردی کی دفعات، سازش، قتل اور بم سازی جیسے الزامات شامل تھے۔ اس کے باوجود عدالت کا کہنا تھا کہ ثبوت ناقابلِ اعتماد اور غیر مؤثر ہیں۔ یہ سوال بھی شدید اہمیت کا حامل ہے کہ آخر استغاثہ اس قدر ناکام کیوں رہا؟ اگر پانچ ہزار صفحات بھی عدالت میں جرم ثابت نہ کر سکے، تو پھر ذمہ داری کس پر عائد ہوگی؟ کیا تفتیشی ادارے اپنی بنیادی ذمہ داری ادا کرنے میں ناکام رہے؟ یا یہ معاملہ بھی ان سیاسی اثرات کا شکار ہو گیا جو بدقسمتی سے ملک میں دہشت گردی جیسے حساس مسائل کو بھی سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں؟ اس مقدمے کو اگر کسی اور نظر سے دیکھیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ انصاف اور شناخت کے درمیان ایک کشمکش کی علامت بن چکا ہے۔ گزشتہ برسوں میں درجنوں مسلم نوجوانوں کو بم دھماکوں، سازش، یا دہشت گردی کے الزامات میں گرفتار کیا گیا، برسوں جیل میں رکھا گیا، اور آخر میں ثبوتوں کے فقدان کی بنیاد پر بری کر دیا گیا۔ ممبئی ٹرین دھماکہ کیس میں انیس سال بعد جب بارہ مسلم نوجوانوں کو ہائی کورٹ نے باعزت بری کیا، تو مہاراشٹر حکومت محض انیس گھنٹوں میں سپریم کورٹ جا پہنچی۔ لیکن مالیگاؤں کیس میں، جب ملزمان غیر مسلم نکلے، تو وہی حکومت چپ سادھ لیتی ہے۔ کیا انصاف کی رفتار اور سمت مذہب کی بنیاد پر طے ہوگی؟ یہ سوال محض جذباتی نہیں، بلکہ ملک کے آئینی و قانونی ڈھانچے کے مستقبل سے وابستہ ہے۔

ایک اور دلچسپ پہلو یہ بھی ہے کہ مالیگاؤں بم دھماکوں کی ابتدائی تفتیش کرنیوالے افسر ہیمنت کرکرے تھے، جنہیں بعد میں 26/11 ممبئی حملوں میں شہید کر دیا گیا۔ ان پر بعد میں جو الزامات لگے، وہ نہ صرف افسوسناک تھے بلکہ ایک شہید افسر کی تفتیشی دیانت پر حملہ بھی سمجھے گئے۔ اگر ہیمنت کرکرے نے غلط تفتیش کی تھی تو ان کی تحقیقات کو بروقت مسترد کیوں نہ کیا گیا؟ اور اگر وہ درست تھیں تو پھر عدالت نے انہیں تسلیم کیوں نہیں کیا؟ ان تضادات کا جواب تلاش کرنا صرف قانونی فریضہ ہی نہیں، بلکہ اجتماعی انصاف کا تقاضا ہے۔ مزید یہ کہ عدالتی فیصلے سے قبل اور بعد میں جس طرح سے مخصوص حلقوں نے اس مقدمے کو ''ہندو دہشت گردی'' یا ''سافٹ ٹارگٹ'' قرار دے کر سیاسی مقاصد حاصل کیے، اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہمارا نظام صرف قانونی نہیں بلکہ نظریاتی چیلنجز کا بھی شکار ہے۔ انصاف کے پیمانے اگر مذہب، قومیت یا پارٹی وابستگی سے متاثر ہوں تو پھر عدلیہ کی غیر جانبداری سوالیہ نشان بن جاتی ہے۔

یہ بات تسلیم کرنے میں کوئی قباحت نہیں کہ عدالتیں ثبوتوں کی بنیاد پر فیصلے دیتی ہیں، نہ کہ جذبات کی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ملزمان کو بری کر دینے سے انصاف مکمل مان لیا جائے، تو متاثرین کے لیے کون سا فورم باقی رہ جاتا ہے؟ وہ جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھویا، ان کے لیے کسی اپیل، کسی ہائی کورٹ یا کسی سپریم کورٹ کا دروازہ کھلا ہے؟ یا وہ بس میڈیا کی سنسنی اور فائلوں کی گرد میں دفن کر دیے گئے؟ یہ ایک قومی المیہ ہے کہ آج تک ملک میں دہشت گردی کے مقدمات کو نہ تو یکساں حساسیت سے لیا گیا، نہ یکساں سنجیدگی سے۔ کچھ مقدمات میں حکومتیں سرگرم ہو کر اپیل کرتی ہیں، میڈیا شور مچاتا ہے، اور بعض مقدمات میں خاموشی چھا جاتی ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ یہی رویہ عوامی اعتماد کو متزلزل کرتا ہے اور عدالتی فیصلوں پر عوامی تنقید کو جنم دیتا ہے۔ اس فیصلے کے تناظر میں ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ کیا حکومت ہائی کورٹ میں اپیل کرے گی؟ اگر واقعی حکومت 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس' پر یقین رکھتی ہے تو پھر اسے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ دہشت گردی کے معاملے میں مذہب کی بنیاد پر فرق نہیں کرتی۔ اگر مسلم ملزمان کی بریت پر اپیل کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے تو غیر مسلم ملزمان کی بریت پر بھی وہی اصول لاگو ہوں۔ انصاف کی بنیاد ہی یہی ہے کہ قانون سب کے لیے ایک جیسا ہو، نہ کہ اس کا استعمال سیاسی فائدے یا عوامی دباؤ کی بنیاد پر کیا جائے۔

مقدمے کی تفصیلات کے جائزے سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ عدالتی کارروائی میں تاخیر، سرکاری وکلا کی عدم تیاری، اور بعض اہم گواہوں کی عدم دستیابی جیسے عوامل نے کیس کو کمزور کیا۔ کئی گواہ اپنے بیان سے مکر گئے، کچھ شواہد عدالت میں قابل قبول نہ ٹھہرے، اور بعض بیانات کو جبری اقبال جرم قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ ان تمام باتوں کے باوجود سوال یہ ہے کہ تفتیشی اداروں کی یہ ناکامی معمولی کوتاہی سمجھی جائے یا دانستہ غفلت؟ اس صورتحال میں میڈیا کا کردار بھی زیر بحث آنا چاہیے۔ جب کسی واقعے میں مسلم نوجوان گرفتار ہوتے ہیں تو میڈیا انہیں مجرم ثابت کرنے میں دیر نہیں کرتا، ان کی تصاویر، نام، رشتہ داروں کی تفصیلات تک نشر کی جاتی ہیں۔ لیکن جب وہی لوگ باعزت بری ہو جاتے ہیں تو نہ کوئی معذرت، نہ کوئی وضاحت۔ برعکس اس کے، جب غیر مسلم ملزمان بری ہوتے ہیں، تو میڈیا "انصاف کی جیت" کا جشن مناتا ہے۔ یہ دہرا معیار صرف صحافت کی ساکھ کو نہیں بلکہ جمہوری اقدار کو بھی داغدار کرتا ہے۔

مقدمے کی تفصیلات کے جائزے سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ عدالتی کارروائی میں تاخیر، سرکاری وکلا کی عدم تیاری، اور بعض اہم گواہوں کی عدم دستیابی جیسے عوامل نے کیس کو کمزور کیا۔ کئی گواہ اپنے بیان سے مکر گئے، کچھ شواہد عدالت میں قابل قبول نہ ٹھہرے، اور بعض بیانات کو جبری اقبال جرم قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ ان تمام باتوں کے باوجود سوال یہ ہے کہ تفتیشی اداروں کی یہ ناکامی معمولی کوتاہی سمجھی جائے یا دانستہ غفلت؟ اس صورتحال میں میڈیا کا کردار بھی زیر بحث آنا چاہیے۔ جب کسی واقعے میں مسلم نوجوان گرفتار ہوتے ہیں تو میڈیا انہیں مجرم ثابت کرنے میں دیر نہیں کرتا، ان کی تصاویر، نام، رشتہ داروں کی تفصیلات تک نشر کی جاتی ہیں۔ لیکن جب وہی لوگ باعزت بری ہو جاتے ہیں تو نہ کوئی معذرت، نہ کوئی وضاحت۔ برعکس اس کے، جب غیر مسلم ملزمان بری ہوتے ہیں، تو میڈیا 'انصاف کی جیت' کا جشن مناتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ آگے کیا ہونا چاہیے؟ پہلا اور فوری قدم یہ ہونا چاہیے کہ حکومت اس فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کرے، اور یہ ثابت کرے کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ دوسرا قدم یہ ہونا چاہیے کہ تفتیشی اداروں کا غیر جانبدار آڈٹ کیا جائے تاکہ ان کی کارکردگی اور غیر جانب داری کا اندازہ ہو سکے۔ اور تیسرا قدم یہ کہ ایسے تمام متاثرین، جنہیں عدالتوں نے باعزت بری کیا، انہیں حکومت از خود معاوضہ اور بحالی کی عملی ضمانت دے۔ یہ وقت ہے کہ ملک میں انصاف کی نئی تعریف لکھی جائے، جو صرف کتابی نہ ہو، بلکہ حقیقی زندگی میں محسوس کی جا سکے۔ ورنہ وہ دن دور نہیں جب عوام عدلیہ، حکومت اور قانون سب پر سے اپنا اعتماد کھو بیٹھے گی — اور اعتماد کے بغیر کوئی بھی جمہوریت قائم نہیں رہ سکتی۔

○○○

مسلم ممالک کی خاموشی ہی اسرائیل کی طاقت

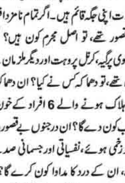

جاوید بھارتی

یہ صد فیصد درست ہے کہ اس روئے زمین پر دنیا کا سب سے بدترین دہشت گرد اسرائیل ہے جو اسلام کا دشمن ہے، تعلیمات اسلام کا دشمن ہے اور کلمہ حق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا اقرار کرنے والوں کا دشمن ہے، انبیاء و رسل کی سرزمین پر دو سال سے مسلسل درندگی کر رہا ہے، حیوانیت کا ننگا ناچ ناچ رہا ہے، انسانیت کو پامال کر رہا ہے جس کے نتیجے میں غزہ کی نصف آبادی موت کے گھاٹ اتر چکی ہے جام شہادت نوش کر چکی ہے۔

آخر اسرائیل کے پاس اتنی طاقت کہاں سے آئی، کوئی کہتا ہے کہ امریکہ سے، برطانیہ سے، جرمنی سے، ہاں ان ممالک سے اسرائیل کو طاقت ملی یہ ممالک مسلمانوں کو دنیا سے مٹانے کے مقصد و نظریئے سے اسرائیل کے ساتھ ہیں اور وہ اسرائیل کی مدد کرتے ہیں اور مدد اشیائے خورد و نوش کی شکل میں نہیں، دعا اور وظیفے کی شکل میں نہیں، لفاظی پر مبنی بیان بازی کی شکل میں نہیں بلکہ بم و بارود کی شکل میں، اسلحہ اور ہتھیار کی شکل میں، پیٹرول و ڈیزل کی شکل میں، جہاز و ہیلی کاپٹر کی شکل میں مدد کر رہے ہیں لیکن ان ساری سہولیات فراہم کرنے سے بڑھ کر ستاون مسلم ممالک بےحس ہوکر، بے غیرت ہوکر، اپنے ضمیر کو مردہ کر کے اسرائیل کی مدد کر رہے ہیں اور یہ اسرائیل کے لئے سب سے بڑی مدد ہے ورنہ سوچنے اور غور کرنے کی بات ہے کہ آج بھی اسرائیل کی اور یہودیوں کی جتنی آبادی ہے اس سے کہیں زیادہ مذہب اسلام کے اندر علماء کرام کی تعداد ہے، ائمہ کی تعداد ہے، خطباء کی تعداد ہے۔

غزہ کی نصف آبادی شہید ہو چکی ہے باقی جو رہ گئے ہیں وہ اپنی آنکھوں سے غزہ کو ملبہ کے ڈھیر میں تبدیل دیکھ رہے ہیں، ہوائی حملوں کے مناظر دیکھ رہے ہیں، بم و بارود کے ڈھیر پر سانسیں لے رہے ہیں نہ ان کے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے اور نہ پینے کے لئے کچھ ہے نہ ہی دوا علاج کے لئے کچھ ہے بہت زیادہ لوگ ایسے ہیں جو معذور ہیں زخموں سے چور چور ہیں اور اپنی ایسی حالت میں موت کو ہی راحت بخش مانتے ہیں، ظاہر بات ہے کہ ہوائی حملوں میں کسی کی آنکھیں ختم ہو چکی ہوں، بموں کے دھماکے میں ہاتھ پاؤں اڑ چکے ہوں اس کے باوجود بھی ہر وقت جہازوں کی گڑگڑاہٹ، دھماکوں کی گونج، گولیوں کی تڑتڑاہٹ ہو اور فریاد سننے والا کوئی نہیں، کھانا کھلانے والا کوئی نہیں، علاج کرنے کرانے والا کوئی نہیں، رہنے کے لئے مکان و چھت نہیں، پہننے کے لئے کپڑے نہیں، سونے کے لئے بستر نہیں تو پھر وہ موت کو راحت بخش نہیں تو اور کیا سمجھے گا۔

اسرائیل کی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں پر جو ظلم و ستم ڈھائے جا رہے ہیں وہ نہ صرف انسانی حقوق کی پامالی ہے بلکہ فلسطینی قوم کی منظم نسل کشی کی عکاسی ہے کیونکہ انہیں نہ صرف جسمانی اذیتیں دی جاتی ہیں بلکہ نفسیاتی طور پر بھی تباہ کیا جا رہا ہے فلسطینی قیدی اسرائیلی جلادوں کے وحشیانہ مظالم کا سامنا کر رہے ہیں ان کی پسلیاں توڑی جا رہی ہیں بجلی کے جھٹکے دیئے جاتے ہیں فاقہ کشی اور مہلک بیماریوں میں مبتلا کیا جا رہا ہے اور غزہ میں قحط سے بچے مرنے لگے بھوک و پیاس سے مرنے لگے۔

بسا اوقات کہیں اشیاء خورد و نوش کی تقسیم ہوتی ہے تو قطار میں کھڑے لوگوں پر اسرائیلی جلاد بمباری کرتے ہیں گولیاں چلاتے ہیں جس سے فلسطینی بچے جوان بوڑھوں کو کھانے کا لقمہ ملنے کے بجائے موت ملتی ہے۔

امریکی سابق صدر براک اوباما نے اپیل کی ہے کہ فلسطینی بچوں کو بھوک سے بچاؤ تو دوسری طرف نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ کسی بھی بچے کی بھوک سے موت نہیں ہوئی ہے جبکہ ایک رپورٹ میں 26 جولائی 2025 تک 127 لوگوں کی بھوک سے موت ہونے کی بات کہی گئی ہے جن میں 88 موت بچوں کی بتائی گئی ہے۔

اقوام متحدہ تشویش کا اظہار کرتی ہے، غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کرتی ہے تو کبھی افسوس کا اظہار کرتی ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اقوام متحدہ کو حکم دینے کا اختیار نہیں ہے؟ اقوام متحدہ جب اتنا اپاہج ادارہ ہے تو اس کو باقی رکھنے کا کیا مطلب ہے اور کیا مقصد ہے ایسے ادارے کو جتنی جلد ہو سکے تحلیل کر دینا چاہئے، پوری دنیا مل کر کسی معاملے پر کوئی فیصلہ لے اور تنہا کوئی ملک ویٹو کر دے تو سب فیل، ناانصافی، ظلم و جبر و حق تلفی کا راستہ تو یہیں سے کھلتا ہے اور یہیں سے منافقت کا بھی راستہ کھلتا ہے۔

آخر مسلم حکمرانوں کی خاموشی کی کیا وجہ ہے؟ اسرائیل سے گہری دوستی ہے؟ یا امریکہ کا دل میں خوف ہے، اگر خوف ہے تو پھر کس بنیاد پر کہا جاتا ہے کہ اسلام کے ماننے والے صرف ایک خدا سے ڈرتے ہیں اور اگر اسرائیل سے گہری دوستی ہے تو پھر اللہ کا فرمان ہے کہ یہود و نصاریٰ تمہارے کھلے ہوئے دشمن ہیں اس سے تو یہی مطلب نکلتا ہے کہ یہود و نصاریٰ سے دوستی خدا کے ساتھ بغاوت ہے، فرمان خداوندی کو ٹھکرانا ہے تو یاد رکھیں کل اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

آج تمہیں اسرائیل کی محبت میں فلسطینی مظلوموں کی چیخیں سنائی نہیں دیتی ہیں تو کل تمہارا بھی نمبر آئے گا اور تمہاری چیخیں بھی سننے والا کوئی نہیں ہوگا، تم بھی ہرگز اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھو آج بھی تم رقص و سرور کی محفل کا انعقاد کرتے ہو، آج بھی تم بھر پیٹ کھاتے بھی ہو اور کوڑے میں پھینک تے بھی ہو لیکن تمہارے سینے میں نہ جانے کیسا دل ہے کہ غزہ کے مظلوموں کی آہ کا احساس نہیں ہوتا، وہ گھاس کھا کر پانی تلاش کرتے ہیں اور پانی نہیں ملتا ہے اور تم ہو کہ مختلف مشروبات، مختلف لوازمات میں مست رہتے ہو دنیاوی نظام کی باگ ڈور تمہارے ہاتھ میں ہے پھر بھی تم خاموش تماشائی بنے ہو آخر کل میدان محشر میں اللہ کی بارگاہ میں کیا جواب دو گے، کل میدان محشر میں جب اللہ تبارک و تعالیٰ سوال کرے گا کہ جب میں نے دنیاوی نظام کی نگرانی و تحفظ کے لئے تمہیں وسائل اور اختیار دیا تھا تو تم نے قتل و غارت گری کے خلاف کیوں زبان بند رکھی، میرے بندوں پر ظلم و تشدد کی انتہا کر دی گئی، بم و بارود سے ان کے پرخچے اڑائے جا رہے تھے تو تم کیوں خاموش رہے، ایک یہودی ملک ستاون مسلم ممالک کے ناک میں دم کر دیا تو تم کیوں نہیں حرکت میں آئے، ان کے مکان ڈھا دیئے گئے، اشیاء خورد و نوش سے محروم کر دیئے گئے، دوا، علاج، پانی کچھ بھی میسر نہ رہا حتیٰ کہ وہ بھوک و بیماری سے مرنے لگے پھر بھی تمہیں غیرت کیوں نہیں آئی، ایک ظالم کا پنجہ مروڑنے کے لئے میدان میں کیوں نہیں آئے؟ بتاؤ اے مسلم حکمرانوں تمہارے پاس کیا جواب ہوگا۔

○○○

یوپی میں 30 ہزار پولیس اہلکاروں کی بھرتی جلد: یوگی

وزیراعلیٰ نے علی گڑھ میں 186 پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

علی گڑھ:(پی این ایس) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو علی گڑھ کو 997 کروڑ روپے کا تحفہ دیا۔ نمائش میدان میں منعقدہ پروگرام کے اسٹیج سے وزیراعلیٰ نے 186 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سی ایم یوگی نے اپنی حکومت کی تعریف کی اور اپوزیشن پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ علی گڑھ اب ترقی کی نئی پہچان بن رہا ہے۔ ریاست کی تصویر اب غنڈوں اور مافیا کی حالت سے میڈیکل، ایمس اور دفاعی مرکز میں بدل رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ علی گڑھ میں بنیادی ڈھانچے سے متعلق پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ راجہ مہندر پرتاپ سنگھ اسٹیٹ یونیورسٹی اب جدید تعلیم کا مرکز بن چکی ہے اور یہ آنے والی نسل کے لیے روشن مستقبل تیار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی) اسکیم کے تحت علی گڑھ کی لاک انڈسٹری، ہارڈ ویئر اور مجسمہ سازی کا شعبہ بھی ملک میں اپنی شناخت بنا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ اب یوپی میں بغیر کسی امتیاز کے ترقیاتی کام ہو رہے ہیں۔

2017 سے پہلے ریاست میں بدعنوانی اور انارکی کا ماحول تھا۔ لیکن آج سرمایہ کاری آرہی ہے، نوجوانوں کو روزگار مل رہا ہے اور امن و امان مضبوط ہوا ہے۔ اتر پردیش میں رام راجیہ کا تجربہ کیا جا رہا ہے۔ روٹی، کپڑا اور مکاں کا نظام عام آدمی تک پہنچا دیا گیا ہے اور اب وہ ملک کی قیادت کرنے کے قابل بھی ہے۔ ڈیفنس کوریڈور کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ اب علی گڑھ میں براہموس میزائل اور ڈرون جیسے جدید ترین دفاعی آلات بنائے جا رہے ہیں۔ یہ سب وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن اور سابق وزیراعلیٰ کلیان سنگھ کے تخیل کو عملی جامہ پہنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ علی گڑھ کو خود انحصار ہندوستان کی مہم سے جوڑ کر لوکل فار ووکل کے جذبے کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ رکھشا بندھن، جنم اشٹمی، وجے دشمی، دیپاولی وغیرہ پر دیسی مصنوعات کو فروغ دینے کی اپیل کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حال ہی میں ہوئی 6244 پولیس بھرتیوں میں سے 1344 امیدوار علی گڑھ سے ہیں۔ یہ ریاست کے شفاف بھرتی کے عمل اور میرٹ کی بنیاد پر انتخابی نظام کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یوپی میں جلد ہی مزید 30000 پولیس اہلکاروں کی بھرتی کی جائے گی۔ پروگرام کے اختتام پر سی ایم یوگی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 15 اگست کو ہر گھر ترنگا پروگرام میں جوش و خروش سے حصہ لیں اور حب الوطنی کے جذبے کا اظہار کریں۔ انہوں نے کہا کہ آپ 10 قدم چلیں گے تو حکومت آپ کے ساتھ 100 قدم چلے گی۔

کار کی ٹکر سے کانوڑ ٹوٹ گئی، کانوڑیوں کا ہنگامہ

لکھیم پور کھیری: (پی این ایس) ضلع کے پڑھوا تھانہ علاقہ کے لکھی گاؤں میں پیر کو کانوڑ یاترا کے دوران اس وقت ماحول کشیدہ ہوگیا جب ایک کار ڈاک کانوڑ سے ٹکرا گئی۔ اس سے کانواد ٹوٹ گئی۔ مشتعل کنوڑیوں نے گاڑی کی توڑ پھوڑ کی۔ کار میں سوار لوگوں کو مارا پیٹا گیا۔ واردات کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ تکونیا علاقے سے ڈاک کنواڑیوں کا ایک گروپ پانی لے کر جنگل ناتھ مندر کی طرف جا رہا تھا۔ اسی دوران دہلی نمبر پلیٹ والی کار بے قابو ہو کر کنوڑیوں کی قطار میں گھس گئی اور ڈاک کانوڑ سے ٹکرا گئی۔ تصادم کی وجہ سے ڈاک کنواڑ ٹوٹ گئی۔ اس واقعہ کے بعد کانوڑیوں کا غصہ بھڑک اٹھا۔ انہوں نے کار کو گھیر لیا اور ہنگامہ شروع کر دیا۔ جھگڑے نے کچھ ہی دیر میں پرتشدد رخ اختیار کر لیا۔ کانوڑیوں نے لاٹھیوں سے گاڑی کی توڑ پھوڑ کی اور کار سواروں کی پٹائی کی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پالیا۔ کشیدگی کے پیش نظر گاؤں اور مندر کے احاطے کے اردگرد اضافی پولیس فورس تعینات کردی گئی۔

لکھنؤ : تاریخی بڑے امام باڑہ سے انجمن شبیریہ کی جانب سے 72 تابوتوں کا جلوس نکالا گیا۔

آگرہ۔لکھنؤ ایکسپریس وے پر ٹاٹا سفاری ڈیوائیڈر سے ٹکرائی

اسسٹنٹ جی ایس ٹی کمشنر کی موت، بیوی اور ڈرائیور کی حالت نازک

کانپور:(پی این ایس) اتر پردیش کے قنوج میں آگرہ۔لکھنؤ ایکسپریس وے پر ایک ٹاٹا سفاری کار حادثے کا شکار ہوگئی، جس میں متھرا کے اسسٹنٹ جی ایس ٹی کمشنر انوبھو سنگھ کی موت ہوگئی۔ حادثے میں ان کی بیوی اور ڈرائیور شدید زخمی ہوگئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب تیز رفتار کار بے قابو ہو کر جال اور ڈیوائیڈر کو توڑ کر نیچے گرگئی۔ انوبھو سنگھ متھرا سے لکھنؤ جا رہے تھے۔ انوبھو سنگھ (45) ولد انوپ سنگھ ساکن شیواجی پورم، تھانہ بھنگہ، شراوستی ضلع اس وقت متھرا میں اسسٹنٹ کمشنر جی ایس ٹی کے طور پر تعینات تھے۔ 4 اگست 2025 کو تقریباً سات بجے وہ اپنی ٹاٹا سفاری کار میں متھرا سے لکھنؤ جا رہے تھے۔ اس کی بیوی روما سنگھ اور ڈرائیور انکت سنگھ ولد رام کمار سنگھ ساکن گاؤں کیشوا پور، تھانہ کوتوالی دیہات، بہرائچ ضلع بھی ان کے ساتھ تھے۔ انوبھو سنگھ شیواجی پورم، تھانہ بھنگہ، شراوستی ضلع کا رہنے والا تھا۔ ان کے والد کا نام انوپ سنگھ ہے۔ فی الحال وہ متھرا میں اسسٹنٹ کمشنر جی ایس ٹی کے طور پر کام کر رہے تھے۔ حادثے کے وقت وہ اپنی بیوی روما سنگھ اور ڈرائیور انکت سنگھ کے ساتھ تھے۔ انکت سنگھ بہرائچ ضلع کا رہنے والا ہے۔ معلومات کے مطابق انوبھو سنگھ کو شدید چوٹیں آئیں۔ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اس کی بیوی اور ڈرائیور شدید زخمی ہیں۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس حادثے کی وجہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا یا کوئی اور وجہ تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ مزید کارروائی کی جائے گی۔

محکمہ پنچایتی راج کے جوائنٹ ڈائرکٹر معطل

لکھنؤ:(پی این ایس) اتر پردیش کی افسر شاہی میں ذات اور خاص کمیونٹی کے خلاف کتنا زہر بھرا ہے اس کا اندازہ محکمہ پنچایتی راج کی طرف سے جاری کردہ اس خط سے ہوسکتا ہے جو ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹوں، ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹروں اور ضلع پنچایت راج افسران کو بھیجا گیا ہے۔ اس میں ریاست کی 57 ہزار سے زیادہ گرام پنچایتوں کی سرکاری اراضی کو ناجائز قبضوں سے آزاد کرانے کی ہدایات دی گئی تھیں۔ خط میں خاص طور پر یادو اور مسلم مذہب کے لوگوں کے قبضے کا ذکر کیا گیا۔ یہ الگ بات ہے کہ معاملہ اجاگر ہونے پر وزیر اعلیٰ آدتیہ ناتھ نے ایکشن لیا، اس حکم کو جانبدارانہ اور ناقابل قبول سمجھتے ہوئے اسے فوری طور پر منسوخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جوائنٹ ڈائریکٹر (پنچایتی راج) سریندر ناتھ سنگھ، جو اس حکم کے ذمہ دار ہیں، کو معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ بات نوٹ کی گئی کہ اس افسر نے گرام پنچایت کی زمین سے غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کے عمل کو ایک خاص ذات اور مذہب سے جوڑنے کی ہدایت کی گئی تھی۔

چارباغ کا سکنڈ انٹری گیٹ دسمبر میں کھلے گا

لکھنؤ: (پی این ایس) یوپی کی راجدھانی لکھنؤ کے چارباغ ریلوے اسٹیشن پر روزانہ 280 سے زیادہ ٹرینیں آتی ہیں۔ 2.5 لاکھ سے زیادہ مسافر سفر کرتے ہیں۔ چارباغ اسٹیشن تک پہنچنے کے لیے کینٹ، تیلی باغ، صدر، عالم باغ اور اس طرف کے کئی علاقوں سے آنے والے ہزاروں مسافروں کو دو سے تین کلومیٹر کا غیر ضروری چکر لگانا پڑتا ہے۔ لیکن دسمبر سے ایسے ہزاروں مسافروں کو بڑی راحت ملنا شروع ہو جائے گی۔ چارباغ کا دوسرا انٹری گیٹ دسمبر میں کھولا جائے گا۔ اس کے بعد ان علاقوں سے آنے والے لوگوں کو چارباغ ریلوے اسٹیشن تک پہنچنے کے لیے چکر لگانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

پریاگ راج: 5 لاکھ سے زائد آبادی سیلاب کی زد میں

پریاگراج: (پی این ایس) گنگا جمنا میں دو دن سے بڑھتے ہوئے پانی نے پریاگ راج اور آس پاس کے علاقوں کی تقریباً پانچ لاکھ کی آبادی کے سامنے سنگین بحران پیدا کر دیا ہے۔ ایک طرف سینکڑوں گھر سیلاب کے پانی میں گھرے ہوئے ہیں تو دوسری طرف ہزاروں افراد کو خوراک اور پانی کے بحران کا سامنا ہے۔ تاہم، پیر کی شام کو ایک چھوٹی سی راحت کی خبر آئی کہ جمنا کے پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے اور گنگا کے پانی کی سطح مستحکم ہوگئی ہے۔ اس دوران ضلع کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ڈی ایم کی ہدایت پر پری پرائمری سے 12ویں جماعت تک تمام اسکولوں اور کوچنگ اداروں میں 7 اگست تک تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ پیر کو ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا اور دو راحت کیمپوں کا بھی دورہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے عوامی نمائندوں اور افسران کے ساتھ میٹنگ میں ہائی الرٹ موڈ میں رہنے کی ہدایات دی ہیں۔ بارش اور سیلاب نے ہری سبزیوں کی قیمتوں میں بھی اضافہ کردیا ہے۔ ریٹیل میں زیادہ تر ہری سبزیوں کی قیمت 50 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی گنگا-یمونا کے پانی کی سطح بڑھنے سے ضلع کے 27 ٹرانسفارمر صبح کے وقت سیلاب کی لپیٹ میں آ گئے ہیں، جب کہ اس سے پہلے 22 ڈوب گئے تھے۔ جس کی وجہ سے تقریباً 250 محلوں اور دیہات کے نشیبی علاقوں میں اندھیرا چھا گیا ہے۔ نیواداں، مؤ کچھر، موسرایا، راجا پور، صدر بازار، سی ڈی اے پنشن ایریا، گنگا نگر وغیرہ سے تقریباً 320 لوگ صدر بازار کے کینٹ میرج ہال میں سیلاب کی پناہ گاہ میں پہنچے ہیں۔ جب ان سے انتظامات کے بارے میں پوچھا گیا تو وہ کہہ رہے ہیں کہ صورتحال تسلی بخش ہے لیکن وہ اپنے گھروں کے لیے زیادہ پریشان ہیں۔ انہیں خوف ہے کہ گھروں میں رکھا سامان تباہ یا چوری ہو جائے گا۔ اشوک نگر کے رہنے والے رامپال موریہ نے بتایا کہ ان کے خاندان کے چار افراد نے کیمپ میں پناہ لی ہے۔ کچھ ممبران اپنے رشتہ داروں کے پاس گئے ہیں۔ گھروں میں پانی داخل ہونے سے ان کا سامان تباہ ہونے کے خطرے سے پریشان ہیں۔ نیوادا کے راجیش چوہان کا کہنا ہے کہ انتظامیہ نے انہیں دو دن قبل ان کے خاندان کے تین افراد سمیت کشتی کے ذریعے نکالا تھا۔

اجودھیا: ڈوگرہ رجمنٹ میں اگنی ویر بھرتی شروع

اجودھیا: (یو این آئی) ڈوگرہ رجمنٹ کے کرنل ایس کے مور نے کہا کہ اگنی ویر بھرتی ریلی آج ڈوگرہ رجمنٹل گراؤنڈ، ایودھیا کینٹ میں شروع ہوئی، جس میں امیٹھی اور کوشامبی اضلاع کے امیدواروں نے حصہ لیا۔ یہ ریلی اتر پردیش کے تیرہ اضلاع کے نوجوان امیدواروں کو سنہری موقع فراہم کرنے کے لیے فوج اور سول انتظامیہ کی مشترکہ کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بھرتی ریلی کے افتتاح کے موقع پر ہیڈکوارٹر ریکروٹنگ زون (اتر پردیش اور اتراکھنڈ) کے ڈی ڈی جی ہیڈ وننگ (ریاستیں) بریگیڈیئر سرون سنگھ موجود رہے۔ انہوں نے موجود امیدواروں کی حوصلہ افزائی کی اور بہترین کارکردگی کے مظاہرے کے لئے ترغیب دی۔

پان مسالہ میں کروڑوں کی ٹیکس چوری، دو کمپنیاں ملوث

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں حکومت کی ہدایت پر دو بڑے برانڈ پان مسالہ یونٹوں کی جانچ میں کروڑوں کی ٹیکس چوری اور ای وے بل کے بغیر سپلائی کا انکشاف ہوا ہے۔ یہ کارروائی نوئیڈا میں ول پان مسالہ پر کی گئی۔ کانپور اور بارہ بنکی میں بغیر ای وے بل کے شیکھر پان مسالہ کے چار ٹرک ضبط کیے گئے۔ ویمل پان مسالہ نے 2.5 کروڑ روپے جمع کرائے ہیں۔ شیکھر معاملے کی جانچ کی ہدایات دی گئی ہیں۔ پرنسپل سکریٹری اسٹیٹ ٹیکس ایم دیوراج کو دو برانڈز میں ٹیکس چوری کے بارے میں خفیہ معلومات ملی تھیں۔ انہوں نے نوئیڈا میں ول پان مسالہ کے یونٹوں کی جانچ کے لیے باہر کے اضلاع سے ٹیمیں بھیجیں۔ جے وی انڈسٹریز نے اسٹاک اور سیلز کے فرق پر 2.5 کروڑ روپے جمع کرائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس معاملے کی حکومتی سطح پر تحقیقات کرنے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ اسی طرح وی ون برانڈ کی تحقیقات میں 50 لاکھ روپے جمع کرائے گئے۔ دوسری طرف کانپور میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ڈی ایم نے شیکھر پان مسالہ کے تین ٹرک ضبط کر لئے۔ تینوں ٹرک بغیر ای وے بل کے سامان لے جا رہے تھے۔ جب اس معاملے کی جانچ جاری تھی، ایس ڈی ایم نے بارہ بنکی میں بھی شیکھر کا ایک ٹرک پکڑا۔ اس میں بھی ٹیکس چوری کا سامان پایا گیا۔ خاص بات یہ ہے کہ محکمانہ اہلکاروں کو تینوں کارروائیوں سے دور رکھا گیا۔ ان میں نوئیڈا اور کانپور میں ریاستی ٹیکس کی کمان آئی اے ایس افسران کے ہاتھ میں ہے۔ پرنسپل سکریٹری، اسٹیٹ ٹیکس ایم دیوراج نے کہا کہ خفیہ اطلاع پر نوئیڈا میں ویمل پان مسالہ یونٹ کی چھان بین کی گئی، جس میں فرم نے 2.5 کروڑ روپے جمع کرائے تھے۔ اسی طرح کانپور اور بارہ بنکی میں شیکھر پان مسالہ کے چار ٹرک پکڑے گئے جن میں بغیر دستاویزات کے سامان لے جایا جا رہا تھا۔ تینوں کیسز میں جانچ کی ہدایات دی گئی ہیں۔

روڈویز ملازمین کا ڈگاماری کے خلاف مظاہرہ

لکھنؤ: (پی این ایس) منگل کو راجدھانی لکھنؤ کے اودھ بس اسٹیشن پر روڈویز ملازمین نے ڈگاماری کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اس دوران بسوں کی آمد و رفت روک دی گئی۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ احتجاج کرنے والے ڈرائیور دھرمیندر شریواستو نے کہا کہ اگر ہم ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے طے شدہ معیار کے مطابق رقم جمع نہیں کرا پاتے ہیں تو ہماری تنخواہ سے تین ہزار روپے کاٹ لیے جاتے ہیں۔ دوسری جانب روٹ پر غیر قانونی گاڑیاں بے خوف دوڑ رہی ہیں۔

پی ڈی اے پاٹھ شالہ جاری رہے گی: اکھلیش

سپا سربراہ نے جنیشور مشر کو پیش کیا خراج عقیدت

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے جنیشور مشرا کو ان کی یوم پیدائش پر لکھنؤ کے جنیشور مشرا پارک میں ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے اکھلیش نے بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ "پی ڈی اے پاٹھ شالہ" رکنے والی نہیں ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ہم تحریک سے وابستہ لوگ ہیں۔ اس تحریک کو لوہیا جی اور جنیشور مشرا جیسے عظیم آدمیوں نے تیز کیا تھا۔ ہم ان کے راستے پر چل کر عوام کی خدمت کریں گے۔ سیتاپور ضلع میں سماج وادی چھاتر سبھا کے ایک لیڈر کے خلاف 'اکھلیش کے لیے "اے"، "بابا صاحب کے لیے "بی" "پڑھانے کے خلاف درج ہونے والی ایف آئی آر پر اکھلیش یادو نے کہا کہ انگریزوں نے بھی پڑھانے کے لیے کبھی 'ایف آئی آر' درج نہیں کروائی۔ حکومت سمجھتی ہے کہ پی ڈی اے پولیس کی مدد سے اسکول بند کردے گا، لیکن ہم سرکاری اسکولوں کے اساتذہ اور اساتذہ کو اس بات کا وعدہ نہیں کریں گے کہ جب تک ہمارے اسکولوں میں ویڈیو نہیں چلائی جاتی۔ جاری رہے گا۔ بی جے پی ایک خاص ذات اور مذہب کو نشانہ بناتی ہے: بلیا میں پنچایتی راج افسر کے سرکلر پر اکھلیش نے کہا کہ یہ بی جے پی کا پہلا کام نہیں ہے۔ رکن پارلیمان اقراء حسن اور مندر یادو کے خلاف نازیبا تبصرے کیے گئے لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ بی جے پی ایک خاص ذات اور مذہب کو نشانہ بناتی ہے۔ عوام اب باشعور ہو چکے ہیں، 2027 میں بی جے پی کا صفایا ہو جائے گا۔ بی جے پی لیڈروں پر لکھنؤ، ایودھیا اور وارانسی کے پرانے تالابوں پر قبضہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اکھلیش نے کہا کہ رجسٹری کروائیں، تالابوں پر ہر جگہ بی جے پی کا قبضہ ہے۔ بی جے پی کے پاس فرضی آدھار اور ووٹر آئی ڈی بنانے کی مشین ہے۔ گوسائی گنج کے ٹاؤن ایریا کے انتخابات میں بی جے پی نے ثبوتوں کے ساتھ پولیس کے ساتھ جعلی آدھار اور ووٹر آئی ڈی بنانے کی مشین بنائی ہے۔ پریاگ راج، وارانسی اور گورکھپور میں خراب حالت: اکھلیش نے کہا کہ پریاگ راج میں 20،000 کروڑ روپے خرچ ہوئے لیکن وہاں کے حالات اتنے خراب ہیں کہ لوگ اپنا گھر نہیں چھوڑ پا رہے ہیں، بچوں کے پاس اسکول جانے کے لیے کوئی ذریعہ نہیں ہے، بنارس اور گورکھپور کا بھی یہی حال ہے، انہوں نے کہا کہ راجدھانی میں جہاں بی جے پی کے میئر ہیں، وہاں اب بھی لوگوں کا جینا دوبھر نہیں ہے اور وہ لوگ اپنی زندگیوں سے محروم ہیں۔ اس کے باوجود لکھنؤ کو صفائی کا تیسرا مقام حاصل ہے؟

سید رضی حیدر فہمی ٹوگو جمہوریہ میں ہندوستانی سفیر مقرر

نئی دہلی: سید رضی حیدر فہمی کیریبیائی جمہوریہ ٹوگو میں ہندوستان کے سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔ مسٹر فہمی نے گذشتہ دنوں ٹوگو ریپبلک کے صدر جین لوسین کواسی لانیو ساوی دے توے کو اپنے سفارتی دستاویز پیش کئے۔ اس موقع پر راشٹرپتی بھون میں ایک رسمی ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں سید رضی حیدر فہمی نے ہندوستان اور ٹوگو کے درمیان حالیہ برسوں تعاون میں اضافہ کی ستائش کی اور مشترکہ مفادات کو مزید مستحکم کرنے کے عہد کا اعادہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی مدت کار نہ صرف سفارتی تعلقات کو مضبوط کرے گی بلکہ معاشی، تجارتی اور ثقافتی ساجھیداری کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ مسٹر فہمی نے کہا میں ٹوگو حکومت اور صدر ساوی دے توے کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے اس عظیم ملک میں ہندوستان کی نمائندگی کا موقع فراہم کیا۔ میری توجہ خاص طور پر سیاسی تعاون کو مستحکم کرنے، تجارتی مواقع کا فروغ اور سیاسی شعبوں میں اشتراک کو مضبوط کرنے پر رہے گی۔ واضح رہے کہ رضی حیدر فہمی ایک تجربہ کار اور سینئر ہندوستانی سفیر ہیں جو اس سے قبل سعودی عرب، سری لنکا، انڈونیشیا، یمن اور قطر جیسے ممالک میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ اپنے وسیع تر تجربہ کی بنیاد پر مسٹر فہمی ٹوگو میں ہندوستان کی پالیسیوں کو مضبوطی سے آگے بڑھانے کے لئے پابند عہد ہیں۔ ماہرین کی نظر میں ان کی تقرری ہند-افریقہ کی ساجھیداری کو مزید ترقی دینے والا قدم ہے۔ بالخصوص ایسے دور میں افریقی ممالک میں ہندوستان کی شراکت مسلسل مستحکم ہوتی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر فہم کا تعلق اتر پردیش کے اعظم گڑھ ضلع سے ہے۔

ڈمپل کی توہین پر اکھلیش کی خاموشی ووٹ بینک کے لئے: گلابو دیوی

لکھنؤ: (پی این ایس) ثانوی تعلیم کی وزیر گلابو دیوی منگل کو ایودھیا پہنچیں۔ انہوں نے سرکٹ ہاؤس میں محکمہ تعلیم کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس کے ساتھ ہی رام مندر کے بھومی پوجن کی سالگرہ پر انہوں نے کہا کہ ایک عظیم الشان رام مندر تعمیر کیا گیا ہے۔ ملک بھر سے عقیدت مند ایودھیا پہنچ رہے ہیں۔ دوسری طرف سماج وادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کی توہین پر ان کے شوہر اور ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی خاموشی پر انہوں نے کہا کہ یہ ووٹ بینک کی سیاست ہے۔ وزیر گلابو دیوی نے کہا کہ نیا تعلیمی سیشن شروع ہوگیا ہے۔ میں میٹنگ کرنے ایودھیا پہنچی ہوں۔ اس کے ساتھ ایسی تیاری کرنی ہوگی کہ امتحان سینٹروں میں کوئی پریشانی نہ ہو اور امتحان نقل سے پاک ہو۔ دوسری جانب اسکولوں کی خستہ حالی پر ان کا کہنا تھا کہ اس کے لیے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اسکولوں کی مرمت کرنے کو کہا گیا ہے۔ جو بھی اسکول خستہ حال ہیں ان کی مرمت کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی رام مندر بھومی پوجن کی سالگرہ کے موقع پر گلابو دیوی نے کہا کہ ہمارے بیٹوں نے قربانی دی ہے تاکہ ہمارے رام للا ان کی عمارت میں بیٹھیں۔ آج ان کی قربانی کامیاب ہوئی ہے۔ دراصل اس دن یعنی 5 اگست 2020 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے رام مندر کا بھومی پوجن کیا۔ مولانا راشدی کی طرف سے ڈمپل یادو کی توہین اور اکھلیش یادو کی خاموشی پر گلاب دیوی نے کہا کہ اکھلیش یادو کے کچھ حالات ضرور ہیں جن کے لیے وہ خاموش ہیں۔ یہ ووٹ کی سیاست ہے۔ ہر ایک کے اپنے حالات ہوتے ہیں۔ کن حالات کی بنیاد پر اکھلیش یادو کچھ نہیں کہہ رہے لیکن باقی سب اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔

امبیڈکر وادی اصول پر چلنے والی جماعت ہے بی ایس پی: مایاوتی

لکھنؤ: (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے صاف کیا ہے کہ ان کی پارٹی بی جے پی یا کانگریس جیسے جماعت سے الگ امبیڈکر وادی اصول اور پالیسی پر چلنے والی ہے۔ مایاوتی نے منگل کو ایکس پر لکھا کہ کچھ لوگ بی ایس پی کی شبہ خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس لئے انہیں کہنا ہے کہ بی ایس پی نا تو بی جے پی کے این ڈی اے اتحاد کے ساتھ ہے اور نا ہی کانگریس کے انڈیا اتحاد کے ساتھ ہے۔ اور نہ ہی دیگر کسی اور بھی فرنٹ کے ساتھ ہے۔ بلکہ ان دونوں و دیگر اور کسی بھی ذات وادی اتحاد سے الگ اپنی سروجن ہتائے و سرجن سکھائے کے امبیڈکر وادو صول و پالیسی پر چلنے والی پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود خاص کر دولت، قبائلی اور دیگر پچھڑا سماج مخالف اور ان طبقات کے تئیں ذات وادی ذہنیت رکھنے والے کچھ میڈیا والے بی ایس پی کی امیج کو بیچ۔ بیچ میں دھول کرنے و سیاسی نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں۔ جس کو لے کر پارٹی کو لگاتار اپنے لوگوں کو ان سے محتاط رہنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ بی ایس پی سپریمو نے پارٹی کے لوگوں سے کہا کہ و سیاسی سازش کے تحت میڈیا کے اس قسم کے گھنونی ہتھکنڈوں سے ہمیشہ ضروری محتاط رہیں اور کسی بھی بہکاوے میں نہ آئیں۔ کیونکہ ذات وادی عناصر اپنے امبیڈکر وادی کارواں کو کمزور کرنے کی گھنونی سازش ہمیشہ کسی نہ کسی شکل میں کرتے ہیں۔

باندرہ میں 40 سالہ شخص پر تیزاب سے حملہ

ممبئی: باندرہ ویسٹ میں شاستری نگر کے ایک آٹو رکشا ڈرائیور پر گزشتہ روز صبح تیزاب سے حملہ کیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ اس وقت پیش آیا جب متاثرہ عتیق خان اپنے بھائی کے ساتھ دوائی خریدنے ہل روڈ کی طرف جا رہا تھا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ جب وہ قریشی نگر میں باب مسجد کے سامنے تھے، ایک نامعلوم شخص نے ان کی کمر، کانوں اور آنکھوں پر تیزاب پھینک دیا، جس سے وہ شدید جھلس گئے۔ عتیق کو فوری طور پر بھابھا اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ خان کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے نامعلوم شخص کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ حملے میں کس قسم کا تیزاب استعمال کیا گیا اس کی تصدیق لیبارٹری ٹیسٹ کے بعد ہی ہوگی۔

مہاراشٹر کابینہ میں اسٹارٹ اپ پالیسی 2025 کو منظوری

نوجوانوں کو 3 فیصد شرح سود پر 5 سے 10 لاکھ روپے کا قرض دیا جائے گا
ابتدائی مرحلے میں 5 لاکھ طلبہ کو ترجیحی بنیاد پر یہ سہولتیں دی جائیں گی

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں منگل کے روز کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ریاست کے اسٹارٹ اپس کے فروغ اور خود روزگاری کو فروغ دینے کے لیے مہاراشٹرا اسٹارٹ اپ انٹر پرینیور شپ اینڈ انوویشن پالیسی 2025 کو باقاعدہ منظوری دے دی گئی۔ اس اہم اجلاس میں مجموعی طور پر سات بڑے فیصلے کیے گئے، جن میں نوجوانوں کو مالی امداد اور مختلف ترقیاتی منصوبے شامل ہیں۔

اس اجلاس کے بعد ہنرمندی اور روزگار کے وزیر منگل پربھات لودھا نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ منظور شدہ نئی پالیسی کے تحت نوجوانوں کو خود روزگار اختیار کرنے کے لیے 5 لاکھ سے 10 لاکھ روپے تک قرض فراہم کیا جائے گا، جس پر صرف 3 فیصد شرح سود لاگو ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ قرضہ کسی بھی آئی ٹی آئی پاس یا گریجویٹ نوجوان کو حاصل ہوگا، جس سے ریاست میں نئی صنعتوں اور اختراعات کو فروغ ملے گا۔ منگل پربھات لودھا نے مزید کہا کہ ابتدائی مرحلے میں 5 لاکھ طلبہ کا انتخاب کیا جائے گا، جنہیں ترجیحی بنیاد پر یہ سہولتیں دی جائیں گی۔ ساتھ ہی مرکز کی اسٹارٹ اپ اسکیم کے فوائد حاصل کرنے میں بھی ان کی رہنمائی کی جائے گی۔ اجلاس میں دیگر اہم فیصلے بھی کیے گئے، جن میں واودھن بندرگاہ کو ہندو ہردئے سمراٹ بالا صاحب ٹھاکرے مہاراشٹر سمردھی مہا مارگ سے جوڑنے والے مال بردار راہداری کو منظوری شامل ہے۔

کابینہ نے یہ بھی طے کیا کہ مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی غیر استعمال شدہ اضافی زمین کو اب تجارتی طور پر استعمال کیا جا سکے گا اور اس کے لیے پالیسی میں ترمیم کی منظوری بھی دے دی گئی۔ اسی طرح ناگپور ویورس کوآپریٹو اسپننگ مل کے 1,124 ملازمین کو 50 کروڑ روپے کی گرانٹ دی جائے گی، جو کہ مل کی اراضی فروخت کر کے فراہم کی جائے گی۔

مزید یہ کہ کابینہ نے جالگاؤں ضلع کے پچورا میں موجود ایک کھیل کے میدان کا ریزرویشن ختم کر کے اسے رہائشی علاقے میں شامل کرنے کی منظوری بھی دی ہے۔ ساتھ ہی کوڑھ کے مریضوں کے لیے سرگرم این جی اوز کو دی جانے والی مالی امداد 2,000 روپے سے بڑھا کر 6,000 روپے ماہانہ کر دی گئی ہے تاکہ وہ اپنا کام بہتر طور پر جاری رکھ سکیں۔

کبوتروں کو باقاعدہ خوراک کی فراہمی جاری رکھیں

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے متبادل انتظامات کیے جانے تک کبوتروں کو دانہ ڈالنے کی اجازت دینے کا بی ایم سی کو حکم دیا

ممبئی: کبوتروں کی جان بچانا، ماحولیات کی حفاظت اور شہریوں کی صحت کی حفاظت سب اہم ہیں۔ کبوتروں کو کھانا کھلانا اچانک سے بند کرنا درست نہیں، کبوتروں کے حوالے سے کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کرتے ہوئے متبادل اقدامات کیے جائیں۔ کبوتروں کے لافٹ ایریا میں خوراک کی فراہمی پر پابندیوں کی وجہ سے کبوتروں کو بھوک کا سامنا کرنے سے روکنے کے لیے، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ کبوتروں کو خوراک کی فراہمی کو اس وقت تک جاری رکھے جب تک کہ متبادل انتظامات نہیں کیے جاتے۔ انہوں نے کہا کہ کبوتر خانوں کی اچانک بندش مناسب نہیں، انہوں نے بی ایم سی سے کہا کہ وہ پرندوں کو کنٹرول شدہ خوراک کو یقینی بنائے۔ اس طرح ایک بار پھر اپنے حساس دماغ کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبوتروں کی زندگیوں کو بچانے اور شہریوں کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے پہل کی۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں منترالیہ میں کبوتروں کے معاملے پر ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، وزیر جنگلات گنیش نائک، آبی وسائل کے وزیر گریش مہاجن، ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے وزیر منگل پربھات لودھا، ایم ایل اے کالی داس کولمبکر، برہان ممبئی میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی، محکمہ جنگلات کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ملند مہیسکر موجود تھے۔

چیف منسٹر مسٹر فڑنویس نے کہا کہ کبوتروں کی صحت مند دیکھ بھال اور صحت عامہ پر منفی اثرات سے بچنے کے لیے اس بارے میں قواعد بنائے جانے چاہئیں کہ کب کھانا فراہم کیا جانا چاہیے اور کب نہیں ہونا چاہیے۔ شہر میں مختلف مقامات پر کبوتروں کی بڑی تعداد کی وجہ سے سانس کے مسائل، فضلے کی وجہ سے آلودگی اور عوامی صفائی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ تاہم اس حوالے سے کبوتر کے کوپ کے صحت پر اثرات کا سائنسی طور پر مطالعہ کرنا ضروری ہے اور اس کے لیے متعلقہ ماہرین کی مدد سے مطالعاتی رپورٹ تیار کی جائے۔ کبوتر کے گرنے کا مناسب انتظام ضروری ہے۔ اس سلسلے میں گرپ کی صفائی کے لیے دستیاب تکنیکی حل پر غور کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے اس بارے میں سابق مرکزی وزیر مینکا گاندھی سے بات چیت کی ہے۔

'لاڈلی بہن یوجنا' کا فائدہ اٹھانے والے 14 ہزار سے زائد مردوں کو نوٹس

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے 14,000 سے زیادہ مردوں کو نوٹس جاری کیا ہے جنہوں نے خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے بنائی گئی 'مکھیہ منتری ماجھی لاڈکی بہن یوجنا' کے تحت غلط طریقے سے مالی فائدہ اٹھایا۔

افسران نے غیر قانونی طریقے سے فائدہ اٹھانے والوں کو ایک ماہ کے اندر رقم واپس کرنے کے لیے کہا ہے بصورت دیگر ان کے خلاف فوجداری کارروائی کا انتباہ دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ اسکیم خواتین کے لیے مخصوص ہے لیکن ایک چونکا دینے والے انکشاف میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ 14 ہزار سے زائد مردوں نے اس اسکیم کا فائدہ اُٹھایا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، ان لوگوں نے اسکیم سے 21.44 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم حاصل کی۔

تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ کئی امیر خواتین حتیٰ کہ سرکاری ملازمت کرنے والی خواتین نے بھی اس اسکیم کا غلط فائدہ اٹھایا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے اس معاملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اور سوال اٹھایا ہے کہ خواتین کے لیے بنائی گئی اس اسکیم میں مرد درخواست دہندگان کو پیسے کیسے ملے اور تصدیق کے عمل میں ان کی درخواستیں کیسے قبول ہوئیں۔ انہوں نے قصوروار افسران کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

کبوتروں کو دانہ کھلانے پر 140 افراد سے 68 ہزار روپے جرمانے کی وصولی

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے 13 جولائی سے 3 اگست کے درمیان غیر قانونی طور پر کبوتروں کو دانہ ڈالنے والے لوگوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر 140 سے زیادہ لوگوں پر جرمانہ عائد کیا ہے۔ شہری ادارہ نے جرمانے کے طور پر لوگوں سے 68 ہزار 700 روپے تک وصول کیے ہیں۔ عیاں رہے کہ بی ایم سی کی یہ کارروائی ریاستی حکومت کی طرف سے 3 جولائی کو تمام کبوتر گھروں کو فوری طور پر بند کرنے کی ہدایت کے بعد سامنے آئی ہے۔

ریاست کے شہری ترقی کے وزیر ادے سامنت کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق، شہر میں کم از کم 51 کبوتروں کے گھر ہیں۔ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ شہری ادارہ نے 13 جولائی سے 3 اگست کے درمیان شہر میں کبوتروں کو غیر قانونی طور پر دانہ ڈالنے پر کم از کم 142 افراد پر جرمانہ عائد کیا ہے۔ شہری ادارہ نے کم از کم 44 کبوتر گھروں کے خلاف بھی کارروائی کی ہے۔ بی ایم سی غیر متعین علاقوں میں جانوروں ر پرندوں کو کھانا کھلاتے پائے جانے پر 500 روپے کا جرمانہ عائد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

دادر اسٹیشن سے 1892 کلوگرام ممنوعہ گٹکا ضبط

ریلوے پروٹیکشن فورس کی کارروائی، ایف آئی آر درج

ممبئی: سنٹرل ریلوے کے ممبئی ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس نے ہفتہ 3 اگست کو دادر ریلوے اسٹیشن پر بلیا-دادر ایکسپریس سے تقریباً دو ٹن غیر قانونی گٹکا اور پان مسالہ ضبط کیا۔ ضبط کیے گئے گٹکے کا وزن تقریباً 1892.2 کلوگرام ہے اور اس کی قیمت 6.64 لاکھ روپے ہے۔

ایک اہلکار کے مطابق، غیر قانونی گٹکے کا اس وقت پتہ چلا جب ٹرین نمبر 01026 اپ بلیا ایکسپریس صبح تقریباً 7:45 بجے دادر اسٹیشن پر پہنچی۔ حکام کے مطابق پارسلوں کے دو بیچ - آر آر نمبر 2023624705 کے تحت 9 پارسل اور آر آر نمبر 2023623789 کے تحت 20 پارسل - ڈیوٹی پر موجود پارسل کلرک ادے کھرے کی نگرانی میں پلیٹ فارم 13 اور 14 پر اتارے گئے۔ چھ گھنٹے بعد دوپہر تقریباً 2 بجے آر پی ایف ہیڈ کانسٹیبل سوہن لال جاٹاو نے لاوارث پارسلوں سے پان مسالہ اور تمباکو کی شدید بو محسوس کی۔ کچھ غلط ہونے کا شبہ کرتے ہوئے، اس نے دادر میں مقیم آر پی ایف انسپکٹر کو اطلاع دی، جو سب انسپکٹر نرسنگھ مینا اور ان کی ٹیم کے ساتھ معائنہ شروع کرنے کے لیے موقع پر پہنچ گئے۔

افسر نے کہا کہ کافی دیر تک انتظار کرنے کے باوجود، کوئی بھی اشیاء کو جمع کرنے کے لیے آگے نہیں آیا۔ بعد میں، پورٹروں کی مدد سے پارسلوں کو دادر پارسل آفس لے جایا گیا۔ کرلا میں واقع سینٹرل انٹیلی جنس برانچ (سی بی آئی) کے افسران کو بھی تحقیقات میں مدد کے لیے بلایا گیا۔ دو آزاد گواہوں کی موجودگی میں تمام 29 پارسلوں کو کھولا گیا اور ان میں ممنوعہ مادے پائے گئے، جن میں یو آر پی چبانے والا تمباکو، زعفران ملا ہوا پان مسالہ، وارانسی عاشق سپاری اور دیگر ممنوعہ تمباکو پر مبنی مصنوعات شامل ہیں، جن کا وزن تقریباً 1892.2 کلوگرام ہے اور اس کی قیمت 6.64 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ آر پی ایف کی جانب سے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرادی گئی ہے۔

ادھو سینا کے ساتھ مل کر بی ایم سی انتخابات کی تیاری شروع کر دیں

ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے نے پارٹی کارکنان کو ہدایت دی

ممبئی: مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے پارٹی کارکنوں کو واضح پیغام دیا ہے کہ وہ آئندہ ممبئی میونسپل انتخابات کی تیاری شروع کر دیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے پارٹی کو متحد رہنے کو بھی کہا۔ بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر، باندرہ کے رنگ شاردا ہال میں ایم این ایس کی میٹنگ ہوئی، جس میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے راج ٹھاکرے نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے سے ملاقات کا بھی ذکر کیا۔ دو دہائیوں کی سیاسی علیحدگی کے بعد دونوں بھائی اکٹھے ہوئے ہیں۔ اس میٹنگ کے بعد ممبئی میں ایک جلسہ عام کا انعقاد بھی کیا گیا۔ اس دوران راج ٹھاکرے نے عہدیداروں کو مشورہ دیا کہ وہ ادھو ٹھاکرے دھڑے کے شیوسینکوں کے ساتھ مل کر کام کریں۔

انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ اگر ہم دونوں بھائی بیس سال بعد اکٹھے ہو سکتے ہیں تو آپ لوگ آپس میں کیوں لڑ رہے ہیں، کارکنان اور عہدیداروں میں جھگڑا پیدا کرنے کی بجائے آپس میں مل جل کر الیکشن کی تیاری شروع کر دیں۔ اس کے علاوہ زبان کے جھگڑے کے حوالے سے پارٹی کارکنوں کو ہدایت دیتے ہوئے راج ٹھاکرے نے کہا کہ "پہلے کسی کو نہ مارو، اسے سمجھاؤ، اگر وہ مراٹھی سیکھنے اور بولنے کے لیے تیار ہے تو اسے سکھائیں لیکن اگر وہ تکبر کا مظاہرہ کرے گا تو مستقبل میں بھی یہی رویہ اپنائیں، انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کا ویڈیو نہ بنائیں"۔ 5 جولائی 2025 کو، آواز مراٹھی چہ (وائس آف مراٹھیوں) کے نام سے ایک پروگرام شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس نے مشترکہ طور پر منعقد کیا تھا، جس میں راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے دونوں نے اسٹیج شیئر کیا۔ اس کے بعد سے دونوں کے درمیان اتحاد کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔ 2005 کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب دونوں کزن ایک ساتھ دیکھے گئے۔ اس کے بعد ادھو ٹھاکرے کی سالگرہ پر راج ٹھاکرے ماتوشری پہنچے اور انہیں مبارکباد دی۔ ساتھ ہی اتحاد کے معاملے پر راج ٹھاکرے نے کہا کہ یہ ان پر چھوڑ دیا جائے کہ وہ کس کے ساتھ اتحاد کریں گے۔ صحیح وقت آنے پر درست فیصلہ کیا جائے گا۔ راج ٹھاکرے نے دعویٰ کیا کہ اس بار ممبئی میونسپل کارپوریشن کا اقتدار ان کے ہاتھ میں ہوگا۔

الہاس نگر سے فرضی ڈاکٹر گرفتار، پولس حراست میں رکھنے کی ہدایت

کلیم شیخ

الہاس نگر: وٹھل واڑی پولیس نے ایک فرضی ڈاکٹر کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا، جہاں عدالت نے اسے پولس حراست میں بھیج دیا۔ ملزم کی شناخت شری کرشنا توکارام کماوت (59) کے طور پر کی گئی ہے، جو سائی کلینک نامی ایک غیر قانونی ڈسپنسری چلا رہا تھا جس کے لیے اس کے پاس کوئی جائز اجازت نہیں تھی۔ اس پر پہلے کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے افسران نے مقدمہ درج کیا تھا اور وہ جیل بھی گئے تھے، لیکن اس بار یہ کارروائی ڈاکٹر راکیش گجرے (45) کی شکایت پر کی گئی، جو عدالت کے حکم کے بعد دائر کی گئی تھی۔

پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزم ممبئی کے ایک سرکاری ڈینٹل کالج میں کام کرتا تھا، اس کے باوجود وہ کسی جائز لائسنس کے بغیر پرائیویٹ کلینک چلا رہا تھا۔

فی الحال پولیس اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ اس نے کتنے دنوں تک یہ غیر قانونی عمل کیا اور کتنے مریضوں کا علاج کیا۔ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا اس سے کسی مریض کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔ پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔

ٹرین شوٹنگ کیس کی سماعت دوبارہ شروع

ملزم کے ہاتھ میں رائفل تھی اور وہ شدید غصے میں تھا: اہم گواہ نریندر پرمار کا بیان

ممبئی: ممبئی کی دنڈوشی سیشن عدالت میں برخاست شدہ آر پی ایف کانسٹیبل چیتن سنگھ کے خلاف قتل کیس کی سماعت دوبارہ شروع ہوئی، جہاں اہم گواہ نریندر پرمار نے عدالت کو بتایا کہ ایک مسلم مقتول نے گولی مارے جانے سے پہلے کہا 'خدا ایک ہے' مگر پھر بھی اسے سینے میں دو گولیاں مار دی گئیں۔ یہ واقعہ 31 جولائی 2023 کو جے پور-ممبئی ٹرین میں پیش آیا تھا، جس میں چودھری پر اپنے سینئر اور تین مسلم مسافروں کے قتل کا الزام ہے۔

پرمار، جو خود بھی اس وقت ٹرین میں موجود تھا اور بعد میں ملازمت سے برطرف کیا گیا، نے گواہی دی کہ چودھری کے ہاتھ میں رائفل تھی اور وہ شدید غصے میں تھا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے چودھری کو روکنے کی کوشش کی، لیکن کوچ میں دیگر مسافر موجود تھے جس کے باعث خطرہ بڑھ گیا۔ بعدازاں انہوں نے کانسٹیبل آچاریہ کو بلایا اور کنٹرول روم کو اطلاع دی۔

فائرنگ کے بعد چودھری ٹرین سے فرار ہو گیا تھا۔ ٹرین کو بوری ولی اسٹیشن لے جایا گیا، جہاں چاروں لاشیں برآمد ہوئیں، جنہیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ پرمار نے مقتولین کی شناخت کی اور عدالت میں مزید شواہد کے لیے ان کا بیان جاری رہے گا۔ چودھری کی دماغی صحت پر سوالات کے باعث کیس مارچ میں معطل کردیا گیا تھا، تاہم اب سماعت دوبارہ شروع ہوچکی ہے۔

انتہائی خفیہ طریقہ سے کرناٹک تا ممبئی منشیات کی سپلائی

نیٹ ورک میں 'شرٹ فوٹو' کوڈ ورڈ کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، 434 کروڑ کی ایم ڈی ڈرگز کے انکشاف کے دوران ساکی ناکہ پولیس کا دعویٰ

ممبئی: ممبئی کی ساکی ناکہ پولیس نے کرناٹک کے میسور میں 434 کروڑ روپے کی منشیات کی فیکٹری کا پردہ فاش کیا ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ کے معاملے میں یہ ایک بڑی کارروائی ہے۔ کیس کی تحقیقات شروع ہوئی تو کئی چونکا دینے والے انکشافات ہوئے۔ ممبئی کی ساکی ناکہ پولیس نے تحقیقات کے دوران انکشاف کیا کہ منشیات کی اسمگلنگ کا ریکٹ کس طرح کام کرتا تھا۔ منشیات کو کرناٹک سے مہاراشٹر اسمگل کیا جاتا تھا اور بین الاقوامی سطح پر سپلائی کیا جاتا تھا۔ منشیات فراہم کرنے والے اس کے لیے ایک انوکھا اور انتہائی خفیہ طریقہ اختیار کرتے تھے۔ ممبئی پولیس نے کہا کہ اس نیٹ ورک میں 'شرٹ فوٹو' کو کوڈ ورڈ کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔

تفتیش سے معلوم ہوا کہ منشیات کی سپلائی اور پیداوار کا عمل دو مختلف گینگز کرتے تھے۔ سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ ان دونوں گینگ کے ارکان ایک دوسرے کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ منشیات بنانے والی اس فیکٹری اور اس کی سپلائی چین نے پوری کارروائی میں سب سے خطرناک اور 'شیطانی' موڈس آپریڈی استعمال کی۔ پولیس نے کہا کہ اس طرح کے نظام سے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم ہائی ٹیک پولیس نے اس کا پردہ فاش کردیا۔

ساکی ناکہ پولیس اسٹیشن کے ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ میسور کی فیکٹری میں ایم ڈی منشیات تیار کی جاتی تھیں۔ یہاں کام کرنے والوں کو معلوم نہیں تھا کہ یہ کہاں جائے گا۔ یہ کھیپ پہلے دوسرے گینگ کے ذریعے کرناٹک کی راجدھانی بنگلورو پہنچائی گئی۔ ممبئی گینگ کا ایک رکن پہلے ہی بنگلورو میں موجود تھا۔ منشیات سپلائی کرنے والوں اور لینے آنے والوں کو ایک دوسرے کو کوڈ دکھانا پڑتا تھا۔

اب انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) نے بھی اس کیس میں داخل کیا ہے۔ پیر کو آئی بی حکام نے گرفتار ملزمان سے کافی دیر تک پوچھ گچھ کی۔ تفتیشی ایجنسیوں کو شبہ ہے کہ منشیات کی یہ فیکٹری نہ صرف مقامی بلکہ بین الاقوامی منشیات کے نیٹ ورک کا حصہ بھی ہوسکتی ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ اس کا تعلق انڈر ورلڈ ڈان داؤد ابراہیم کی ڈی کمپنی سے بھی ہوسکتا ہے۔

لوکل ٹرین کے خواتین ڈبے میں فحش حرکت، کانسٹیبل گرفتار

ٹکٹ چیک کرنے کے بہانے موبائل چھیننے کا الزام، مقدمہ درج، تحقیقات جاری

ممبئی: ممبئی سے ملحقہ میرا بھائیندر میں ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ میرا روڈ اسٹیشن سے ایک شرابی کانسٹیبل لوکل کے خواتین کے ڈبے میں گھس گیا۔ اس کے بعد اس نے خواتین کو فحش اشارے کیے۔ پیچھے سے کچھ عورتوں کو چھوا۔ خواتین کے ڈبے میں موجود خواتین کانسٹیبل کی اس حرکت سے حیران رہ گئیں۔ الزام ہے کہ کانسٹیبل نے خواتین کے ڈبے میں ٹکٹ چیک کرنے کا بہانہ کیا۔ اس دوران اس نے خواتین کو غلط نیت سے دیکھا۔ کانسٹیبل کی اس حرکت سے پریشان خواتین نے ریلوے انتظامیہ کو اس کی اطلاع دی۔ اس کے بعد کانسٹیبل کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کرلیا گیا۔

معلومات کے مطابق، یہ پریشان کن واقعہ دوپہر میں بوریولی سے ویرار جانے والی لوکل ٹرین میں پیش آیا۔ کچھ خواتین نے الزام لگایا کہ کانسٹیبل نے گندی حرکتیں کیں اور خواتین کو چھوا۔ الزام ہے کہ اس نے موبائل فون بھی چھین لیا۔ آخر کار تنگ آ کر خواتین نے پولیس کانسٹیبل کو زبردستی نائگاؤں اسٹیشن پر اتارا اور اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دی۔ اس کے بعد اسٹیشن ماسٹر نے وسئی روڈ ریلوے پولیس کو بلایا۔ خواتین مسافروں نے اس کے خلاف وسئی پولیس اسٹیشن اور وسئی ریلوے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب لوکل ٹرینوں میں خواتین کے ڈبوں میں مار پیٹ اور ہراسانی کے واقعات مسلسل سامنے آرہے ہیں۔

سینئر پولیس انسپکٹر بھگوان ڈانگے نے کہا ہے کہ مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کانسٹیبل کی شناخت امول کشور سپکل کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ میرا بھائیندر، وسئی، ویرار پولس کمشنریٹ میں کام کر رہا ہے۔ پولیس کے مطابق پورے معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ اس بات کا پتہ لگایا جا رہا ہے کہ وہ خواتین کے ڈبے میں کیوں سوار ہوا۔ اس بارے میں ان کے سینئر افسران کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے۔ کانسٹیبل کی پوری تاریخ کی بھی چھان بین کی جارہی ہے کہ آیا وہ کسی بیماری میں مبتلا ہے۔

ممبئی کے نجی اسکول میں چار سالہ بچی سے جنسی زیادتی

پولیس نے پاکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کیا

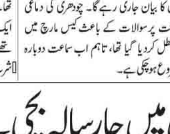

ممبئی: ممبئی کے ایک نجی اسکول میں محض چار سالہ بچی کے ساتھ مبینہ جنسی ہراسانی کے واقعہ نے شہر میں سنسنی پھیلا دی ہے، جہاں پولیس نے پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسول اوفینسیس (پاکسو) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے مکمل تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ایک اعلیٰ پولیس افسر نے بتایا کہ ابتدائی سی سی ٹی وی فوٹیج سے کسی مشتبہ سرگرمی کا سراغ نہیں ملا ہے، تاہم کسی پہلو کو نظر انداز نہ کرنے کے پیش نظر تفتیش کو مزید گہرائی میں لے جایا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اسکول انتظامیہ اس معاملے میں مکمل تعاون کر رہی ہے، اور اب تک اسکول کے متعدد ملازمین کے بیانات قلم بند کیے جا چکے ہیں، جبکہ دیگر عینی شاہدین سے بھی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں تاکہ واقعے کی مکمل تصویر سامنے آسکے۔ پولیس کے مطابق معاملے کی حساس نوعیت کے پیش نظر تمام پہلوؤں کا بغور جائزہ لیا جا رہا ہے اور بچی کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کی صداقت معلوم کرنے کے لیے قانونی عمل کو مکمل احتیاط سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ تفتیشی افسران نے تصدیق کی ہے کہ جائے وقوعہ کے آس پاس کے سی سی ٹی وی کیمروں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ کوئی ثبوت چھوٹ نہ جائے۔ واضح رہے کہ ماضی میں بھی اس نوعیت کا ایک دلخراش واقعہ اگست 2023 میں بدلاپور ضلع تھانے میں پیش آیا تھا، جہاں اسکول کے بیت الخلا میں دو کمسن طالبات کے ساتھ ایک مرد اٹینڈنٹ نے جنسی زیادتی کی تھی، جس کے بعد شہر بھر میں عوامی غم وغصہ اور احتجاج کی لہر دوڑ گئی تھی۔

اس وقت کے ملزم اکشے شندے کو بعد میں پولیس نے اپنی تحویل میں لیا تھا، تاہم وہ پولیس کی گاڑی میں لے جانے کے دوران مبینہ طور پر پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ تازہ واقعے نے ایک بار پھر اسکولی بچوں کی سلامتی اور تعلیمی اداروں میں تحفظ کے اقدامات پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ پولیس کی تحقیقات جاری ہیں اور بچی کے خاندان کو مکمل تحفظ اور قانونی مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

بند دروازے والی لوکل ٹرین دسمبر سے ہوگی شروع

12 کے بجائے 15 بوگیاں مسافروں کی خدمت کے لیے ہونگی دستیاب

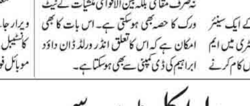

ممبئی: ہجوم سے بھری لوکل ٹرینوں میں سفر کرنے والے مسافروں کے لیے راحت کی خبر ہے۔ دسمبر میں غیر اے سی بند دروازے کی لوکل ٹرین مسافروں کی خدمت کے لیے دستیاب ہوگی۔ اسے آئی سی ایف چنئی میں تیار کیا جائے گا۔

ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور سی ای او ستیش کمار نے پیر کو چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس میں ریلوے حکام کے ساتھ میٹنگ کے بعد یہ بات کہی۔ میٹنگ میں انہوں نے ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت اور ناسک میں منعقد ہونے والے کمبھ میلے کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے صلاحیت میں اضافہ، مسافروں کی بہتر سہولیات، سیکورٹی اور ترقیاتی کاموں کی جلد تکمیل پر زور دیا۔ اس موقع پر سینٹرل ریلوے، ویسٹرن ریلوے، ممبئی ریلوے ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایم آر وی سی)، ریل لینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (آر ایل ڈی اے) سمیت کئی ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ ستیش کمار نے ایم ایم آر میں لوکل ٹرین خدمات کو بڑھانے کے بڑے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا۔ اس میں عہدیداروں نے ممبئی سنٹرل-بوریولی کے درمیان 5ویں اور 6ویں لائن، ویرار-ڈہانو سیکشن کی چوتھی لائن کی توسیع، کلیان-کسارا، کلیان-بدلاپور سیکشن میں نئے ٹریکس کے کام اور کرلا-پریل کے درمیان چل رہے 5ویں اور 6ویں لائن کے پروجیکٹ کے کام کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔

ایم آر وی سی کے عہدیداروں نے ریلوے بورڈ کے چیئرمین کو بتایا کہ 17 مضافاتی اسٹیشنوں کی بہتری کا کام جاری ہے۔ اس کے ساتھ ہی سی ایس ایم ٹی کے ری ڈیولپمنٹ کام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران انہوں نے تعمیر نو کے کام کا بھی معائنہ کیا۔ بتایا گیا کہ سی ایس ایم ٹی اسٹیشن کے کام کو وقت پر مکمل کرنے اور مسافروں کی حفاظت پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ میٹنگ میں، ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ہدف میں ریلوے کی شراکت پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔

کلیان: چوری کے کئی معاملوں میں مطلوب شخص گرفتار

بازارپیٹھ پولس کی بڑی کامیابی، مسروقہ سامان برآمد

کلیان: بازارپیٹھ پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے جبری چوری کے مقدمہ میں ملزم کو گرفتار کر کے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ واقعہ اہلیہ بائی چوک پر اس وقت پیش آیا جب دو نامعلوم افراد نے ایک تعمیراتی کارکن پر حملہ کیا اور اس کی برگ مین موٹر سائیکل اور اسمارٹ فون زبردستی چھین لیا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 2025/435 تعزیرات ہند کی دفعہ 309(6)3(5) کے تحت جبری چوری کا مقدمہ درج کیا گیا۔

پولیس انسپکٹر سریش سنگھ گوڑ اور سپوینری پرشانت اندھالے کی رہنمائی میں تفتیش شروع کی گئی۔ ملزم کی شناخت سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر کی گئی تھی اور ہیڈ کانسٹیبل رویندر بھالراو کو اطلاع ملی تھی کہ ایک مشتبہ ملزم بھیونڈی کی نئی بستی میں رہ رہا ہے۔ اس کے بعد، پولیس ٹیم - ہیڈ کانسٹیبل پریم باگول، پرمیشور باویسکر، رویندر بھالے راو، رماکانت پاٹل، اور پولیس کانسٹیبل راہول ایشی اور ارون اندھالے - بھیونڈی گئی اور مشتبہ سریکانت دتہ واگھمارے (38) کو حراست میں لیا۔ دوران تفتیش ملزمین سے مسروقہ سامان بھی برآمد کرلیا گیا۔ مزید تفتیش سے یہ بھی پتہ چلا کہ ملزم کے خلاف بھیونڈی، پونے اور کلیان میں پہلے سے ہی کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ پولیس مزید تفتیش میں مصروف ہے۔

چھوٹے لوہیا کے سوشلسٹ نظریہ کو آگے لے جانے کا عہد

ضلع و شہر سماجوادی پارٹی نے جنیشور مشرا جی کا یوم پیدائش سنکلپ دیوس کے طور پر منایا

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) سماج وادی پارٹی کے سابق قومی نائب صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ چھوٹے لوہیا آنجہانی جنیشور مشرا جی کا یوم پیدائش مقبرہ میں واقع شہر سماج وادی پارٹی کے دفتر میں سنکلپ دیوس کے طور پر منایا گیا۔ اس موقع پر پارٹی عہدیداران نے ان کی تصویر پر پھولوں کے ہار چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور سوشلزم کے علمبردار 'چھوٹے لوہیا' کے سوشلسٹ نظریہ کو آگے لے جانے کا عہد لیا گیا۔

میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے شہر صدر اقبال حسین انصاری نے کہا کہ چھوٹے لوہیا اور سماجوادی مفکر آنجہانی جنیشور مشرا جی کے یوم پیدائش کو سنکلپ دیوس کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس دوران چھوٹے لوہیا کی تصویر پر پھولوں کی مالا چڑھاتے ہوئے ان کی زندگی پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آنجہانی جنیشور مشرا جی سوشلسٹ تحریکوں اور بڑے نظریات کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی جنیشور مشرا نے اپنی طالب علمی سے لے کر آخر تک عوامی تحریکوں کی قیادت کی، ان کے الفاظ آج بھی کانوں میں گونجتے ہیں ''اگر سوشلسٹوں کو ملک کی تقدیر بدلنی ہے تو انہیں بڑی قربانیوں کے لیے تیار رہنا ہوگا، سوشلسٹوں کو قومی مسائل پر بحث شروع کرنی ہوگی۔ شہر صدر نے کہا کہ آج سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو قومی مفاد، ریاستی مفاد اور عوامی مفاد کے سلگتے ہوئے مسائل اٹھا رہے ہیں اور سماج وادی پارٹی قومی صدر کی قیادت میں لڑائی لڑ رہی ہے۔ پروگرام کی صدارت اقبال حسین انصاری نے کی اور نظامت گجیندر یادو نے کی۔ اس دوران شہر نائب صدر سلیم وارثی، گجیندر یادو، شہر اسمبلی حلقہ کے صدر قمر الزما سیفی، ایڈوکیٹ ارباز خان، سعد صدیقی، لائق احمد، قمر منصوری، اکرم انصاری، حاجی رشید انصاری، اسلم خان، شاکر علی، سید ارشد، مونس، اشفاق عالم، مسرور حسین، شمشاد حسین، داؤد انصاری، شکیل انصاری، ڈاکٹر حسن سلمانی وغیرہ موجود رہے۔

دوسری جانب چھوٹے لوہیا جنیشور مشرا کی یوم پیدائش پر سماج وادی پارٹی مرادآباد کے ضلع دفتر میں ایک خراج عقیدت میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اور ان کے سوشلسٹ نظریہ کو آگے لے جانے کا عہد لیا گیا۔ ضلع صدر جیویر یادو نے پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ جنیشور مشرا نے سماج میں عصبیت، اچھوت، اونچ نیچ جیسی برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے زندگی بھر جدوجہد کی۔ ان کی پوری زندگی سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے لیے وقف تھی۔ انہوں نے ہندوستانی سیاست کو ایک نئی سمت دی اور وہ ہندی زبان کے ایک مضبوط جنگجو کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں۔ اس دوران ناظم علی، فرقان علی، یوگیندر یادو، وید پرکاش سینی، پردیپ یادو، وی، قاسم الحق، نریش شرما، سنجیو چودھری، پریما بو بالمیکی، لقمان خان، سریندر شرما، شنکر لال سینی، منوج یادو، جہان اللہ خان، زین العابدین، قمر الدین سیفی، محمد رشید ہنی یادیو، فضل ملک، سردار سنگھ پال، پرمید رساون وغیرہ شامل رہے۔

ڈی آر ایم نے کئی اسٹیشنوں کا معائنہ کیا

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) ڈویژنل ریلوے منیجر سنگھرے موریا نے روزا اسٹیشن پر یارڈ، پاور کیبن، لابی، رننگ روم، ایس اینڈ ٹی آفس کا تفصیلی معائنہ کیا اور روزا کی ترقی کے سلسلے میں متعلقہ حکام سے بات چیت کی۔ ڈویژنل ریلوے منیجر نے شاہجہاں پور اسٹیشن پر امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت تعمیر نو کے کام کا معائنہ کیا اور کاموں کا جائزہ لیا۔ فٹ اوور برج، پلیٹ فارم، لفٹ، ایسکلیٹر، سرکلیٹنگ ایریا، اسٹیشن پر دوسرے انٹری گیٹ کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے فٹ اوور برج کا کام جلد مکمل کرنے اور امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے دیگر تمام کاموں کو اعلیٰ معیار کے ساتھ تیز رفتاری سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ بریلی اسٹیشن پر، ڈویژنل ریلوے منیجر نے اسٹیشن، بکنگ آفس، ٹکٹنگ سسٹم، ریزرویشن کاؤنٹر، سرکولیٹنگ ایریا میں پارکنگ، ریل کیفے، پاور کیبن کا معائنہ کیا اور سیفٹی، سیکورٹی اور مسافروں کی سہولیات کی جانچ کی۔ بریلی اسٹیشن پر یارڈ کو دوبارہ بنانے کے مستقبل کے کام کے بارے میں متعلقہ عہدیداروں سے تبادلہ خیال کیا۔ رام پور اسٹیشن پر، امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت پلیٹ فارم اور گردش کرنے والے علاقے کا معائنہ کیا اور ہو رہے کام کا جائزہ لیا۔ ڈی آر ایم کے معائنہ کے دوران ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر (او پی) پریتوش گوتم، سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر (فرسٹ) منیش کمار، سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر آدتیہ گپتا، سینئر ڈویژنل آپریشنز منیجر آشیش سنگھ، سینئر ڈویژنل انجینئر کرن سنگھ، سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر (فرسٹ) منیش کمار، انجینئر (آپریشنز) انشو کمار ورما اور ڈویژن کے دیگر افسران موجود رہے۔

پی ڈی اے مہم کو گھر گھر تک پہنچائیں

قاری راؤ ساجد کے دفتر پر منعقد پروگرام میں ایس پی لیڈران کا خطاب

دیوبند: (عارف عثمانی) اسٹیٹ ہائیوے پر واقع سابق ریاستی وزیر قاری راؤ ساجد کے دفتر پر پی ڈی اے مہم کے تحت سماجوادی پارٹی کے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ایم ایل سی کرن پال کشیپ نے کہا کہ سماجوادی پارٹی ہمیشہ سے ہی تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے والی جماعت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو مظلوم، محروم، پسماندہ اور دبے کچلے طبقوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور سڑک سے پارلیمنٹ و اسمبلی تک ان کی مضبوط آواز بنے ہوئے ہیں۔ جبکہ بی جے پی حکومت نفرت کی سیاست کے ذریعے ملک کو مذہب کے نام پر تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں سے ہر طبقہ پریشان ہے، یہی وقت ہے کہ پی ڈی اے مہم کو گھر گھر پہنچا کر عوام کو بیدار کیا جائے۔ سماجوادی پارٹی کے ضلع صدر چودھری عبدالواحد نے کہا کہ سماجوادی پارٹی نے ہمیشہ عوامی پالیسیوں کو بنیاد پر کام کیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج پارٹی میں ہر طبقہ کی بھرپور نمائندگی ہے۔ انہوں نے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ زمینی سطح پر پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے گھر گھر جا کر پی ڈی اے مہم کو عام کریں۔ چودھری عبدالواحدی نے کہا کہ بی جے پی نفرت پھیلانے کا کام کرتی ہے، جبکہ سماجوادی پارٹی محبت اور دلوں کو جوڑنے کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ اس موقع پر قاری راؤ ساجد نے سبھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سماجوادی حکومت کے دوران اکھلیش یادو نے جو ترقیاتی کام کرائے تھے، آج بھی عوام ان کو یاد کرتی ہے اور آنے والا وقت سماج وادی پارٹی کا ہے۔ پروگرام کی صدارت چودھری عبدالواحد نے کی جبکہ نظامت جاوید خان نے کی۔ اس موقع پر مظاہر رانا، ونود تیجان، اسد جمال فیضی، فائز سلیم صدیقی، سید طیب میاں، سید علی اصغر میاں، سونو قریشی، کلیم قریشی، کاشف صدیقی، چودھری اظہر، سلیم گوڑ، راؤ بابر سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود رہے۔

غیر قانونی گاڑیاں بند نہ ہونے پر بس پرمٹ سرینڈر کرنے کا انتباہ

مرادآباد کندرکی، بلاری پرائیویٹ بس آپریٹر یونین نے آر ٹی او کو خبردار کیا

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) مرادآباد کندرکی، بلاری پرائیویٹ بس آپریٹر یونین نے آر ٹی او کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس روٹ پر غیر قانونی بس سروس بند نہیں کی گئی تو وہ تمام پرمٹ سرینڈر کر دیں گے۔ آر ٹی او نے پرائیویٹ بس مالکان کو یقین دلایا کہ غیر قانونی بس سروس کو جلد ہی بند کر دیا جائے گا۔

مراد آباد کندرکی، بلاری پرائیویٹ بس آپریٹر یونین کے صدر اسلم خورشید نے بتایا کہ ڈویژنل ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے مرادآباد تا کندرکی بلاری روٹ پر تین درجن سے زیادہ پرائیویٹ بسوں کے آپریٹرز کے لیے پرمٹ جاری کیے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس قومی شاہراہ پر واقع دیہاتوں سے لوگ شہر کا سفر کرتے ہیں۔ اسلم خورشید نے الزام لگایا کہ اس روٹ پر عرصہ دراز سے غیر قانونی بس سروس چل رہی ہے۔ جس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے تمام پرائیویٹ بس آپریٹرس شکایت لے کر آج آر ٹی او آفس پہنچے۔ جہاں سب نے الزام لگایا کہ اس غیر قانونی بس سروس کو محکمانہ تحفظ حاصل ہے۔ جس کی وجہ سے پرائیویٹ بس آپریٹرز کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ اسلم خورشید کا یہ بھی الزام ہے کہ اس غیر قانونی کارروائی میں تمام یوٹیلٹی جیپ، چھوٹے ہاتھی، سی این جی اور بیٹری رکشے ملوث ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی وجہ سے آئے روز ہونے والے حادثات کی وجہ سے کئی بے گناہ لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ تمام بس آپریٹرز نے واضح طور پر خبردار کیا کہ اگر ان غیر قانونی گاڑیوں پر قابو نہ پایا گیا تو وہ اپنے پرمٹ واپس کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ تاہم آر ٹی او نے ضروری کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے معاملہ کو پرسکون کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ابھی تک مذکورہ راستے پر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آ رہا ہے۔ آر ٹی او سے ملاقات کے دوران اسلم خورشید کے ساتھ افضل صابری، نکھل پانڈے، سبھاش سنگھل، سنجے شرما، ٹنکو ٹھاکر، سلیم انصاری، ناظم، اکرام، ننھے خان اور حافظ وغیرہ موجود تھے۔

اسکول کے بیگ ملنے سے بچوں کے چہرے کھلے

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) اسکول کے بیگ ملے تو بچوں کے چہرے کھل اٹھے۔ اس موقع پر گورنمنٹ جونیئر ہائی سکول جو کہ اٹین بستی آدرش کالونی میں واقع ہے، یہاں مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر ہرش منوار، ڈسٹرکٹ ایکسائز آفیسر رویندرا، ایکسائز انسپکٹر سی وی سنگھ، ریجنل کونسلر رادھا، کونسلر کے شوہر ہردیپ سنگھ، کوہ پیما منوج کمار، تنظیم کے سی ای او کپل کمار، پرنس چوہان اور ان کی پوری ٹیم موجود رہی۔ اسکول کے پرنسپل پردیپ، وارڈن کشما ٹھاکر، ٹیچر جتیندر نے بچوں کو اسکول کے بیگ، اسٹیشنری، کتابیں، رنگ، پینسل کے ساتھ دیگر کارآمد اشیا، پانی کی بوتلیں دی گئیں۔ اس پروگرام میں سردار گروندر سنگھ بھی موجود تھے۔

سرعام خاتون سے چھیڑ چھاڑ کرنے والا ملزم گرفتار

پولیس تصادم کے دوران ملزم ٹانگ میں گولی لگنے زخمی

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) پولیس نے شہر میں سرعام خاتون سے چھیڑ چھاڑ کرنے والے ملزم تصادم کے دوران گرفتار کر لیا۔ ٹانگ میں گولی لگنے سے وہ زخمی ہو گیا۔ اسے علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس اہلکار اسپتال پہنچے اور اس سے پوچھ گچھ کی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پیر کی رات پولیس چیکنگ کر رہی تھی کہ ایک نوجوان موٹر سائیکل پر آیا۔ پولیس نے اسے روکنے کی کوشش کی تو اس نے فائرنگ کر دی۔ جوابی فائرنگ میں پولیس نے اسے بائیں ٹانگ میں گولی مار دی۔ گولی لگتے ہی وہ زمین پر گر گیا۔ پولیس نے اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا۔ تصادم کی اطلاع ملتے ہی ایس پی سٹی اسپتال پہنچ گئے۔ اسے دیکھتے ہی ملزم کان پکڑ کر معافی مانگنے لگا۔ وہ بولا میں دوبارہ ایسی حرکت نہیں کروں گا، ایک بار مجھے معاف کر دو۔ یہ انکاؤنٹر جگر کالونی میں نات بابا مٹھ کے پیچھے رام گنگا گھاٹ پر ہوا۔ پولیس نے ملزم عادل (22) سے پستول اور موٹر سائیکل برآمد کی۔ عادل ڈپٹی گنج چوراہے پر ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں کمپاؤنڈر ہے۔ ایس پی سٹی رنوجے سنگھ نے بتایا کہ مرادآباد علاقے میں ڈرون کے بارے میں افواہ ہے۔ اس کے پیش نظر ہم تمام علاقوں میں جا کر لوگوں کو آگاہ کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ناگ پھنی اور رام گنگا کے کنارے لوگوں کو آگاہ کیا جا رہا تھا۔ اس دوران ندی کے کنارے والے علاقے میں ایک شخص بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکل پر جا رہا تھا۔ جب اسے روک کر پوچھ گچھ کی گئی تو وہ ندی کے کنارے بنے نات بابا مٹھ سے چاند ماری گھاٹ کی طرف بھاگنے لگا۔ جیسے ہی وہ بھاگا، پولیس ٹیم نے اس کا پیچھا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ندی کے کنارے آگے بھاگتے ہوئے ملزم کی بائک پھسل گئی۔ پھر اس نے پولیس ٹیم پر گولی چلا دی۔ پولیس نے بھی جوابی فائرنگ کی۔ اس دوران ان کی بائیں ٹانگ میں گولی لگی۔ اس کے بعد اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنا نام عادل عرف پپو بتایا۔ ملزمان سے زندہ کارتوس، پستول اور موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی ہے۔ وہ عمری ضلع مرادآباد کا ساکن بتایا گیا ہے۔

بیوہ نے شوہر کی موت کے بعد سسرال کے لوگوں پر عائد کئے الزامات

دیوبند: (عارف عثمانی) دیوبند کے محلہ کائستھ واڑہ کے باشندہ وشال سنگھ کی اہلیہ کشش سنگھل نے سی او دیوبند روی کانت پراشر کو ایک تحریر دیتے ہوئے بتایا ہے کہ اس کے شوہر وشال سنگھل نے گذشتہ 2 رجولائی کو زہر کھا لیا تھا، زہر کھانے سے اس کی حالت بگڑ گئی تھی، ان کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے علاج کے لئے ڈاکٹر کے یہاں لے جایا گیا؛ لیکن علاج کے دوران ہی وشال سنگھل کی موت واقع ہو گئی تھی، کشش سنگھل نے اپنی سسرال والوں پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے شوہر کی موت کے بعد سسرال کے سبھی لوگ اسے مسلسل اذیتیں دے رہے ہیں اور ساتھ ساتھ کئی قسم کے الزامات بھی عائد کر رہے ہیں، کشش سنگھل کا کہنا ہے کہ سسرال کے لوگ اب اس کو گھر سے نکالنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ سی او کو دی جانے والی تحریر میں کشش سنگھل نے بتایا کہ اس کے شوہر کا اپنی بہنوں سے جائداد سے متعلق تنازعہ چلا آ رہا تھا لیکن شوہر کی موت کے بعد اب وہ سسرال والوں کے نشانہ پر آ گئی ہے، سسرال کے لوگ مسلسل اسے دھمکیاں دے رہے ہیں اور گھر سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

نوجوان طبقہ علماء سے جوڑ پیدا کریں: مولانا محمد آصف ندوی

تحفظ ناموس رسالت کے عنوان سے جمعیۃ علمائے ہند تحصیل بہٹ کی میٹنگ کا انعقاد

سہارن پور/بہٹ: (منور حسین) مدرسہ فیض الاسلام موضع ٹولی پوسٹ کلسیہ ضلع سہارنپور میں تحفظ ناموس رسالت کے عنوان سے جمعیۃ علمائے ہند تحصیل بہٹ کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں تحصیل بہٹ کے صدر مولانا محمد آصف ندوی ناظم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم چھٹمل پور نے اصلاح معاشرہ کے تعلق سے قیمتی واصلاحی باتیں بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ آج ہمارا نوجوان طبقہ دین سے دوری اختیار کئے ہوئے اور علماء و حفاظ سے دور رہ کر زندگی گذارنے پر فخر محسوس کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان خصوصا موبائل کا گرویدہ ہو کر اس کا بے جا استعمال کر کے راتوں کی نیند خراب کر رہا ہے، جس کی وجہ سے یومیہ امور میں کاہلی وسستی پائی جا رہی ہے اور گھریلو اور معاشرتی ذمہ داریوں سے کوسوں دوری بنائے ہوئے ہے۔ مزید برآں آج کی مجلس میں ختم نبوت اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت صدر محترم نے فرمایا کہ ختم نبوت کا عقیدہ ہم مسلمانوں کے ایمان کی اساس اور بنیاد ہے۔ سیرت پاکؐ اور ختم نبوت کے بغیر ہم مؤمن نہیں رہ سکتے۔ آخر میں حضور پاکؐ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والوں کی مذمت بیان کرتے ہوئے ان کے لئے ہدایت کی دعا کی۔ مجلس میں یہ بھی طے ہوا کہ اصلاح معاشرہ کے تعلق سے اس طرح کے پروگرام جگہ جگہ منعقد کر کے لوگوں میں بیداری پیدا کی جائے۔ اس مجلس کا افتتاح جمعیۃ علماء تحصیل بہٹ کے خازن قاری محمد ساجد ناظم مدرسہ فیض الاسلام ٹولی کی تلاوت سے ہوا، اور مدرسہ کے ایک طالب علم نے شان رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا اور قاری مسعود الٰہی قاسمی مدرس جامعہ کاشف العلوم کی رقت آمیز دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔ اس مجلس میں مولانا محمد عارف قاسمی استاذ جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، حافظ عبدالخالق کاشفی، حافظ محمد احسان کاشفی، قاری محمد راغب کاشفی قاری محمد توصیف رحیمی بھائی محمد عمران و دیگر ائمہ اساتذہ مدرسہ اور عوام شریک رہے۔

حکومت کی اسکیموں سے ہر طبقے کے کی ہو رہی ترقی: ٹھاکر راموویر سنگھ

کندرکی ایم ایل اے نے اہل گھرانہ راشن کارڈ تقسیم کئے

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر راموویر سنگھ نے کندرکی اسمبلی، بلاک آڈیٹوریم مندھا پانڈے اور بلاک آڈیٹوریم کندرکی میں 2 مقامات پر اہل گھرانہ راشن کارڈ تقسیم کئے۔ کندرکی ایم ایل اے کے کیمپ آفس میں عوامی سماعت کے دوران محکمہ سپلائی کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں کی تصدیق کے بعد ایم ایل اے نے آج بلاک آڈیٹوریم مندھا پانڈے میں 180 اور بلاک آڈیٹوریم کندرکی میں 195 مستحقین میں سپلائی ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کی موجودگی میں اہل گھریلو راشن کارڈ تقسیم کئے۔ اس موقع پر ایم ایل اے ٹھاکر راموویر سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کا مقصد غریبوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچا کر انہیں مضبوط کرنا ہے۔ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ کوئی غریب مستحق غذائی اجناس سے محروم نہ رہے۔ اس کے تحت غریبوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے راشن کارڈ تقسیم کیے گئے ہیں۔ ہماری حکومت کی عوامی فلاحی پالیسیوں سے ہر طبقہ کے لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ حکومت کی اسکیموں سے ہر طبقے کے لوگ ترقی کر رہے ہیں، حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہر مستحق کو اسکیموں کا فائدہ ملے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ہر کارکن کا بھی فرض ہے کہ وہ حکومت کی فلاحی پالیسیوں کے بارے میں لوگوں تک پہنچیں اور انہیں فوائد حاصل کرنے میں مدد کریں۔ ایم ایل اے نے مزید کہا کہ جن خاندانوں کے پاس ابھی بھی راشن کارڈ ہیں انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، تمام اہل مستحقین کے راشن کارڈ بنائے جائیں گے۔ ہمارے کارکن گھر گھر جا کر اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ اس موقع پر سپلائی انسپکٹر صدر سنتوش سنگھ، سپلائی انسپکٹر بلاری شیلیندر کمار سنگھ، بلاک ہیڈ مندھا پانڈے ڈاکٹر نودیپ یادو، غلام جیلانی، تمام ڈویژنل صدور مہیندر سینی، نیرج چندر، سنجے کشیپ، ببلو سنجو، ارو نجتا، اشوک سنگھ، ارتضیٰ راجہ، دیواکر، چراغ علی، رام کشور لودھی، پنکج شرما، شیوراج سنگھ، سنجے سینی، مظلوم پاشا، جے پال سنگھ، روہت کمار، جنے سنگھ، محمد سرور، طارق علی وغیرہ نے شرکت کی۔

سب انسپکٹر سندر سنگھ کی اچانک اور تکلیف دہ موت

سب انسپکٹر سندر سنگھ کو پولیس محکمہ کی جانب سے خراج عقیدت پیش کیا گیا

دیوبند: (عارف عثمانی) گنگوہ کے تھانہ میں تعینات سب انسپکٹر سندر سنگھ کی اچانک اور 1994ء میں سندر سنگھ پولیس اہلکار کے طور پر تعینات کئے گئے تھے جو اب گنگوہ کے تھانہ میں کیا۔ پولیس محکمہ کے افسران و دیگر ملازمین نے سندر سنگھ کی ارتھی پر گلپوشی کرتے ہوئے ان کی

تکلیف دہ موت پر پولیس محکمہ میں غم کی لہر ہے۔ واضح ہو کہ گذشتہ روز ایس آئی سندر سنگھ تھانہ کے احاطہ میں واقع اپنے کمرہ کی چھت پر ورزش کرنے کی غرض سے گئے تھے جہاں مشتبہ حالات میں ان کی موت واقع ہو گئی ترقی کرتے کرتے سب انسپکٹر کے طور پر اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے، ایس ایس پی آشیش تیواری اور دیگر پولیس افسران و کارکنان نے سندر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا اور اچانک ہونے والی موت پر صدمہ کا اظہار خدمات کو سراہا اور ان کی لاش کو کندھا دے کر آخری سلامی دی، پولیس محکمہ کی جانب سے فوت ہو جانے والے انسپکٹر کے اہل خانہ اور خاندان کے تمام لوگوں سے صدمہ کا اظہار کیا گیا اور ہر ممکنہ تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔

ملزمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایس ڈی ایم احاطہ میں احتجاج

دیوبند: (عارف عثمانی) دیوبند میں اسٹیٹ ہائی وے پر ساکھن نہر کے قریب واقع ایک ڈھابہ پر گذشتہ 25 رجولائی کو کولڈ ڈرنک لینے کے تنازعہ میں دو فریقوں کے درمیان ہونے والی مارپیٹ کے جھگڑے میں پولیس کی جانب سے ملزم فریق کے خلاف معمولی دفعات کے تحت کارروائی کرنے پر متاثرہ فریق نے اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے منگل کے روز ایس ڈی ایم دیوبند کے دفتر کے احاطہ میں پہنچ کر احتجاج کرتے ہوئے نعرہ بازی کی۔ احتجاج کو دیکھتے ہوئے افسران موقع پر پہنچے اور انہوں نے ملزم فریق کے خلاف کارروائی کئے جانے کی یقین دہانی کرائی، جس کے بعد احتجاج کرنے والے وہاں سے چلے گئے۔ تفصیل کے مطابق منگل کے روز رکھنڈی گاؤں کے باشندہ وکاس کی قیادت میں بڑی تعداد میں گاؤں کے باشندہ ایس ڈی ایم کورٹ پہنچے، اور انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے ایس ڈی ایم اور سی او کو ایک میمورنڈم دیا۔ دیئے گئے میمورنڈم میں بتایا گیا کہ گذشتہ 25 رجولائی کو ساکھن نہر کے قریب ڈھابہ پر کھانا کھانے کے دوران ہونے والی مارپیٹ میں ایک فریق کے لوگوں نے دھاردار ہتھیاروں سے ان پر حملہ کر دیا تھا اس حملہ میں کئی لوگوں کو شدید زخم آئے تھے جس کی رپورٹ کوتوالی دیوبند میں درج کرائی گئی تھی، احتجاج کرنے والے لوگوں کا کہنا تھا کہ پولیس نے ملزمان کے خلاف معمولی دفعات میں معاملہ درج کیا تھا، متاثرہ فریق نے ایس ڈی ایم یووراج سنگھ اور سی او روی کانت پراشر سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کے خلاف سخت دفعات کے تحت کارروائی کی جائے۔ افسران نے متاثرہ فریق کی تمام باتیں سننے کے بعد یقین دہانی کرائی کہ بہت جلد پورے معاملہ کی جانچ کرا کر انہیں انصاف دلایا جائے گا، احتجاج کرنے والوں میں روی رانا، ستیہ رانا، شبھم رانا، ارون، وکاس، برہم پال، اروند، اور راکیش وغیرہ موجود رہے۔

سرایا القدس کی کامیاب کارروائی خانیونس میں قابض اسرائیلی فوجی گاڑی تباہ

غزہ: فلسطینی اسلامی جہاد کے عسکری ونگ ”سرایا القدس“ نے اعلان کیا ہے کہ اس کے مجاہدین نے جنوبی غزہ کے شہر خانیونس کے شمال مشرقی علاقے میں قابض اسرائیلی فوج کی ایک

بکتر بند گاڑی کو تباہ کر دیا ہے۔ پیر کی شام سرایا القدس نے اپنی ”ٹیلیگرام“ چینل پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ”محاذ سے واپسی پر ہمارے مجاہدین نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے شمال مشرقی خانیونس کے علاقے ابو ہداف میں پہلے سے نصب ’ثاقب‘ نامی دھماکہ خیز آلے کے ذریعے قابض اسرائیلی فوج کی ایک گاڑی کو کامیابی سے نشانہ بنا کر مکمل طور پر تباہ کر دیا۔“ یہ کارروائی اس عظیم مزاحمتی جدوجہد کا تسلسل ہے جو فلسطینی مزاحمتی گروہ ”طوفان الاقصیٰ“ کے معرکے کے تحت غزہ کے اندر جاری قابض اسرائیلی فوجی دراندازی کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیمیں گزشتہ ڈیڑھ سال سے زائد عرصے سے غزہ میں قابض اسرائیلی افواج کے خلاف بے جگری سے مقابلہ کر رہی ہیں۔ یہ مزاحمت نہ صرف دفاع وطن کا ایک مظہر ہے بلکہ فلسطینی عوام کے عزم، صبر اور آزادی کی تڑپ کی عملی تصویر بھی ہے۔ سرایا القدس کی یہ تازہ کارروائی واضح پیغام ہے کہ فلسطینی سرزمین پر قابض ریاست کو نہ تو آرام نصیب ہوگا اور نہ ہی اس کی جارحیت بغیر قیمت چکائے قبول کی جائے گی۔ قابض اسرائیلی فوجی گاڑیاں اور سازوسامان، فلسطینی مزاحمت کی مضبوط دیوار سے مسلسل ٹکرا رہے ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین اس موقع پر ایک بار پھر دنیا کو یاد دلاتا ہے کہ قابض اسرائیل کی وحشیانہ جارحیت اور جنگی جرائم کا سامنا کرنے کے باوجود فلسطینی عوام نے جھکنے سے انکار کیا ہے۔ وہ آج بھی اپنی آزادی، خودمختاری اور القدس کے دفاع کے لیے میدان عمل میں ہیں۔

قابض اسرائیلی بمباری سے جنوبی لبنان کے شہر الخیام میں ایک شہری شہید، چار زخمی

بیروت: لبنان کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی لبنان کے شہر الخیام پر قابض اسرائیلی فوج کے ایک سفاکانہ فضائی حملے میں ایک شہری شہید اور چار دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ الم ناک واقعہ پیر کی شام پیش آیا جب قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے الخیام شہر کو نشانہ بنایا۔ وزارت صحت کے مطابق اس درندہ صفت حملے میں ایک شہری اپنی جان کی بازی ہار گیا جبکہ چار افراد مختلف نوعیت کی چوٹوں کا شکار ہوئے۔ یہ یاد رہے کہ قابض اسرائیلی ریاست نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو لبنان پر جارحیت کا آغاز کیا تھا، جو 23 ستمبر سنہ 2024ء کو ایک ہمہ گیر جنگ میں تبدیل ہوگئی۔ اس جارحیت کے نتیجے میں اب تک چار ہزار سے زائد افراد شہید اور تقریباً سترہ ہزار زخمی ہو چکے ہیں۔ اگرچہ 27 نومبر سنہ 2024ء کو جنگ بندی کا ایک معاہدہ طے پایا، تاہم قابض اسرائیلی ریاست نے اس معاہدے کی بھی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے اب تک تین ہزار سے زائد مرتبہ جنگ بندی کو پامال کیا ہے۔ ان خلاف ورزیوں کے نتیجے میں مزید 258 فلسطینی شہری شہید اور 562 زخمی ہو چکے ہیں، جن کی تصدیق سرکاری اعداد و شمار سے ہوتی ہے۔ قابض اسرائیلی فوج نے جزوی طور پر جنوبی لبنان سے انخلا کیا ہے، مگر اب بھی پانچ لبنانی پہاڑی چوٹیوں پر قابض ہے جن پر اس نے گزشتہ جنگ کے دوران زبردستی قبضہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ وہ ان علاقوں پر بھی قابض ہے جہاں وہ کئی دہائیوں سے غاصبانہ قبضہ جمائے بیٹھا ہے۔ یہ جارحیت بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ عالمی برادری کی خاموشی، قابض اسرائیلی ریاست کو مزید درندگی پر اکسا رہی ہے، جو پورے خطے کے امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔

قابض اسرائیل کی بمباری اور بھوک کے باعث روزانہ 28 بچے شہید ہو رہے ہیں: یونیسیف

جنیوا: اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال یونیسیف نے منگل کی صبح اپنی دل دہلا دینے والی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ غزہ میں جاری صیہونی بمباری، محاصرہ اور قحط کے باعث روزانہ اوسطاً 28 معصوم فلسطینی بچے شہید ہو رہے ہیں۔ یہ خونی سلسلہ گزشتہ 660 دنوں سے جاری ہے اور رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ یونیسیف نے پیر کے روز جاری کردہ اپنے بیان میں کہا کہ غزہ کے بچے قصف، غذائی قلت، شدید بھوک، بنیادی طبی امداد کی کمی اور ضروری خدمات کی عدم دستیابی جیسے حالات میں موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ”غزہ میں ہر روز اوسطاً 28 بچے مارے جا رہے ہیں، یعنی روزانہ ایک پورا کلاس روم موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے“۔ یونیسیف نے زور دیتے ہوئے کہا کہ غزہ کے بچوں کو فوری طور پر خوراک، صاف پانی، دوائیں اور تحفظ کی ضرورت ہے، تاہم سب سے اہم چیز جنگ کا فی الفور خاتمہ ہے۔ بچوں کی بقا کے لیے جنگ بندی اب ناگزیر ہو چکی ہے۔ اقوام متحدہ نے اپنی رپورٹ میں مزید انکشاف کیا کہ مئی سنہ 2025ء سے اب تک 1500 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب وہ خوراک کے حصول کے لیے قابض اسرائیل کی طرف سے عسکری بنائے گئے امدادی مراکز یا اقوام متحدہ کی امدادی راہداریوں پر موجود تھے۔ غزہ کی وزارت صحت نے بھی پیر کے روز اس سنگین انسانی المیے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ 27 مئی سے اب تک، قابض اسرائیلی افواج کی گولیوں کا نشانہ بننے والے امداد کے منتظر شہریوں کی شہادتوں کی تعداد 1516 ہو چکی ہے، جبکہ 10067 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت نے مزید بتایا کہ ان اعداد و شمار کے علاوہ 180 سے زائد افراد صرف بھوک اور غذائی قلت کے باعث جان کی بازی ہار چکے ہیں جن میں 93 معصوم بچے شامل ہیں۔ یہ اموات اسرائیل کی جانب سے دانستہ طور پر مسلط کی گئی قحط سالی، خوراک کی روک تھام اور انسانیت دشمن محاصرے کا نتیجہ ہیں۔ قابض اسرائیل کی جانب سے جاری اس اجتماعی سزاء، درندگی اور نسل کشی کی یہ لرزہ خیز داستان عالمی ضمیر کے لیے ایک کڑا امتحان ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ دنیا آنکھیں کھولے اور مظلوم فلسطینی قوم کے حق میں آواز بلند کرے۔

عالمی استقامت کا بحری بیڑا غزہ کی طرف روانہ ہونے کو تیار، 44 ممالک شریک

تونس: فلسطین کی حمایت میں جوائنٹ ایکشن گروپ اعلان کیا ہے کہ عالمی استقامت کا بحری بیڑا غزہ کی پٹی کے محاصرے کو توڑنے کے لیے جلد روانہ کیا جائے گا، جس میں دنیا کے 44 ممالک حصہ لے رہے ہیں۔ یہ عالمی تحریک غزہ پر جاری ظالمانہ محاصرے کو توڑنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ تنظیم نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس بیڑے کا مقصد محاصرے کو توڑنا ہی نہیں بلکہ فلسطینی مسئلے کے ساتھ بے حسی اور عالمی خاموشی کو بھی توڑنا ہے۔

تونس کے جنرل یونین آف ٹریڈ یونینز کے نائب سیکرٹری جنرل سمیر الشفی نے اپنی تقریر میں فلسطین کے حق میں جدوجہد کی حمایت کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر جب انسانی اقدار اور اصولوں کی مسلسل پامالی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد عوامی تنظیمیں تونس پہنچ چکی ہیں تاکہ وہ اس عالمی بحری بیڑے میں حصہ لے کر فلسطینیوں کی نسل کشی کو روکنے میں کردار ادا کریں۔ اسی طرح عالمی الصمود بیڑے کی کوآرڈینیشن کمیٹی کے رکن سیف ابو کشک نے بتایا کہ تین دن تک یونین کے دفتر میں مختلف سرگرمیاں اور اجلاس منعقد کیے جائیں گے تاکہ اس مہم کی مکمل تیاری کی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپ، ایشیا اور مغربی افریقی ممالک سے شریک افراد نسل کشی کے خاتمے کے لیے اپنی آواز بلند کریں گے۔

سیف ابو کشک نے واضح کیا کہ یہ بحری بیڑا حقائق کو دنیا کے سامنے لانے میں اہم کردار ادا کرے گا اور قابض اسرائیل کی جارحیت کے خلاف ایک مؤثر آواز بنے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی مسئلہ کسی بھی حقیقی جدوجہد کی بنیاد ہے اور جو لوگ نسل کشی کے خلاف خاموش ہیں وہ خود اس میں شریک ہیں، خاص طور پر جب عالمی برادری جرائم کو جائز قرار دے رہی ہے۔

الجزائر کے وفد کے نمائندے مروان قطایہ نے کہا کہ عالمی استقامت کا یہ بیڑا متعدد ممالک کا مشترکہ اقدام ہے، جس میں چار مختلف مہمات یکجا ہوئیں جن میں مغربی افریقی، مشرقی ایشیائی، آزادی بحری بیڑا اور گلوبل مارچ شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس بحری بیڑے کا آغاز 31 اگست کو اسپین سے ہوگا جبکہ دیگر ممالک سے بیڑے ستمبر کے پہلے ہفتے میں روانہ ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا کی قومیں متحد ہو کر ایک جگہ جمع ہوں۔

انہوں نے کہا کہ اس عالمی بیڑے میں تقریباً 50 یا اس سے زائد جہاز شامل ہوں گے اور تعداد میں اضافہ ممکن ہے۔ عالمی استقامت اتحاد کے سربراہ نادر النوری نے کہا کہ یہ بحری بیڑے کئی عربی اور غیر عربی بندرگاہوں سے روانہ ہوں گے تاکہ غزہ تک ایک انسانی سمندری راہداری قائم کی جا سکے، اور محاصرے کو توڑ کر فلسطینی عوام تک امداد پہنچائی جا سکے۔ یہ عالمی بحری مہم غزہ پر قابض اسرائیل کے ذریعے کی جانے والی وحشیانہ نسل کشی، انسانی حقوق کی پامالی اور اجتماعی سزا کے خلاف ایک طاقتور احتجاج ہے۔

غزہ میں اسرائیلی جنگ کی حدت سے اردن کا سیاحتی شعبہ متاثر ہونے لگا

عمان: اسرائیل کی اب تک کی طویل ترین جنگ جو غزہ میں اپنے دو سال پورے کرنی طرف بڑھ رہی ہے اس کے خطے کے دیگر ملکوں پر بھی برے معاشی اثرات پھیل چکے ہیں۔ اردن کی سیاحتی صنعت کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس کو غزہ جنگ سے پیدا علاقائی صورت حال اور پائے جانے والے خوف نے بری طرح جکڑ رکھا ہے۔ جس کے نتیجے میں اردن میں سیاحوں کی آمد بری طرح نیچے گر گئی ہے۔ یہ اثرات اردن کی توقع سے اس لیے بھی زیادہ ہیں کہ اردن اور اس کے سیاحتی مراکز غزہ سے بالکل بھی جڑے ہوئے نہیں ہیں اور غزہ میں بلا توقف ہونے والی بمباری اردن سے کافی فاصلے پر ہوتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اردن کی سیاحتی صنعت بہت متاثر نظر آتی ہے۔ یاد رہے اردن کا قدیمی شہر پیٹرا ہمیشہ سے سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز رہا ہے۔ لیکن اکتوبر 2023 سے یہ سیاحتی مرکز اور دیگر مقامات سبھی کی طرف آنے والے سیاحوں کی تعداد کو غیر معمولی دھچکا لگا ہے۔ جس سے اردن کا ریونیو جنریشن کا یہ ذریعہ انتہائی کمزور ہو گیا ہے۔ اسی طرح کے اثرات خطے کے دوسرے ممالک پر بھی اس غزہ جنگ کے انتہائی خراب ہو رہے ہیں۔ پیٹرا ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق پیر کو بتایا گیا ہے کہ 2023 سے اب تک سیاحوں کی آمد میں 61 فیصد کمی ہو چکی ہے۔ اردن کے المملکت ٹی وی نے اعداد و شمار کی بنیاد پر بتایا ہے کہ اس جنگی عرصے کے دوران سیاحوں کی تعداد 1174137 سے کم ہو کر 457215 رہ گئی ہے۔ پیٹرا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا کہنا ہے ہم محسوس کرتے ہیں کہ غزہ کی جنگ کے اثرات ہر روز بڑھ رہے ہیں۔ سیاحتی شعبے کو ڈیل کرنے والے ڈائریکٹر عبدالرزاق کے مطابق سیاحتی شعبہ بطور خاص متاثر ہو رہا ہے۔ یورپ اور شمالی امریکہ سے آنے والے سیاحوں کی تعداد غیر معمولی طور پر کمی کا شکار ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا اس کی وجہ سے مملکت کی ہوٹل انڈسٹری کو بھی بہت نقصان کا سامنا ہے۔ اب تک اردن میں 32 ہوٹل مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں اور ہوٹل انڈسٹریز کے 700 کارکنوں کو ملازمت اور روزگار سے ہاتھ دھونا پڑ گئے۔ واضح رہے اردن کے جنوب میں شہر پیٹرا کے گلابی چٹانوں میں تراشے گئے بت اس مملکت کے لیے بڑا اسرمایہ ہیں۔ جنہیں لوگ دور دور سے دیکھنے آتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے مجسموں کو عالمی ورثے میں شامل کر رکھا ہے تاکہ ان کا تحفظ بھی ممکن رہے۔

غزہ میں پانی کی آلودگی نے گھمبیر بیماری کو جنم دے دیا، علاج میسر نہ ہونے پر قحط اور موت کا خطرہ

غزہ: غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کے جنرل ڈائریکٹر ڈاکٹر منیر البرش نے خبردار کیا ہے کہ پانی کی آلودگی کے باعث ایک سنگین وائرس بیماری، جسے متلازمہ غیلان باریہ کہا جاتا ہے، تیزی سے پھیل رہی ہے اور اس کا علاج غزہ میں دستیاب نہیں۔

ڈاکٹر البرش نے الجزیرہ نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ یہ وائرس اچانک جسمانی پٹھوں کو حرکت دینے کی صلاحیت ختم کر دیتا ہے۔ یہ مرض پہلے ٹانگوں کو متاثر کرتا ہے، پھر اوپر کی طرف بڑھتا ہے اور بچوں میں خاص طور پر زیادہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں اب تک 95 افراد اس مرض میں مبتلا ہو چکے ہیں جن میں 45 بچے شامل ہیں۔ متاثرہ افراد کو نیورولوجیکل ردعمل ختم ہونے، سانس لینے میں دشواری اور زندگی کو شدید خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت نے پیر کے روز اعلان کیا کہ متلازمہ غیلان باریہ کے باعث تین افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جن کی موت غیر معمولی انفیکشن اور شدید غذائی قلت کی وجہ سے ہوئی۔ وزارت صحت نے ایک بیان میں اس مرض کے پھیلاؤ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کی تباہ حال صحت کی سہولیات اور ادویات کی کمی اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے میں رکاوٹ ہیں۔ ڈاکٹر البرش نے کہا کہ وزارت صحت نے پہلے بھی اس بیماری کے پھیلاؤ کے بارے میں خبردار کیا تھا اور عالمی ادارہ صحت کو بھی مطلع کیا تھا، لیکن قابض اسرائیل کی درندگی کی وجہ سے لاکھوں فلسطینی یا تو بمباری میں مارے جا رہے ہیں یا امدادی مراکز میں قتل کیے جا رہے ہیں۔

انہوں نے غزہ کے انسانی حالات کی سنگینی کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کے لوگ محصور ہیں اور وہ پورے علاقے کے صرف 18 فیصد حصے میں رہ رہے ہیں۔ ہر چالیس ہزار افراد کو ایک کلومیٹر مربع میں سمو دیا گیا ہے جو بیماریوں کی تیزی سے افزائش کا باعث بن رہا ہے۔ ڈاکٹر البرش نے کہا کہ بچوں میں متعدی امراض اور سانس کی بیماریاں عام ہو چکی ہیں، اور سنہ 2025ء میں 1116 کیسز میں بخار شوکیہ کی تشخیص ہوئی ہے۔ بچوں کی حالت خاص طور پر تشویشناک ہے کیونکہ جنگ کے آغاز سے اب تک 18 ہزار سے زائد بچے شہید ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت کے سربراہ نے خبردار کیا کہ اگر موجودہ جنگ جاری رہی، غذائی قلت اور قابض اسرائیل کے خلاف بچوں کو دودھ کی فراہمی روکنے کے ظلم کو ختم نہ کیا گیا تو صورتحال مزید تباہ کن ہو جائے گی۔

انہوں نے بتایا کہ غذائی قلت کی زد میں سب سے زیادہ کمزور طبقات، خصوصاً بچے اور معمر بیمار لوگ ہیں، جو فوری خطرے میں ہیں۔ ڈاکٹر البرش نے کہا کہ اگر قابض اسرائیل نے ضروری اشیاء اور غذائی امداد کی آمد پر پابندی جاری رکھی تو غزہ قحط کی پانچویں سطح پر پہنچ جائے گا، جہاں مکمل بھوک کا راج ہوگا اور ہزاروں افراد، خاص طور پر معصوم بچے موت کے منہ میں چلے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سب سے پہلے بچے غذائی قلت کا شکار ہوں گے، پھر بڑی عمر کے افراد بھی کمزور اور بیمار ہو کر زندگی کی بازی ہار جائیں گے۔ وزارت صحت نے پیر کو مزید پانچ افراد کی موت کی تصدیق کی جو قحط اور غذائی قلت کا شکار تھے۔ اس کے ساتھ ہی غزہ میں بھوک کے باعث ہلاک ہونے والوں کی تعداد 180 ہو گئی ہے، جن میں 93 بچے شامل ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک صورتحال اس عزم کی کھلی نفی ہے جو فلسطینیوں نے اپنی زمین، آزادی اور زندگی کے لیے کی ہے۔ قابض اسرائیل کی سفاکی، درندگی اور نسل کشی کی بدترین شکلیں انسانی المیے کو گہرا کر رہی ہیں۔ دنیا کو اب دیر نہیں کرنی چاہیے اور فلسطینیوں کی جان بچانے کے لیے فوری اور مؤثر قدم اٹھانا چاہیے۔

غزہ کی حالت ہماری انسانیت کے منہ پر طمانچہ ہے، قابض اسرائیل جنگی جرم کا مرتکب ہے: اقوام متحدہ

نیو یارک: اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر فولکر ترک نے غزہ کی موجودہ صورت حال کو انسانیت کے لیے شرمناک اور ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کے اقدامات کھلے عام جنگی جرائم ہیں۔ پیر کے روز جاری کردہ ایک بیان میں فولکر ٹورک نے کہا کہ ”غزہ سے بھوک سے بلکتے ہوئے انسانوں کی جو تصویریں سامنے آ رہی ہیں، وہ دل دہلا دینے والی اور ناقابل برداشت ہیں“۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال جس نہج پر پہنچ چکی ہے، وہ ہماری اجتماعی انسانیت کی توہین ہے۔ ہماری اولین ترجیح اب جانیں بچانا ہونی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل اب بھی غزہ میں انسانی امداد کے داخلے پر سخت پابندیاں لگا رہا ہے، اور جو معمولی مقدار میں امداد داخل ہونے دی جاتی ہے، وہ بنیادی انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ اقوام متحدہ کے اعلیٰ عہدیدار نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اور بلا کسی رکاوٹ کے انسانی امداد کو غزہ میں داخل ہونے دے، کیونکہ ”شہریوں کو خوراک سے محروم رکھنا نہ صرف جنگی جرم ہو سکتا ہے بلکہ یہ انسانیت کے خلاف جرم بھی تصور کیا جائے گا۔“ واضح رہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر جارحیت کا آغاز کیا تھا، جو آج مسلسل 668ویں روز بھی جاری ہے۔ اس دوران غزہ کو مکمل محاصرے، قحط، اور منظم قتل عام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ قابض اسرائیلی ریاست غزہ کے ہر علاقے میں امداد کے طلبگار نہتے فلسطینی شہریوں کو بھی جان بوجھ کر نشانہ بنا رہی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق محصور علاقے میں قحط اور بھوک کی وجہ سے شہداء کی تعداد بڑھ کر 180 ہو چکی ہے، جن میں 93 معصوم بچے شامل ہیں۔ یہ الم ناک اعداد و شمار اس وحشیانہ جارحیت کی سنگینی کو واضح کرتے ہیں، جو دنیا کی خاموشی اور مجرمانہ چشم پوشی کے سائے میں جاری ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین اقوام متحدہ، انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور آزاد دنیا کے تمام باضمیر افراد سے اپیل کرتا ہے کہ وہ غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کی فوری مدد کے لیے عملی اقدامات کریں، قابض اسرائیل کا احتساب کریں اور غزہ کی نسل کشی کو روکنے کے لیے مؤثر عالمی دباؤ قائم کریں۔

آئرلینڈ کا اقوام متحدہ سے غزہ میں نسل کشی پر قابض اسرائیل کے خلاف باب ہفتم نافذ کرنے کا مطالبہ

ڈبلن: آئرلینڈ کے صدر مائیکل ہیگنز نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس سے پُرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب ہفتم کے تحت فوری اقدامات کریں، تاکہ غزہ میں جاری نسل کشی، بھوک اور تباہی کو روکا جا سکے۔

صدر ہیگنز نے پیر کے روز جاری کردہ اپنے ایک اہم بیان میں کہا کہ ”میری نظر میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پر یہ اخلاقی فرض ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور میں درج شقوں کے تحت خاص طور پر باب ہفتم کا استعمال کریں تاکہ قابض اسرائیل کی مجرمانہ روش پر عالمی ردعمل سامنے آ سکے۔“ اقوام متحدہ کے چارٹر کا باب ہفتم بین الاقوامی امن اور سیکورٹی کے تحفظ سے متعلق ہے اور اس کے تحت سلامتی کونسل یہ فیصلہ کرتی ہے کہ کسی خطے میں امن کو خطرہ لاحق ہے، یا امن کی خلاف ورزی ہوئی ہے، یا کسی جارحیت کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ صدر ہیگنز نے مزید کہا کہ ”میری مراد یہ ہے کہ چاہے سلامتی کونسل راضی ہو یا نہ ہو اور چاہے کسی رکن ملک کی طرف سے ویٹو کا استعمال ہو، سیکرٹری جنرل کے پاس اخلاقی اور قانونی اختیار موجود ہے کہ وہ بین الاقوامی دفاع کے لیے اقدامات کا آغاز کریں“۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ چھ ہزار سے زائد امدادی ٹرک، جو تین ماہ کی امداد فراہم کرنے کے لیے کافی تھے انہیں غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا ”یہ ایک ہولناک، ناقابل قبول عمل ہے“۔

صدر ہیگنز نے اپنے شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”میں یہاں کھڑے ہو کر رسمی تقریریں نہیں کر سکتا جب میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک پوری قوم کو منظم طریقے سے برباد کیا جا رہا ہے۔ کیا ہم یوں ہی خاموش تماشائی بنے رہیں گے جبکہ بچے بھوک سے بلک رہے ہیں اور مائیں پیاس سے نڈھال ہو کر اپنے بچوں کو کچھ کھلانے کی جدوجہد میں ہیں؟ کچھ ہونا چاہیے۔ ہاں، کچھ ہونا چاہیے۔“ صدر ہیگنز کی اس آواز نے دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑا ہے۔ ان کا یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیلی ریاست غزہ میں محصور فلسطینی عوام کے خلاف بے رحمانہ بمباری، محاصرہ اور بھوک کے ہتھیار استعمال کر کے اجتماعی سزاء کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ عالمی برادری کی خاموشی اور اقوام متحدہ کے بے اثر بیانات اس قتل عام کو رکوانے میں ناکام ثابت ہو چکے ہیں۔

غزہ میں بھوک سنگین، قابض اسرائیل جون بوجھ کر امداد روک رہا ہے: یواین عہدیدار

غزہ: اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان فرحان حق نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ غزہ میں داخل ہونے والی امداد نہایت کم ہے اور موجودہ انسانی المیے کا سامنا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ ایک پریس بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ ”جو کچھ بھی غزہ میں داخل ہو رہا ہے، وہ اس کی ضرورتوں کے نصف سے بھی کم ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ غزہ میں شدید درجے کی بھوک ہے، جو ہر لمحہ بڑھتی جا رہی ہے۔“

فرحان حق نے واضح کیا کہ اس بحران کی جڑ قابض اسرائیل کی وہ سخت اور بے رحم پالیسی ہے جس کے تحت وہ غزہ کے تمام زمینی راستوں اور چیک پوسٹوں پر مکمل قبضہ جمائے بیٹھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن دو راستوں کے ذریعے اقوام متحدہ کو امداد پہنچانے کی اجازت دی گئی ہے، ان میں بھی تفتیش کی کارروائی نہایت پیچیدہ، طویل اور تاخیری حربوں سے بھرپور ہے۔

ترجمان اقوام متحدہ نے زور دیا کہ ”ہمیں اس تقسیم کے نظام کی طرف واپس جانا ہوگا جو اقوام متحدہ خود سنبھالتی تھی۔ غزہ میں امداد کے مؤثر، منظم اور محفوظ طریقے سے داخلے کے لیے یہ لازم ہے کہ وہی پرانی سڑکیں، وہی زمینی راستے اور وہی ٹرکوں کے ذریعے ترسیل دوبارہ بحال ہو“۔ قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ کے تمام زمینی راستے بند کر رکھے ہیں، جن کے ذریعے غذا، دوا، امدادی سامان اور ایندھن پہنچایا جاتا تھا۔ اس غیر انسانی محاصرے نے غزہ کی پہلے ہی نازک انسانی صورتحال کو مزید بدترین بنا دیا ہے۔ فرحان حق کے ان بیانات کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت بھی ناقابل تردید ہے کہ امریکہ کی براہ راست سرپرستی میں قابض اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں جو نسل کشی شروع کی، اس کے نتیجے میں اب تک 209 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اس کے علاوہ 9 ہزار سے زائد فلسطینی ابھی تک لاپتہ ہیں جن کا کچھ پتہ نہیں کہ وہ ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا اجتماعی قبروں میں دفن کر دیے گئے۔ اقوام متحدہ کے یہ بیانات اس امر کا اعتراف ہیں کہ غزہ میں جاری نسل کشی اب کسی الزام یا دعوے کا مسئلہ نہیں رہی بلکہ ناقابل انکار حقیقت بن چکی ہے۔ یہ نسل کشی صرف بمباری کے ذریعے نہیں، بلکہ بھوک، محاصرے اور طبی امداد کی بندش جیسے اذیت ناک ہتھکنڈوں کے ذریعے انجام دی جا رہی ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین عالمی ضمیر، انسانی حقوق کی تنظیموں اور عرب و اسلامی دنیا سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس بھیانک جرم پر خاموشی ترک کریں اور فوری عملی اقدامات کے ذریعے غزہ کے محصور و مظلوم عوام کو ریلیف فراہم کریں اور قابض اسرائیل کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے بین الاقوامی عدالتی کارروائی کا آغاز کریں۔

قابض اسرائیل غزہ کو جان بوجھ کر بھوکا رکھ رہا ہے 22 ہزار ٹرک امداد روک دی گئی: حمدان کا اعلان

بیروت: اسلامی تحریک مزاحمت ’حماس‘ کے رہنما اسامہ حمدان نے ایک دردناک حقیقت دنیا کے سامنے رکھی ہے کہ قابض اسرائیلی دہشت گردی کی ایک اور واردات میں امدادی سامان طلب کرنے والے 1487 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ دس ہزار سے زائد زخمی بھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی جان لیوا حکمت عملی کا مقصد غزہ کے عوام کو بھوک میں مبتلا کر کے ان کی زندگیوں کو ہلا کر رکھ دینا ہے۔ اسامہ حمدان نے کہا کہ غزہ میں 96 فیصد گھرانے سخت غذائی بحران کا شکار ہیں اور حالات انتہائی خراب ہیں۔ انہوں نے آگے بتایا کہ بچوں کے لیے دودھ اور طبی سامان کی شدید قلت ہے جو بھوک اور غذائی قلت کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ناگزیر ہیں۔ رہنما حماس نے انکشاف کیا کہ 22 ہزار ٹرک امدادی سامان قابض اسرائیل کی سخت پابندیوں کے باعث غزہ میں داخل نہیں ہو پائے، جس کی وجہ سے محصور فلسطینیوں کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل جان بوجھ کر اس طرح کی درندگی کا مظاہرہ کر کے فلسطینیوں کو قحط و گرسنگی کی زندگی گزارنے پر مجبور کر رہا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔